57th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 294 | صفحات: 08 | ۲۸ اکتوبر ۲۰۲۵ بروز منگوار بمطابق ۵ جمادی الاول ۱۴۴۷ | Tuesday 28th October 2025 | جلد نمبر 57

رونالڈو کا ایک اور ریکارڈ

کرسٹیانو رونالڈو نے فٹبال کی تاریخ کا نیا سنگ میل عبور کر لیا۔ النصر کے کپتان کرسٹیانو رونالڈو نے ۲۵ اکتوبر کو فٹبال کی تاریخ میں ایک اور ریکارڈ قائم کرتے ہوئے اپنے کیریئر کا ۹۵۰ واں گول اسکور کیا۔ رونالڈو نے یہ تاریخی گول سعودی پرو لیگ کے میچ میں النصر کی جانب سے الخرم کے خلاف کنگ عبداللہ اسپورٹس سٹی اسٹیڈیم، بوریدہ میں کیا۔ (تفصیلات اندر)

شانے ڈبل سنچری اسکور کی

قومی ٹیم میں واپسی کی کوشش کر رہے نوجوان ہندوستانی بلے باز پرتھوی شانے پیر کو چنڈی گڑھ کے خلاف رنجی ٹرافی میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹورنامنٹ کی دوسری تیز ترین ڈبل سنچری حاصل کی۔ پہلی اننگز میں آٹھ رنز بنا کر آؤٹ ہونے والے شانے اپنی بیٹنگ کا انداز جارحانہ رکھتے ہوئے چنڈی گڑھ کے گیند بازوں پر شروع ہی سے حملہ کیا۔ (تفصیلات اندر)

کار دریائے چناب میں جا گری
ایک ہلاک، ایک لاپتہ، 2 زخمی

سرینگر// بٹوٹ۔ کشتواڑ قومی شاہراہ پر کشتواڑ کے واروا پل علاقے کے قریب پیر کی صبح دو نجی گاڑیوں کے درمیان تصادم کے بعد دریائے چناب میں ایک کار کے گرنے سے ایک شخص کی موت، دوسرا لاپتہ اور دو زخمی ہو گئے۔ حادثے کے فوراً بعد پولیس، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) اور ریڈ کراس کے رضا کاروں پر مشتمل ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ تین زخمیوں کو فوری طور پر ضلع اسپتال کشتواڑ میں علاج کے لیے/1

جموں و کشمیر کے سرکاری سکولوں کی کارکردگی میں نمایاں ترقی/ لیفٹیننٹ گورنر

گورنمنٹ کوٹھی باغ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول سرینگر میں DREAM اسکول پروجیکٹ کا افتتاح

سرینگر/ جموں و کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو یہاں گورنمنٹ کوٹھی باغ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول میں DREAM اسکول پروجیکٹ کا افتتاح کیا جو 2023 میں گورنمنٹ کوٹھی باغ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول کوٹھی باغ میں فضل اور شبانہ فاونڈیشن کے تعاون سے شروع کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہر بچے کیلئے عالمی معیار کی تعلیم کو یقینی بنانے اور ان کیلئے بڑے خواب دیکھنے اور ترقی پسند ماحول کیلئے ہمارے عزم کا ثبوت ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ سرکاری اسکول ہندوستان کے تعلیمی اصلاحات کے مستقبل کی رہنمائی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ روبوٹکس لیب، STEM (سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، اور ریاضی) اختراعی مراکز، سمارٹ کلاس رومز، جدید ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، اساتذہ کے لیے پیشہ ورانہ ترقی، اور جامع سیکھنے کی جگہیں ہر بچے کی صلاحیت کو کھول دے گی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اپنے خطاب میں کہا کہ جموں و کشمیر میں قومی تعلیمی پالیسی (NEP) کے نفاذ کیساتھ تعلیمی نظام میں ایک بڑی تبدیلی آ رہی ہے، جس کے نتیجے میں مرکز کے زیرانتظام علاقے میں سرکاری اسکولوں کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ لیفٹنٹ گورنر نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی نے تعلیمی منظرنامے میں ایک مثبت تبدیلی لائی ہے کیونکہ اسکول بتدریج پرانے سیکھنے کے نمونوں سے ہٹ رہے ہیں اور اختراعی اور طلبہ پر مرکوز انداز اپنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی کے کامیاب نفاذ سے سرکاری سکولوں کی کارکردگی میں نمایاں/2

UT نظام میں حکومت کرنا مشکل نہ ہوتا تو کیا سٹیٹ ہڈ کیلئے پاگل ہوں/ عمر عبداللہ

انتخابات میں جیت کے باوجود متعدد ادارے ابھی منتخب حکومت کے کنٹرول سے باہر رکھے گئے ہیں

سرینگر/ کے این ایس/ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو کہا کہ جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کی ان کی امیدیں ختم ہوتی جارہی ہیں کیونکہ یہ مسئلہ آگے بڑھ رہا ہے۔ عمر عبد اللہ نے بتایا انتخابات میں جیت کے باوجود متعدد ادارے ابھی منتخب حکومت کے کنٹرول سے باہر رکھے گئے ہیں۔ اگر UT سیٹ اپ میں گورننس میں کوئی رکاوٹیں نہ ہوتیں تو کیا میں ریاست کا درجہ حاصل کرنے کے لیے پاگل ہوں؟ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران ان سے پوچھا گیا کہ اگر ریاست کا درجہ بحال نہیں ہوتا ہے تو ان کے اگلے قدم کے بارے میں کیا جائے گا۔ اس پر عبداللہ نے کہا کہ پہلے اس بات کی طرف آتے ہیں پھر بات کریں گے۔ چیف منسٹر نے اس رپورٹ پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ اگر ایک مقررہ وقت کے اندر جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال نہیں کیا گیا تو وہ مستعفی ہو جائیں گے۔ میں اس بارے میں کچھ نہیں کہنے والا۔ میرے پاس اس پر مزید کچھ کہنے کو نہیں ہے۔ انٹرویو لینے والے نے مجھ سے اس بارے میں سوالات کرنے کی کوشش کی، اگر میں نے اسے جواب نہیں دیا تو آپ کیا سوچتے ہیں کہ میں آپ کو جواب دوں گا؟۔ عمر عبداللہ نے کہا، "میں پہلے دن سے (ریاست کی بحالی کے بارے میں) پرامید تھا، لیکن یہ امید کم ہوتی جا رہی ہے۔ لیکن جتنا لمبا یہ مسئلہ آگے بڑھے گا، امیدیں ختم ہوتی جائیں گی۔ آپ جتنا زیادہ انتظار کریں گے، ہم اتنے ہی کم پرامید ہوں گے۔" وزیراعلیٰ نے تاہم کہا کہ وہ اب بھی پرامید ہیں کہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا، "ابھی بھی کچھ امید باقی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں، انہوں نے کہا کہ اگر مرکز کے زیرانتظام علاقے میں نظم ونسق میں کوئی رکاوٹیں نہ ہوں تو ہر ریاست اس کے لیے کہے گی۔ "اگر UT سیٹ اپ میں گورننس میں کوئی رکاوٹیں نہ ہوتیں تو کیا میں ریاست کا درجہ حاصل کرنے کے لیے پاگل ہوں؟ اگر یوٹی میں یہ آسان ہوتا، تو تمام ریاستیں یوٹی بننے کی کوشش کرتی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کچھ ایسے مسائل ہیں جو سامنے آتے ہیں، محکمہ میرے ماتحت ہے اور مجھے ایوان کے سامنے جواب دینا پڑتا ہے، لیکن محکمے کا افسر میری مرضی کا نہیں، اس کی بہت سی مثالیں ہیں، کئی ادارے ایسے ہیں جنہیں منتخب حکومت کے کنٹرول میں ہونا چاہیے تھا، لیکن وہ

اب تک ہمارے پاس نہیں ہیں۔ عبداللہ نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ ریاست کا مسئلہ اسمبلی میں زیر بحث آئے، کیونکہ اس سے پتہ چل جاتا کہ بی جے پی کے 28 ایم ایل اے اس پر کہاں کھڑے ہیں۔ ہم اس کے بارے میں بات کرنا چاہتے تھے۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ اسپیکر نے اس پر روک لگا دی ہے۔ مجھے اس کے بارے میں بات کرنے میں کوئی حرج نہیں تھا، جیسا کہ ایک ایم ایل اے نے ایک لانے کی کوشش کی تھی۔ ریاست کے بارے میں قرارداد ہم چاہتے تھے کہ ریاست پر بات ہو لیکن سپیکر ایوان کے نگہبان ہیں "میں جانتا ہوں کہ ریاستی حیثیت کے معاملے پر میں کہاں کھڑا ہوں؛ اگر ریاستی حیثیت کی بحالی کی قرارداد آتی ہے، تو میں جانتا ہوں کہ ہم کس طریقے سے ووٹ دیں گے۔ لیکن ہمارے پاس 28 ایم ایل اے کے ساتھ ایک پارٹی ہے جس کے بارے میں ہمیں نہیں معلوم کہ وہ ریاست کے بارے میں کیا سوچتی ہے۔/3

مکانات کے کرایہ پر دیئے جانے کے عمل کو منظّم کرنے کیلئے

وزیراعلیٰ نے جموں و کشمیر رینٹ اتھارٹی بل اسمبلی میں پیش کی

سرینگر/ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کل قانون ساز اسمبلی میں "جموں و کشمیر رینٹ اتھارٹی بل 2025" (2025 کا ایل اے بل نمبر 4) پیش کی۔ وزیراعلیٰ نے بل پیش کرتے ہوئے کہا، "میں ایک بل پیش کرنے کے لئے کھڑا ہوا ہوں جس کا مقصد ایک کرایہ اتھارٹی قائم کرنا ہے تاکہ مکانات کے کرایہ پر دیئے جانے کے عمل کو منظّم کیا جاسکے، مالکانِ مکان اور کرایہ داروں کے مفادات کا تحفظ کیا جاسکے اور تنازعات اور متعلقہ معاملات کے فوری حل کے لئے ایک مؤثر نظام فراہم کیا جاسکے۔ یہ بل سرکاری گزٹ کے غیر معمولی شمارے میں پہلے ہی شائع کیا جاچکا ہے۔" اس کے بعد سپیکر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے بل کو ایوان میں غور وخوض کے لئے پیش کیا۔

ہائی وے بند ہونے سے زراعت کو 209 کروڑ کا نقصان

2.92 لاکھ میٹرک ٹن کنٹرولڈ ایٹماسفیئر سٹوریج کی صلاحیت ہے/ منسٹر

سرینگر/ وزیر برائے زراعت جاوید احمد ڈار نے ایوان کو بتایا کہ حالیہ لینڈ سلائیڈز اور اچانک سیلاب کے باعث قومی شاہراہ بند ہونے سے زراعت و منسلک شعبوں کو تقریباً 209 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ اُنہوں نے ایوان کو بتایا کہ "ری سٹرکچرڈ ویدر بیسڈ کراپ انشورنس سکیم" کے تحت سیب، زعفران، آم اور لیچی فصلوں کو بیمہ کور فراہم کرنے کے لئے مطلع کیا گیا ہے دیا گیا ہے اور بیمہ کمپنی کے انتخاب کا عمل جاری ہے۔ جاوید ڈار نے مزید بتایا کہ جموں و کشمیر میں اس وقت 2.92 لاکھ میٹرک ٹن کنٹرولڈ ایٹماسفیئر (سی اے) سٹوریج کی صلاحیت ہے جبکہ ضرورت 6.00 لاکھ میٹرک ٹن کی ہے۔ آئندہ پانچ سال میں اس صلاحیت میں اضافہ کیا جائے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ "پلوامہ اور راجپورہ فروٹ منڈیوں" کی اَپ گریڈیشن/6

اور اب وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کا میاں الطاف احمد کو مشورہ

کوئی بات کرنی ہو تو میڈیا کے بجائے براہِ راست مجھ سے کریں

سرینگر/ جے کے این ایس کے مطابق اسمبلی کمپلیکس میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ، جو نیشنل کانفرنس کے نائب صدر ہیں، نے کہا کہ کوئی بھی ضمنی انتخاب حکومت کیلئے ایک چیلنج ہوتا ہے۔ یہ چیلنج بڈگام میں ووٹروں کی تقسیم کی پیچیدگیوں سے کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسے داخلی سیاست کے کچھ عناصر سے بھی ضرب دیا گیا ہے جو چل رہا ہے۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے تاہم کہا کہ مجھے امید ہے کہ بڈگام کے لوگ صحیح انتخاب کریں گے۔ انہوں نے بڈگام سے 3 بار سابق ایم ایل اے رہ چکے پارٹی سے ناراض ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ کا نام لیے بغیر کہا کہ اگر بڈگام کم ترقی یافتہ ہے تو اس کے ذمہ دار حلقے کی نمائندگی کرنے والے ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ لوگ عام طور پر کہتے ہیں کہ بڈگام سری نگر سے/5

پہلگام میں گنڈولہ کی تعمیر کا کام فی الحال روک دیا گیا

کلیئرنس ملنے کے بعد منصوبے پر کام فوری طور پر شروع ہو جائے گا

سرینگر/ ٹی ای این/ جموں و کشمیر حکومت نے پیر کو کہا کہ پہلگام میں مجوزہ گنڈولا پروجیکٹ کو روک دیا گیا ہے کیونکہ عمل کرنے والی ایجنسی کو زمینی سروے اور تکنیکی مطالعہ دوبارہ شروع کرنے کے لیے نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی اجازت کا انتظار ہے۔ حکومت نے ایوان کو مطلع کیا کہ جموں و کشمیر کیبل کار کارپوریشن (جے کے سی سی سی) نے ٹینڈرز کو حتمی شکل دی ہے اور تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) اور متعلقہ کام کی تیاری کے لیے ایک کنسلٹنٹ کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ جموں و کشمیر کے وزیراعلیٰ، جن کے پاس سیاحت کا قلمدان بھی ہے، نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پابندیوں کے بعد یہ عمل رک گیا تھا۔ 1.4 کلومیٹر کے روپ وے پراجیکٹ کے لیے صف بندی کی/4

اسمبلی میں عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے کی گرفتاری پر ہنگامہ

کیا یہ ریاست ڈپٹی کمشنروں کے ذریعے چلائی جائے گی؟/ گریزی

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں پیر کے روز اُس وقت شدید ہنگامہ آرائی دیکھنے کو ملی جب ارکان نے عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے معراج ملک کی پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت حراست پر سوال اٹھایا۔ نیشنل کانفرنس کے بانہال سے ایم ایل اے سجاد شاہین نے اس معاملے پر ایک گھنٹے کی بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ماہ ڈوڈہ کے ایم ایل اے کو سخت قانون کے تحت حراست میں لینا جمہوری اقدار کے منافی ہے۔ تاہم بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ادھم پور ایسٹ سے ایم ایل اے آر ایس پٹھانیہ نے کہا کہ پی ایس اے لاگو کرنا ضلع مجسٹریٹ کا اختیار ہے، جس پر ایوان میں شور شرابہ شروع ہو گیا۔ نیشنل کانفرنس کے کئی ارکان اور عوامی اتحاد پارٹی کے واحد رکن شیخ خورشید اپنی نشستوں سے کھڑے ہو گئے۔ صورتحال کو قابو میں لانے کے لیے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے مداخلت کرتے ہوئے ارکان سے کہا کہ وہ اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔ تاہم، شوپیاں کے آزاد ایم ایل اے شبیر کلّے نے احتجاج کرتے ہوئے/8

اسمبلی میں ریزرویشن پالیسی پر بحث کی اجازت دینے سے انکار

کیونکہ یہ نہ تو حالیہ نوعیت کا ہے اور نہ ہی قواعد کے مطابق/ سپیکر راتھر

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر اسمبلی میں پیر کے روز اُس وقت تنازعہ پیدا ہوا جب پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد غنی لون نے حکومت کی جانب سے ریزرویشن پالیسی میں اصلاحات نہ کرنے پر بحث کے لیے التواء کی تحریک پیش کی، تاہم اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے اس تحریک کو مسترد کر دیا۔ سوالات کے وقفے کے اختتام پر سجاد لون نے ایوان میں کہا کہ انہوں نے ریزرویشن کے مسئلے پر بحث کے لیے التواء کی تحریک جمع کی تھی، کیونکہ حکومت اس حساس معاملے کو مسلسل نظرانداز کر رہی ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا، 'یہ ایک پوسٹ ڈیٹڈ چیک ہے جو تباہی کی ضمانت دے رہا ہے۔' اس پر اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے واضح کیا کہ یہ معاملہ ایوان میں زیر بحث نہیں لایا جاسکتا کیونکہ یہ نہ تو حالیہ نوعیت کا ہے اور نہ ہی قواعد کے مطابق۔ انہوں نے کہا/9

ہمیں جنگ جیسی صورتحال کے لیے تیار رہنا چاہیے

سرحدوں پر کسی بھی وقت کچھ بھی ہو سکتا ہے/ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ

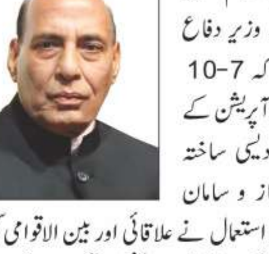

نئی دہلی/ ہندوستان کو "جنگ جیسی صورتحال" کے لیے تیار رہنا چاہیے کیونکہ مئی میں پاکستان کے ساتھ چار روزہ فوجی تنازع نے ظاہر کیا کہ سرحدوں پر کسی بھی وقت کچھ بھی ہو سکتا ہے، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے پیر کو کہا۔ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، سنگھ نے کہا کہ اگرچہ بھارت نے آپریشن سندھ کے دوران پاکستان کو "مضبوط جواب" دیا، لیکن اسے قومی سلامتی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مستقبل کے لائحہ عمل کو سیکھنے اور چارٹ کرنے کے لیے ایک کیس اسٹڈی کے طور پر کام کرنا چاہیے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ 7-10 مئی کے آپریشن کے دوران دیسی ساختہ فوجی ساز و سامان کے موثر استعمال نے علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی ساکھ کو تقویت بخشی۔ سنگھ نے یہ بھی مشورہ دیا کہ آپریشن سندھ نے ایسی صورتحال پیدا کی/7

دودھ گنگا کے مختلف جگہوں سے کان کنی پر فی الحال پابندی عائد

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق دودھ گنگا علاقے سے غیر قانونی طور پر کان کنی کی کئی شکایتیں سامنے آنے کے بعد وسطی ضلع بڈگام میں انتظامیہ نے غیر قانونی کان کنی پر جہاں کڑی نظر رکھنے کا فیصلہ کیا ہے وہی فی الحال اسے ریت، باجری، پھتر نکالنے پر پابندی عائد کرتے ہوئے دودھ گنگا کے مختلف جگہوں سے کان کنی کرنے کے واقعات کی تحقیقات کا فیصلہ کیا ہے کہ کتنے لوگوں نے قوائد وضوابط کی خلاف ورزی کی ہے۔ تاکہ ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جاسکے۔ ڈپٹی کمشنر بڈگام نے بھی اس بات کی تصدیق کی کہ دودھ گنگا کی مختلف جگہوں سے فی الحال کان کی پر پابندی عائد کردی گئی ہے اور انتظامیہ کی جانب سے فیصلہ لینے کے بعد دوبارہ کان کنی کی اجازت کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے۔

ایوان اسمبلی "کراس ووٹنگ" پر شور سے گونج اُٹھا، این سی اور بی جے پی آمنے سامنے

"راز کو راز رہنے دو" (سریندر چودھری)، ووٹنگ کے نام پر میچ فکسنگ (سجاد لون)، ثبوت کہاں ہے (بی جے پی)

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر اسمبلی میں پیر کے روز راجیہ سبھا انتخابات کے دوران ہوئی مبینہ کراس ووٹنگ کا مسئلہ زبردست سیاسی گرما گرمی کا سبب بنا۔ سوال و جواب کے وقفے کے دوران حکمراں نیشنل کانفرنس (این سی)، بی جے پی اور پیپلز کانفرنس (پی سی) کے ارکان کے درمیان شدید لفظی جھڑپ دیکھنے کو ملی، جس کے باعث ایوان میں شور شرابہ اور نعرے بازی کا ماحول پیدا ہو گیا۔ نائب وزیراعلیٰ سریندر چودھری نے بی جے پی پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بھاجپا نے حالیہ راجیہ سبھا انتخابات میں چار ووٹ چرا لیے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا، 'کل آپ نے چار ووٹ چرا لیے،

اگر میں بولنا شروع کروں تو کوئی بھی اپنی نشست پر نہیں بیٹھ پائے گا، بہتر ہے کہ راز راز ہی رہنے دیں۔' چودھری کے اس بیان نے ایوان میں ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ بی جے پی اراکین نے احتجاج کرتے ہوئے نعرے بازی شروع کر دی، جس پر نیشنل کانفرنس کے ارکان بھی مشتعل ہو گئے اور بی جے پی ارکان کو 'ووٹ چور، ووٹ چور' کے نعروں سے نشانہ بنایا۔ کچھ لمحوں کے لیے ایوان میں ایسا منظر پیدا ہوا کہ اسپیکر کو بار بار مداخلت کرنی پڑی تاکہ کارروائی کو بحال کیا جا سکے۔ اسی دوران پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد غنی لون نے بحث میں حصہ لیتے ہوئے ایک سنسنی خیز بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ راجیہ سبھا انتخابات میں جو کچھ ہوا وہ محض کراس ووٹنگ نہیں بلکہ 'میچ فکسنگ' تھی۔ لون نے کہا، 'یہ ایک سوچی سمجھی سازش تھی۔ این سی اور بی جے پی دونوں اس کھیل میں شریک تھیں۔ عوام کو بیوقوف بنایا جا رہا ہے اور پردے کے پیچھے سب ایک دوسرے کے ساتھ ملے ہوئے ہیں۔/11

گلمرگ میں کھیلو انڈیا کے تحت سرمائی کھیلوں کا آغاز

سرینگر/ گلمرگ ونٹر گیمز کا مرکز سپورٹس کونسل کی جانب سے سرمائی کھیلو کا آغاز شروع کر دیا گیا ہے بڑی تعداد میں سرمائی کھیلوں میں شرکت کے لئے ملکی غیر ملکی کھلاڑیوں کے شرکت کے امکانات۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق صحت افزاء مقام گلمرگ میں سرمائی کھیلو کا آغاز ہوا ہے۔ کھیلو انڈیا کے تحت مختلف کھیل گلمرگ میں کھیلے جائینگے اور ان میں شرکت کے لئے ملکی او رغیر ملکی کھلاڑیوں کی ایک بڑی تعداد گلمرگ وارد ہونے کے امکانات ظاہر کئے جارہے ہیں۔ سپورٹس کونسل کی جانب سے گلمرگ میں سرمائی کھیلو کے انعقاد کے لئے تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہے تاکہ ملکی او رغیر مقامی کھلاڑیوں کو کسی بھی مشکل کا سامنا نا کرنا پڑے۔ سرمائی کھیلوں کے اختتام کے بعد گلمرگ میں کرسمس تقاریت اور نئے سال کی آمد پر بھی ملکی/10

گریز ایک مقبول سیاحتی مقام کے طور پر اُبھر رہا ہے/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

حبہ خاتون پہاڑ پر لائٹ اینڈ ساونڈ شو پر بھی غور، نجی ہیلی کاپٹر سروس کی حوصلہ افزائی کی جائے گی

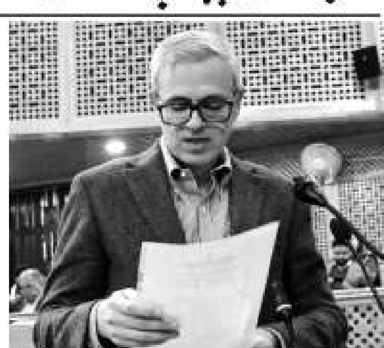

سری نگر/ 27/اکتوبر// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ محکمہ سیاحت نے کیپیکس بجٹ کے تحت گریز کو ایک سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دینے اور بہتر بنانے کے لئے متعدد منصوبے شروع کئے ہیں۔وزیر اعلیٰ جن کے پاس سیاحت کا قلمدان بھی ہے، نے کہا کہ مالی برس 26-2025 کے دوران ضلعی انتظامیہ بانڈی پورہ کے ساتھ مل کر کاموں کو انجام دیا جارہا ہے جس میں اس مقصد کے لئے اراضی کی نشاندہی اور منتقلی شامل ہے۔اُنہوں نے مزید تصدیق کی کہ وادیٔ گریز کو 2022 میں اپنے قدرتی حسن، منفرد مناظر اور دیرپا سیاحتی اقدامات کے اعتراف میں "بیسٹ آف بیٹ ڈیسٹی نیشن ان انڈیا (گولڈ)" ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔اُنہوں نے کہا کہ یہ اعزاز وادیٔ گریز کی بے پناہ سیاحتی صلاحیت اور ملک کے آف بیٹ سیاحتی مقامات میں بڑھتی ہوئی پہچان کو اُجاگر کرتا ہے۔وزیر اعلیٰ نے رُکن قانون ساز اسمبلی گریز کی جانب سے اُبھرتے ہوئے آف بیٹ مقامات کے لئے ایک خصوصی سکیم کے لئے پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے کہا کہ محکمہ سیاحت نے پہلے ہی گریز کو ایک ممکنہ آف بیٹ سیاحتی مقام کے طور پر شناخت کیا ہے اور جب بھی مرکزی حکومت اس مقصد کے لئے کوئی خصوصی سکیم شروع کرے گی، تو محکمہ اس پروگرام کے تحت گریز کو شامل کرنے اور ترقی کے لیے سفارش کرے گا۔وزیر اعلیٰ نے ایم ایل اے گریز نذیر احمد خان کے ضمنی سوال کے جواب میں کہا،"اس وقت سیاحت کے مقاصد کے لئے کوئی ہیلی کاپٹر سروس نہیں ہے۔موجودہ ہیلی کاپٹر سروس زیادہ تر مقامی لوگوں اور مریضوں کے لئے چلائی جاتی ہے کیوں کہ یہ علاقہ سردیوں کے موسم میں منقطع رہتا ہے۔" تاہم اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ انتظامیہ سیاحت سے متعلق فضائی خدمات میں نجی شعبے کی شمولیت کے لئے تیار ہے۔اُنہوں نے کہا،"اگر کوئی نجی ادارہ گریز میں سیاحوں کے لئے ہیلی کاپٹر سروس شروع کرنا چاہے تو ہم مکمل تعاون فراہم کریں۔۔۔۔/101

سکاسٹ۔کشمیر پائیداری اور جدت کی علامت/ چیف سیکریٹری

اٹل ڈولو نے جنگلاتی مناظر کی بحالی پر ایک ہفتہ تربیتی پروگرام کا افتتاح کیا

سرینگر، 27 اکتوبر////شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر (SKUAST-Kashmir) میں "جنگلاتی مناظر کی بحالی: موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کم کرنے اور موافقت کے لیے مربوط حکمت عملی" کے موضوع پر ایک ہفتہ طویل صلاحیت سازی پروگرام کا آغاز ہوا۔یہ پروگرام 27 تا 31 اکتوبر، 2025 تک جاری رہے گا، جس میں ملک کے مختلف حصوں سے نامزد انڈین فاریسٹ سروس (IFS) افسران شرکت کر رہے ہیں۔تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری جموں و کشمیر، اٹل ڈولو نے زرعی شعبے میں SKUAST-Kashmir کی اصلاحات کو سراہتے ہوئے ادارے کو "پائیداری اور جدت" کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی نے معیشت، مساوات اور ماحولیات کے درمیان بہترین توازن قائم کرتے ہوئے اہم کردار ادا کیا ہے۔اٹل ڈولو نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ ماحول کے تحفظ کی ذمہ داری قبول۔۔۔۔/102

خواتین کے نئے ہوسٹل کی تعمیر محکمہ کے زیر غور ہے/ سکینہ ایتو

سرینگر/ وزیر برائے سماجی بہبود سکینہ ایتو نے آج کہا کہ نئے خواتین ہوسٹلوں کی تعمیر محکمہ کے زیر غور ہے جبکہ ضلع کشتواڑ میں خواتین ہوسٹل کے قیام کے امکانات کا جائزہ لیا جائے گا۔وزیر موصوفہ ایوان میں آج خواتین کے ہوسٹل کے بارے میں رکن اسمبلی شگن پریہار کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہی تھیں۔اُنہوں نے ایوان کو آگاہ کیا کہ اعلیٰ تعلیم محکمہ کے تحت 12 خواتین ہوسٹل مختلف اضلاع میں فعال ہیں جن کی گنجائش تقریباً 1200 ہے۔اُنہوں نے مزید بتایا کہ جموں و کشمیر کے مختلف کالجوں میں 16 گرلز ہوسٹل زیر تعمیر ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ متعدد فعال اور زیر تعمیر گرلز ہوسٹل سکل ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے تحت جموں اور سری نگر کے مختلف پولی ٹکنیک کالجوں میں قائم ہیں۔وزیر موصوفہ نے بتایا کہ سماجی بہبود محکمہ کے تحت روپ نگر جموں میں ایک ورکنگ وومن ہوسٹل فعال ہے جس کی گنجائش 25 خواتین۔۔۔۔/103

حکومت داخلی تنازعات میں اُلجھی ہوئی، عوامی مسائل پسِ پشت/ حکیم یاسین

حکیم یاسین کا بے روزگار نوجوانوں کیلئے روزگار کی فراہمی کا مطالبہ

سرینگر، 27 اکتوبر// پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) کے صدر اور سابق وزیر حکیم محمد یاسین نے پیر کو حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے دیے گئے واضح مینڈیٹ کے باوجود حکومت زمینی سطح پر عوامی مسائل حل کرنے میں ناکام رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکمران جماعت کے اندرونی اختلافات اس حد تک بڑھ چکے ہیں کہ ایم پی حضرات ایم ایل ایز کو اور ایم ایل ایز اپنے ہی پارٹی رہنماؤں کو ناکامیوں کا ذمہ دار ٹھہرا رہے ہیں جبکہ عوام کے درپیش مسائل پر توجہ نہیں دی جا رہی۔۔نے کہا،"حکومت اپنے اندرونی جھگڑوں میں مصروف ہے اور عوامی مسائل نظرانداز کیے جا رہے ہیں، جو انتظامی سنجیدگی کی کمی ظاہر کرتا ہے۔"حکیم یاسین نے بالخصوص ٹھیکہ، کنٹریکچول اور عارضی ملازمین کے مسئلے کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ ماضی کی حکومتوں کی طرح موجودہ حکومت بھی صرف کمیٹیاں تشکیل دینے تک محدود ہے، جبکہ مسائل جوں کے توں ہیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ مزید کمیٹیاں بنانے کے بجائے تمام کنٹریکچول ملازمین کو فوری طور پر مستقل کیا جائے۔مزید برآں، انہوں نے کہا کہ کسان اور باغبان اقتصادی مشکلات کے سبب شدید دباؤ میں ہیں اور بڑھتے ہوئے قرضوں نے ان کی کمر توڑ دی ہے۔انہوں نے حکومت سے کسان کریڈٹ کارڈ (KCC)۔۔۔۔/106

بی جے پی خواتین بااختیاری کو نعرہ نہیں بلکہ مشن کے طور پر آگے بڑھا رہی ہے

بی جے پی مہیلا مورچہ میٹنگ سے ست شرما کا خطاب

جموں، 27 اکتوبر// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جموں و کشمیر کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن ست شرما (سی اے) نے بی جے پی مہیلا مورچہ کی ایک میٹنگ سے خطاب کیا، جس کی صدارت مہیلا مورچہ کی صدر ایڈووکیٹ نیہا مہاجن نے پارٹی ہیڈکوارٹر ترکوٹہ نگر، جموں میں کی۔اس موقع پر شیلجا گپتا، اروشی گپتا، نینا گپتا، پرینا نندا، نیرو آنند، سنتوش شرما، پونم گپتا، گیتا انجلی مہاجن، ایتا گاندوترہ، چکشو کپور، آشا شرما، سروج مہناس، آرتی کول، سنیہ لالہ، انورادھا شرما، مالتی شرما، کرشن پریا سمیت دیگر سینئر خواتین کارکنان بھی موجود تھیں۔اپنے خطاب میں ستیہ شرما نے کہا کہ بی جے پی "خواتین بااختیاری" کو محض نعرہ نہیں بلکہ عملی مشن کے طور پر آگے بڑھا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ 2023 میں پاس ہونے والا ناری شکتی وندن ادھینیم تاریخی قانون ہے، جو لوک سبھا اور اسمبلیوں میں خواتین کو ایک تہائی ریزرویشن فراہم کرتا ہے۔یہ وزیر اعظم نریندر مودی کے جامع اور مساوی حکمرانی کے ویژن کی واضح۔۔۔۔/105

الحاج محمد فاروق سرفی کو ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اظہارِ تعزیت

صدر نیشنل کانفرنس کا مولانا عباس انصاری کو تیسری برسی پر خراج عقیدت

سرینگر// صدر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے معروف تاجر اور سیاسی و سماجی شخصیت الحاج محمد فاروق سرفی ساکن نائید یار رعناواری حال رحمت آباد حیدرپورہ کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے مرحوم کے گھر جا کر تعزیت پرسی کی اور ڈھارس بندھائی اور مرحوم کے فرزند کیساتھ شریک غم ہونے کا اظہار کیا۔اس موقعے پر مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات ادا کئے گئے۔اُن کے ہمراہ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی بھی تھے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس سانحہ ارتحال پر وانی، نقشبندی، بابا اور شیخ خاندانوں کیساتھ بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ادھر صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سرکردہ عالم الدین اور ہردلعزیز رہنما الحاج مرحوم مولانا مولوی عباس انصاری کو تیسرے یوم وصال پر خراج عقیدت پیش کیا ہے۔دونوں لیڈران نے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ عباس صاحب۔۔۔۔/104

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 2025 کے سیلاب سے متاثرہ لوگوں کیلئے مساوی اِمداد کی فراہمی کے عزم کا اعادہ کیا

سری نگر/ 27/اکتوبر// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے جاری خزاں سیشن کے وقفہ سوالات کے دوران مداخلت کرتے ہوئے بے زمین اَفراد کے لئے زمین کی الاٹمنٹ اور مختلف خطوں میں حالیہ نقصانات کے اَزالے کے لئے امداد کی تقسیم کے بارے میں اپنی حکومت کے موقف کو دہرایا۔رُکن قانون ساز اسمبلی شیام لال شرما کی جانب سے ممبر اسمبلی پون کمار گپتا کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کوئی نئی پالیسی نہیں لا رہی ہے کیوں کہ موجودہ فریم ورک اس مسئلے کو مناسب طریقے سے حل کرتا ہے۔اُنہوں نے کہا،"وزیر نے درست جواب دیا ہے۔سوال یہ نہیں کہ پالیسی موجود نہیں بلکہ یہ کہ کیا نئی پالیسی کی ضرورت ہے۔ہم کوئی نئی پالیسی متعارف نہیں کر رہے کیونکہ اس کی ضرورت نہیں ہے۔" عمر عبداللہ نے زمین سے محروم افراد کے لئے حکومت کے اقدام کی وضاحت کرتے ہوئے کہا،"ہم پہلے ہی اعلان کر چکے ہیں کہ بے زمین کنبوں کو رہائشی مکانات کی تعمیر کے لئے پانچ مرلہ زمین دی جائے گی۔ ضروری دستاویزات کا عمل جاری ہے۔ رہائشیوں کے لئے زمین لیز پر دی جائے گی۔" علاقائی مساوات کے حوالے سے خدشات پر وزیر اعلیٰ نے سختی سے کسی بھی قسم کی امتیاز کی تردید کی۔اُنہوں نے زور دیتے ہوئے کہا،"ہماری پالیسی کسی ایک خطے کے لئے امداد مانگنے اور دوسرے کو نظرانداز کرنے کی نہیں ہے۔ ہمارا ایسا کوئی ارادہ نہیں۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکزی حکومت کی ٹیمیں جن میں مرکزی وزیر برائے داخلہ اور وزیر برائے زراعت بھی شامل تھے،۔۔۔۔/112

اونتی پورہ اور بڈگام میں پولیس کی جانب سے "رن فار یونٹی" کا انعقاد

سرینگر// پولیس فلیگ ڈے ویک کی تقریبات کے سلسلے میں پولیس نے اونتی پورہ اور بڈگام میں "رن فار یونٹی" پروگرامز منعقد کئے۔اونتی پورہ میں سب ڈویژن پامپور کے مختلف علاقوں اور عمر کے گروپوں سے تعلق رکھنے والے سو سے زائد شرکاء نے اس دوڑ میں حب الوطنی اور جوش و جذبے کے ساتھ حصہ لیا۔یہ دوڑ خریو چوک سے شروع ہو کر شار شالی چوک پر اختتام پذیر ہوئی۔پرچم کشائی اور افتتاحی تقریب کے دوران افسران نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "رن فار یونٹی" پولیس شہداء کی بہادری، جرأت اور ان عظیم قربانیوں کی یاد میں منعقد کی گئی ہے جو انہوں نے قوم کی یکجہتی، اتحاد اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پیش کیں۔اختتامی تقریب کے دوران پہلی تین پوزیشن حاصل کرنے والے شرکاء کو اعزازی شیلڈز اور۔۔۔/107

اننت ناگ حلقہ میں مختلف منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے/ نائب وزیر اعلیٰ

رانی باغ اننت ناگ میں شادی ہال کی تعمیر کیلئے 499.25 لاکھ روپے کی ڈِی پی آر تیار

سرینگر/ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج اسمبلی کو مطلع کیا کہ اننت ناگ حلقے میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے مکمل کیا جائے گا۔نائب وزیر اعلیٰ نے قانون ساز پیرزادہ محمد سعید کے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔اُنہوں نے ایوان کو بتایا کہ رانی باغ میں شادی ہال کی تعمیر کے لئے 499.25 لاکھ روپے کی تفصیلی منصوبہ رپورٹ (ڈی پی آر) تیار کر کے میونسپل کمیٹی اننت ناگ کے ایگزیکٹیو آفیسر کے دفتر میں جمع کی گئی ہے۔ تاہم انتظامی منظوری کا انتظار ہے۔سریندر کمار چودھری نے مزید کہا کہ پرانے ایس آر ٹی سی یارڈ میں شاپنگ کمپلیکس کی تعمیر مکمل نہ ہونے کی وجوہات جیسے تکنیکی منظوری، ساختی ڈرائنگ کی ویٹنگ وغیرہ کے معاملات مکانات و شہری ترقی محکمہ (ایچ یو ڈی ڈی) کے ساتھ زیر غور ہیں۔جیسے ہی محکمہ جواب دے گا، کام مالیاتی قواعد کے مطابق شروع ہوگا۔اُنہوں نے نئے ڈپٹی کمشنر آفس کمپلیکس اننت ناگ کے حوالے سے کہا کہ 106.87 کروڑ روپے کی ابتدائی پروجیکٹ رپورٹ (پی پی آر) تیار کی جاچکی ہے اور ڈی سی آفس میں جمع ہے۔اُنہوں نے کہا کہ ڈی پی آر کی تیاری چیف آرکیٹیکٹ کے مشورے سے جاری ہے اور زمین خالی ہونے، منظوری اور فنڈز دستیاب ہونے کے بعد کام شروع کیا جائے گا۔نائب وزیر اعلیٰ نے میونسپل کمیٹی اننت ناگ کی ملکیت والی اراضی پر جنگلات منڈی اننت ناگ ہسپتال کے پیچھے ٹورسٹ ریسپشن سنٹر (ٹی آر سی) کی تعمیر کی تجویز کے بارے میں ایوان کو بتایا کہ محکمہ داخلہ کی طرف سے ایسی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ سیاحت محکمہ کی طرف سے کوئی باقاعدہ درخواست موصول نہیں ہوئی، البتہ جب موصول ہوگی تو تعمیر کے ضوابط کے مطابق عمل شروع کیا جائے گا۔

لفٹ اِری گیشن سکیم پیٹھ دیوسر پر 451.99 لاکھ روپے خرچ ہوئے

آئندہ اقدامات مالیاتی قوانین کے مطابق اُٹھائے جائیں گے/ وزیر جل شکتی

سرینگر/ وزیر برائے جل شکتی محکمہ جاوید احمد رانا نے آج بتایا کہ لفٹ اری گیشن سکیم پیٹھ دیوسر کے لئے تفصیلی منصوبہ رپورٹ (ڈی پی آر) نابارڈ کے تحت 452.69 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت سے تیار کی گئی تھی۔وزیر موصوف نے کہا کہ اس کے مقابلے میں 451.99 لاکھ روپے اب تک خرچ کئے جاچکے ہیں۔تاہم یہ سکیم شروع نہیں کی جاسکی کیوں کہ زمین کی قیمت 2019 کے اگست سے زمین کے حصول، بحالی اور بازآبادکاری ایکٹ (ایل اے آر آر ایکٹ) 2013 کی عمل آوری کے بعد 20 لاکھ روپے سے بڑھ کر 80.91 لاکھ روپے ہوگئی ہے۔وزیر وزیر رانا آج قانون ساز اسمبلی میں پیرزادہ فیروز احمد کے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔اُنہوں نے مزید کہا کہ محکمہ اس وقت ترمیم شدہ شرحوں، رہنما اصولوں کے مطابق بقیہ فنڈز کو پورا کرنے کے لئے طریقہ کار کا جائزہ لے رہا ہے۔اُنہوں نے کہا کہ اس جائزے کے نتائج کی بنیاد پر آئندہ اقدامات مالیاتی قوانین کے مطابق اُٹھائے جائیں گے۔

ضلع سری نگر میں مشن یُوا کی عمل آوری کا جائزہ

ڈی سی نے منظوری و قرض فراہمی کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایت دی

مشن یُوا اسکیم کی ضلع میں پیش رفت اور اس کی موثر عمل آوری کا جائزہ لینے کے لیے ڈپٹی کمشنر سری نگر، اکشے ل بروکی صدارت میں ایک جائزہ میٹنگ ڈی سی آفس کمپلیکس کے میٹنگ ہال میں منعقد ہوئی۔میٹنگ کا مقصد اسکیم کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لینا اور آئندہ کے لائحہ عمل کو مزید موثر بنانا تھا تاکہ ضلع کے نوجوانوں کو خود روزگار کے مواقع سے جوڑا جا سکے۔ابتدا میں ڈی سی نے اسکیم کے مختلف اجزاء، جن میں ماڈل سنگل بلاک ڈیولپمنٹ یونٹس (SBDUs) کا قیام، اودیم جگریتی 4.0 کے تحت آگاہی پروگرام، کیسز کی۔۔۔۔/109

ضلع کولگام میں انسدادِ بدعنوانی ہفتہ 2025 کا آغاز

ڈپٹی کمشنر نے ایمانداری و شفاف طرزِ حکمرانی کی اہمیت اجاگر کی

کولگام، 27 اکتوبر////ضلع انتظامیہ کولگام اور اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) جموں و کشمیر کے اشتراک سے 'انسدادِ بدعنوانی ہفتہ 2025' کا آغاز آج یہاں ایک تقریب کے ساتھ کیا گیا۔اس سال یہ ہفتہ "بدعنوانی کے خلاف چوکسی ہماری اجتماعی ذمہ داری" کے موضوع کے تحت منایا جارہا ہے۔تقریب کا افتتاح ڈپٹی کمشنر کولگام اطہر عامر خان نے کیا، جنہوں نے کانفرنس ہال کولگام میں ریونیو محکمے کے آفیسران اور اہلکاروں میں دیانت داری کا حلف بھی دلوایا۔اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ایمانداری، شفافیت اور جوابدہی اچھی حکمرانی کی بنیاد ہیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بدعنوانی معاشرے کی جڑوں کو کھوکھلا کرتی ہے، اداروں کو کمزور بناتی۔۔۔۔/108

برف سے ڈھکے علاقوں کے لیے ہیلی سروسز کے آپریشن کا جائزہ

ڈویژنل کمشنر کشمیر کی صدارت میں اجلاس آن لائن رجسٹریشن اور خدمات کے نظم و نسق کو موثر بنانے پر زور

سرینگر، 27/اکتوبر ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشل گرگ نے پیر کے روز ایک اہم اجلاس کی صدارت کی تاکہ ضلع بانڈی پورہ اور کپواڑہ کے برف سے ڈھکے علاقوں کے لیے سردیوں کے دوران ہیلی سروسز کی موثر کارروائیوں کا جائزہ لیا جا سکے۔اجلاس میں ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ، ڈپٹی کمشنر کپواڑہ، ایڈیشنل سکریٹری سول ایوی ایشن، ڈائریکٹر فنانس سول ایوی ایشن، ایڈیشنل ایس آئی او این آئی سی، اسسٹنٹ کمشنر سنٹرل، جیٹ سروے کے نمائندے اور دیگر افسران موجود تھے۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے ہدایت دی کہ ڈویژنل اور ضلعی دفاتر میں نوڈل افسران تعینات کیے جائیں تاکہ ہیلی سروسز کی روانی اور موثر عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔انہوں نے آن لائن رجسٹریشن کے ساتھ ساتھ آف لائن رجسٹریشن کے آغاز پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے پورے عمل کو منظم اور شفاف بنایا جا سکے گا۔ڈویژنل کمشنر نے پرواز سے قبل وقت کی حد مقرر کرنے پر بھی زور دیا تاکہ شیڈول کے مطابق ہیلی سروسز بروقت روانہ ہوں۔انہوں نے مزید کہا کہ درخواستوں کی جانچ پڑتال کرتے وقت ہنگامی نوعیت اور ضرورت کو ترجیح دی جائے۔اس موقع پر انہوں نے ایس آئی او، این آئی سی کو ہدایت دی کہ وہ عوام کی سہولت کے لیے ایک۔۔۔۔/110

ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ کا حاجن میں دریائے جہلم کے پشتے کو پہنچے نقصان کا جائزہ

احتیاطی اقدام کے طور پر بھاری گاڑیوں کی آمدورفت معطل

بانڈی پورہ، 27 اکتوبر//// ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے پیر کے روز چیک۔چندرگیر حاجن کا دورہ کیا تاکہ دریائے جہلم کے دائیں کنارے پر آر ڈی-114.730 کلومیٹر کے مقام پر حالیہ نقصان کا جائزہ لیا جا سکے۔یہ دورہ اس وقت کیا گیا جب پشتے کے حفاظتی ڈھانچے میں تازہ دھنسنے اور دراڑیں پڑنے کی اطلاعات موصول ہوئیں، جن کے باعث آر سی سی ٹو وال کا کچھ حصہ بیٹھ گیا جبکہ کریٹ اسٹرکچر بھی اپنی جگہ سے ہٹ گیا۔موقع پر معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول، آر اینڈ بی، پولیس اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔ڈی سی نے مقامی لوگوں سے بات چیت کی اور انہیں یقین دلایا کہ عوامی سلامتی کو یقینی بنانے اور پشتے کو مزید نقصان سے بچانے کے لیے تمام احتیاطی اور۔۔۔۔/111

تاریخی خانقاہِ معلیٰ سرینگر میں بدھوار کو تقریب کا اہتمام ہوگا

سرینگر//

انشاء اللہ حسب قدیم تاریخی خانقاہِ معلیٰ حضرت میر سید علی ہمدانیؒ بانی اسلام کشمیر میں 6 ماہ جمید الاول بروز بدھوار بمطابق 29 اکتوبر نماز ظہر کے بعد ایک تقریب کا انعقاد ہوگا۔جموں میں حسب قدیم توبہ استغفار، ختمات المعظمات، درود و ازکار اور اوراد خوانی کی مجلس آراستہ ہوگی۔خدامانِ زیارت شاہ ہمدانؒ نے عقیدت مندوں کیلئے خاطر خواہ انتظامات رکھیں ہیں۔عاشقانِ رسولؐ، محب اولیاء سے پُرزور اپیل کی جاتی ہے مقررہ وقت پر ہی تشریف لا کر فیضیاب ہوجائیں۔وادی کے تمام خانقاہوں میں بھی ایسی ہی مجالس کا انعقاد ہوگا۔

سرینگر ٹائمز
28 اکتوبر 2025ء بروز منگلوار

میاں الطاف کے جملے یا وزیر اعلیٰ پر حملے؟

سیاست کی دُنیا میں میاں الطاف احمد کو شریف النفس کہا جاتا ہے۔ سیاست میں بھرپور حصہ لیتے ہیں مگر زیادہ سرگرم نہیں رہتے سرگرمی سے ہماری مراد یہ ہے کہ اُچھل کود سے دور رہتے ہیں۔ اپنے حلقہ انتخاب میں ان کی کامیابی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ آپ دوسروں پر نکتہ چینی کے بجائے اپنے کام سے کام رکھنے میں یقین رکھتے ہیں۔ میاں الطاف احمد وادی کشمیر میں معروف گوجر لیڈر اور مقبول سیاست دان میاں بشیر احمد کے صاحبزادے ہیں۔ ان کی پرورش میں آپ نے سیاست میں قدم رکھا اور ابتدائی دنوں میں ہی سیاست کے معاملات سے واقف ہوتے گئے مگر صرف والد کے نام کی وجہ سے عوام کے سامنے ووٹوں کے لئے کھڑے نہیں ہوئے بلکہ اپنے دم پر عوام کو مطمئن کرنے کی کوشش کی۔ آپ نے کئی بار الیکشن جیتے اور وزارتی کونسل میں بھی شامل ہوئے۔ جہاں تک میاں خاندان کا تعلق ہے اس کو اپنی طرف لانے میں ہر بڑی پارٹی نے زبردست جتن کئے۔ کبھی کانگریس نے اس خاندان کا دامن تھام لیا اور کبھی نیشنل کانفرنس نے اپنی جانب کھینچ لیا۔ اور حقیقت یہ ہے دونوں جماعتوں کے سٹیج پر دونوں کے پرچم تلے میاں بشیر احمد نے اپنے زمانہ میں اپنی مقبولیت کا مظاہرہ کیا۔ دراصل ان کے پرستاروں نے یہ نہیں دیکھا کہ ان کا انتخابی نشان کیا ہے بلکہ امیدوار کے چہرہ کو پہچان کر ان کے حق میں رائے دہی کا اظہار کیا۔ یہی وجہ ہے کہ میاں بشیر احمد کی رحلت کے بعد ان کے صاحبزادہ میاں الطاف احمد نے اننت ناگ راجوری سے پارلیمانی سیٹ کو فتح کر کے نیشنل کانفرنس کی جان میں جان ڈال دی ورنہ کہا جاتا تھا کہ انہیں انتخاب میں حصہ لینے کی اب کوئی چاہ نہیں تھی۔ اتنا ہی نہیں ان کے بیٹے مہر علی نے بھی اسمبلی انتخاب میں اپنی کامیابی کا جھنڈا لہرا کر نیشنل کانفرنس کو زبردست تقویت دی۔ لیکن اب میاں الطاف احمد کئی دنوں سے سیاسی گلیاروں میں نئی دہلی اور جموں وسرینگر کے ایوانوں میں زبردست چرچا کا باعث بن گئے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ انہوں نے ایک ہوٹل میں ایک تقریب کے دوران کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں موجودہ سرکار نے۔

عوام کی خواہشات کے مطابق کوئی کام نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام پریشان اور نوجوان مایوسی کے شکار ہو گئے ہیں۔ میاں الطاف احمد اگر یہیں پر رُکتے تو ان کے بیان پر اعتراض نہیں کیا جا سکتا مگر جب انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے مخاطب ہو کر کہا کہ وہ سوجھ بوجھ اور سوچ سمجھ کر اظہار خیال کیا کریں تو سیاسی اور میڈیا کو زبردست غذا مل گئی۔ میڈیا نے ان الفاظ کو اس قدر بلند آواز میں کہہ ڈالا کہ میاں الطاف احمد بھی حیرت کے سمندر میں ڈوب گئے ہوں گے۔ میاں الطاف کے بارے میں البتہ یہ بات غور طلب ہے کہ انہوں نے اپنی پارٹی کی کارکردگی اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے طرز گفتگو پر اعتراض کیوں کیا وہ نہیں جانتے تھے کہ بحیثیت ایک ممبر پارلیمنٹ ان کی بات نہ صرف دور تک جائے گی بلکہ ہلچل بھی مچائے گی۔ میاں الطاف نے جب نیشنل کانفرنس کی پالیسی کے خلاف آغا روح اللہ کے ریمارکس کی بھی حمایت کی تو بلاشک نیشنل کانفرنس کی قیادت شش و پنج میں پڑ گئی ہو گی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اگرچہ آغا روح اللہ اور میاں الطاف احمد کے درمیان فرق کو ”زمین اور آسمان“ کے برابر قرار دیا مگر یہ جملہ بھی اس وقت سوشل میڈیا میں بڑے زور و شور کے ساتھ گشت کرنے لگا ہے۔ بے شک میاں الطاف کے تئیں عمر عبداللہ کے تعلقات دوستانہ ہیں اور غالباً عمر عبداللہ الطاف صاحب کے ریمارکس کو بُرا نہیں مانیں گے مگر میاں الطاف نے بند کمرے میں عمر عبداللہ کو مشورہ دینے کے بجائے کھلم کھلا جو نصیحت کی ہے وہ تو نیشنل کانفرنس کو تنقید کا نشانہ بنانے والوں کے لئے کسی ہتھیار سے کم نہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ میاں الطاف کے مختصر مگر معنی خیز جملے ان کی زبان سے نکلے تھے یا دِل سے۔

سردیوں میں اُبلا ہوا پانی پینے کی اہمیت

زبیر اسلم

سردیوں کے موسم میں جیسے ہی درجہ حرارت نیچے جاتا ہے، ہمارے جسم کی پانی کی ضرورت اکثر نظر انداز ہو جاتی ہے۔ گرمیوں کے برعکس، سردیوں میں پیاس کم محسوس ہوتی ہے، مگر جسم کی اندرونی ضروریات ہمیشہ برقرار رہتی ہیں۔

پانی انسانی جسم کا بنیادی جز ہے، جو نہ صرف توانائی کے نظام کو متوازن رکھتا ہے بلکہ جسمانی حرارت کو بھی قابو میں رکھتا ہے۔ اس لیے سردیوں میں بھی پانی کا باقاعدہ استعمال لازمی ہے۔

سردیوں میں اُبلا ہوا پانی پینا ایک صحت مند عادت ہے۔ اُبالنے سے پانی میں موجود نقصان دہ جراثیم، بیکٹیریا اور وائرس ختم ہو جاتے ہیں، جو کئی بیماریوں کی وجہ بنتے ہیں۔ یہ ایک عام مشاہدہ ہے کہ سرد موسم میں لوگ ٹھنڈا پانی پینے سے گریز کرتے ہیں، لیکن اکثر وہ پانی کی کمی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایسے میں نیم گرم یا اُبلا ہوا پانی بہترین متبادل ثابت ہوتا ہے۔

اُبلا ہوا پانی جسم کے اندرونی نظام کو متحرک کرتا ہے۔ یہ ہاضمے میں مدد دیتا ہے اور جسم میں موجود زہریلے مادوں کو خارج کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ سردیوں میں جب خون کی گردش نسبتاً سست ہو جاتی ہے، تو نیم گرم پانی پینا اسے بہتر بناتا ہے۔ یہ دورانِ خون کو تیز کرتا ہے اور جسم میں حرارت پیدا کرتا ہے۔ اُبلا ہوا پانی پینے سے گلے کی خشکی اور خراش میں بھی راحت ملتی ہے۔ یہ گلے کی سوزش کو کم کرتا ہے اور نزلہ زکام سے بچاؤ میں مدد دیتا ہے۔

جو لوگ صبح اُٹھ کر خالی پیٹ نیم گرم اُبلا ہوا پانی پیتے ہیں، وہ زیادہ تندرست اور چاق و چوبند رہتے ہیں۔ یہ عمل جسم سے فاضل مادوں کو صاف کرتا ہے۔ اُبلا ہوا پانی جلد کی صحت کے لیے بھی مفید ہے۔ سردیوں میں جلد خشک ہو جاتی ہے، مگر مناسب مقدار میں گرم پانی پینے سے جلد کی نمی برقرار رہتی ہے۔ پانی جسم کی سب سے اہم ضرورت ہے، اور اُبالنے کے بعد یہ مزید محفوظ ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر وہ علاقے جہاں پانی صاف نہیں ہوتا، وہاں اُبالنا ناگزیر ہے۔

اُبلا ہوا پانی نظامِ ہاضمہ کو بہتر بناتا ہے۔ سردیوں میں لوگ عموماً زیادہ بھاری اور چکنائی والی غذا کھاتے ہیں، جس کے ہاضمے میں گرم پانی مدد دیتا ہے۔ گرم پانی پینے سے قبض کی شکایت بھی کم ہوتی ہے۔ یہ آنتوں کو نرم رکھتا ہے اور جسم کے اخراجی عمل کو بہتر بناتا ہے۔ یہ بات بھی اہم ہے کہ اُبالے ہوئے پانی کو زیادہ دیر نہ چھوڑا جائے۔ تازہ اُبلا ہوا یا نیم گرم پانی زیادہ مؤثر اور صحت بخش ہوتا ہے۔

اُبلا ہوا پانی سانس کی بیماریوں میں بھی فائدہ مند ہے۔ یہ سینے کی جکڑن کو کم کرتا ہے اور سانس کی نالیوں کو کھولنے میں مدد دیتا ہے۔ سردیوں میں اکثر لوگ چائے اور کافی پر انحصار کرتے ہیں، مگر ان مشروبات میں کیفین ہونے کی وجہ سے جسم سے پانی کم ہو جاتا ہے۔ اس لیے سادہ اُبلا ہوا پانی زیادہ بہتر ہے۔ پانی کے اُبالنے سے فلورائیڈ اور دیگر نقصان دہ کیمیکل کم ہو سکتے ہیں، جو طویل مدتی صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔

اگر روزانہ کم از کم آٹھ گلاس پانی پینا مشکل لگے تو نیم گرم پانی کے چھوٹے گھونٹ وقفے وقفے سے لینا مفید رہتا ہے۔ اُبلا ہوا پانی وزن کم کرنے میں بھی مددگار ہے۔ یہ جسم کے میٹابولزم کو تیز کرتا ہے اور چربی کو پگھلانے کے عمل میں مدد دیتا ہے۔ سردیوں میں پانی کی کمی سے جسم میں تھکن، چکر، یا جلد کی خشکی جیسی شکایات بڑھ جاتی ہیں، جنہیں اُبلا ہوا پانی با آسانی دور کر سکتا ہے۔

گرم پانی پینے سے خون کی نالیاں کھلتی ہیں، جس سے سردی کے اثرات کم ہوتے ہیں اور جسم زیادہ دیر تک گرم رہتا ہے۔ یہ بات تحقیق سے ثابت ہے کہ جسم کا تقریباً 70 فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہے، لہٰذا کسی بھی موسم میں پانی کی کمی خطرناک ہو سکتی ہے۔ اُبلا ہوا پانی پینے سے جسم کے اندرونی اعضا جیسے جگر اور گردے بہتر کام کرتے ہیں۔ یہ ان کے بوجھ کو کم کرتا ہے۔

> اُبلا ہوا پانی جسم کی قوت مدافعت بڑھانے میں کردار ادا کرتا ہے۔ یہ موسمی بیماریوں کے خلاف قدرتی ڈھال فراہم کرتا ہے۔ بچوں اور بوڑھوں کے لیے بھی اُبلا ہوا پانی زیادہ محفوظ ہے، کیونکہ اُن کا نظامِ مدافعت نسبتاً کمزور ہوتا ہے۔

سردیوں میں جو لوگ جسمانی ورزش کرتے ہیں، اُن کے لیے بھی گرم پانی کا استعمال بہت مفید ہے۔ یہ پسینے کے ذریعے ضائع شدہ پانی کی تلافی کرتا ہے۔ اگر اُبالے ہوئے پانی میں چند قطرے لیموں کے شامل کر دیے جائیں تو اس کے فوائد مزید بڑھ جاتے ہیں۔ یہ جسم کی صفائی میں مدد دیتا ہے۔ یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ پانی کو زیادہ دیر اُبالنے سے اس کے معدنی اجزا ضائع ہو سکتے ہیں، اس لیے معتدل اُبال بہترین ہے۔

اُبلا ہوا پانی جسم کی قوتِ مدافعت بڑھانے میں کردار ادا کرتا ہے۔ یہ موسمی بیماریوں کے خلاف قدرتی ڈھال فراہم کرتا ہے۔ بچوں اور بوڑھوں کے لیے بھی اُبلا ہوا پانی زیادہ محفوظ ہے، کیونکہ اُن کا نظامِ مدافعت نسبتاً کمزور ہوتا ہے۔

سردیوں میں اکثر لوگ کم پانی پینے کی وجہ سے سر درد یا جوڑوں کے درد کی شکایت کرتے ہیں، جنہیں نیم گرم پانی سے کافی حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔

آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ سردیوں میں اُبلا ہوا پانی پینا نہ صرف جسم کو گرم رکھتا ہے بلکہ اسے اندر سے صحت مند اور تروتازہ بھی بناتا ہے۔ لہٰذا، اس موسم میں خود کو ہائیڈریٹ رکھنے کے لیے اُبلا ہوا پانی اپنی روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ بنائیں اور صحت مند زندگی کا لطف اٹھائیں۔

باتھ روم میں خوشبو کے لیے قدرتی پودوں کا استعمال

ایک صحت منداور تازہ خیال

اختر فیاض

گھروں میں صفائی اور خوشبو کا خاص خیال رکھا جاتا ہے، مگر اکثر باتھ روم وہ جگہ ہوتی ہے جہاں خوشبو کو قائم رکھنا سب سے مشکل کام سمجھا جاتا ہے۔ عام طور پر لوگ مہنگی فریگرینس بوتلیں، ایئر فریشنرز یا اسپرے استعمال کرتے ہیں، مگر ان میں شامل کیمیکل نہ صرف صحت کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں بلکہ ماحول کے لیے بھی مضر ثابت ہوتے ہیں۔

ایسے میں قدرتی پودوں کا استعمال ایک بہترین اور ماحول دوست متبادل کے طور پر سامنے آتا ہے۔ یہ نہ صرف خوشبو بخشتے ہیں بلکہ فضا کو صاف رکھنے میں بھی مدد دیتے ہیں۔ باتھ روم میں پودوں کی موجودگی ہوا کی کوالٹی کو بہتر بناتی ہے۔ کچھ پودے قدرتی طور پر بدبو کو جذب کرتے ہیں اور خوشگوار ماحول فراہم کرتے ہیں۔

قدرتی پودے مصنوعی خوشبوؤں کی طرح وقتی اثر نہیں رکھتے بلکہ مسلسل تازگی فراہم کرتے ہیں۔

یہ باتھ روم کے درجہ حرارت اور نمی کے مطابق خود کو ڈھال لیتے ہیں۔ ان پودوں کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ کیمیکل فری ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کی خوشبو سے سانس یا جلد پر کوئی منفی اثر نہیں پڑتا۔ ایلو ویرا، پیس للی، اسپائیڈر پلانٹ، پوتھوس (منی پلانٹ) اور پودینہ جیسے پودے باتھ روم کے لیے بہترین انتخاب ہیں۔ یہ نمی برداشت کرتے ہیں اور کم روشنی میں بھی زندہ رہ سکتے ہیں۔

پیس للی ایک خوبصورت اور خوشبودار پودا ہے جو ہوا میں موجود جراثیم کو ختم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ قدرتی خوشبو فراہم کرتا ہے جو ذہنی سکون کا باعث بنتی ہے۔ منی پلانٹ نہ صرف خوبصورت لگتا ہے بلکہ یہ فضا سے نقصان دہ کیمیکل جیسے بینزین اور فارملڈ ہائڈ کو صاف کرتا ہے۔ ایلو ویرا باتھ روم میں نمی کو متوازن رکھتا ہے اور فضا کو تازہ کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اگر اس کی پتی ٹوٹ جائے تو اس کا جیل بھی خوشبو دیتا ہے۔

پودینہ (Mint) ایک ایسا پودا ہے جو قدرتی خوشبو کے ساتھ ساتھ کیڑے مکوڑوں کو بھی دور رکھتا ہے۔ اس کی موجودگی سے باتھ روم ہمیشہ تازہ محسوس ہوتا ہے۔ لیونڈر بھی ایک مشہور خوشبودار پودا ہے، جو ہلکی سی خوشبو کے ساتھ ذہنی راحت بخشتا ہے۔ اسے کسی کونے میں رکھنا باتھ روم کو قدرتی طور پر مہکاتا ہے۔

پودوں کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ وہ فضا میں آکسیجن کی مقدار بڑھاتے ہیں، جس سے سانس لینے میں تازگی محسوس ہوتی ہے۔ کچھ پودے جیسے سنیک پلانٹ (PlantSnake) رات کے وقت بھی آکسیجن پیدا کرتے ہیں، اس لیے یہ بند جگہوں کے لیے بہترین ہوتے ہیں۔

پودوں کی موجودگی باتھ روم کی سجاوٹ کو بھی خوبصورت بناتی ہے۔ ہلکی سبز رنگت اور تازہ پتوں کی خوشبو ایک قدرتی سکون کا احساس دیتی ہے۔ مصنوعی فریگرینس بوتلیں وقتی طور پر خوشبو دیتی ہیں مگر ان کے اثرات جلد ختم ہو جاتے ہیں، جب کہ پودے طویل مدت تک اپنا کام بخوبی انجام دیتے ہیں۔ کچھ ایئر فریشنرز میں ایسے اجزاء شامل ہوتے ہیں جو سانس کی نالی یا الرجی کے مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔ اس لیے پودوں کا استعمال ایک محفوظ انتخاب ہے۔

اگر باتھ روم میں قدرتی روشنی نہیں آتی تو مصنوعی لائٹ کے نیچے ایسے پودے رکھے جا سکتے ہیں جو کم روشنی میں بھی بڑھتے ہیں۔ پودوں کو زیادہ پانی دینے کی ضرورت نہیں ہوتی، کیونکہ باتھ روم کی نمی انہیں زندہ رکھنے کے لیے کافی ہوتی ہے۔

کچھ لوگ پودوں کے ساتھ چھوٹے پتھروں یا خوشبودار مٹی کے برتن بھی رکھتے ہیں، جو خوبصورتی اور خوشبو دونوں میں اضافہ کرتے ہیں۔ پودوں کی خوشبو ذہنی دباؤ کو کم کرتی ہے۔ صبح کے وقت جب انسان دن کا آغاز باتھ روم میں کرتا ہے تو قدرتی خوشبو اس کے موڈ پر مثبت اثر ڈالتی ہے۔ پودوں سے آنے والی خوشبو مصنوعی خوشبوؤں کے برعکس کبھی بھاری یا گندی نہیں لگتی، بلکہ یہ ہلکی، قدرتی اور دیرپا ہوتی ہے۔

کچھ پودے جیسے روزمیری یا تھیمان (Thyme) بھی خوشبو کے ساتھ اینٹی بیکٹیریل خصوصیات رکھتے ہیں، جو فضا کو صحت مند بناتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو مختلف پودوں کو ایک ساتھ ملا کر ایک خوبصورت پودوں کی ٹوکری بھی بنا سکتے ہیں جو خوشبو اور دلکشی دونوں پیدا کرے گی۔ پودوں کی دیکھ بھال مشکل نہیں۔ ہفتے میں ایک یا دو بار پتے صاف کرنا اور ہلکا سا پانی دینا کافی ہوتا ہے۔

قدرتی پودوں کے استعمال سے نہ صرف خوشبو برقرار رہتی ہے بلکہ توانائی کا ایک مثبت احساس بھی پیدا ہوتا ہے۔ یہ طریقہ ماحول دوست بھی ہے، کیونکہ پودے کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کر کے فضا کو صاف رکھتے ہیں۔ پودوں کی موجودگی سے باتھ روم میں نمی اور بدبو کا توازن قدرتی طور پر قائم رہتا ہے، جس سے اسپرے یا خوشبو کی بوتلوں کی ضرورت کم ہو جاتی ہے۔ آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ قدرتی پودے نہ صرف خوشبو کے لیے بہترین ہیں بلکہ صحت، ماحول اور ذہنی سکون کے لیے بھی فائدہ مند ہیں۔

لہٰذا، اگلی بار جب آپ اپنے باتھ روم کے لیے ایئر فریشنر خریدنے جائیں، تو ایک خوبصورت خوشبودار پودا لے آئیں — یہ قدرت کی سب سے دلکش خوشبو ہے۔

خبرونظر

کسان کریڈٹ کارڈ کے سی سی لون کو معاف کیا جائے/پی ڈی پی

یو این آئی/ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں پیر کے روز پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے رکن وحید الرحمن پرہ نے وقفۂ سوالات کے دوران حالیہ تباہ کن سیلاب اور خراب موسمی صورتحال کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ وادی بھر میں کسانوں کو شدید مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کسان کریڈٹ کارڈ کے سی سی لون کو معاف کیا جائے تاکہ متاثرہ کسانوں کو فوری راحت پہنچ سکے۔ مسٹر پرہ نے کہا کہ بارش اور سیلاب کے نتیجے میں باغات، کھیت اور فصلیں بری طرح تباہ ہو چکی ہیں، جس سے کسانوں کی معیشت پر گہرا اثر پڑا ہے۔ اس موقع پر وزیر باغبانی جاوید ڈار نے ایوان کو بتایا کہ حکومت نے سیلاب سے ہونے والے نقصان کا تخمینہ مکمل کر لیا ہے اور بہت جلد متاثرین کو امداد فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا، 'حکومت نے معاملہ مرکزی حکومت کے ساتھ اٹھایا ہے اور توقع ہے کہ امدادی رقم جلد واگذار کی جائے گی۔' تاہم، انہوں نے کے سی سی لون معافی کے حوالے سے کیے گئے سوال پر کوئی براہِ راست جواب نہیں دیا۔ مسٹر جاوید ڈار نے مزید کہا کہ اگرچہ نقصان اتنا بڑا نہیں جتنا بیان کیا جا رہا ہے، پھر بھی حکومت نے تمام اضلاع سے تفصیلی رپورٹیں طلب کر لی ہیں تاکہ ہر سطح پر متاثرین کی مدد یقینی بنائی جا سکے۔ ایوان میں حزب اختلاف کے ارکان نے مطالبہ کیا کہ کسانوں کے قرضے فوری طور پر معاف کیے جائیں اور ایمرجنسی ریلیف پیکیج کا اعلان کیا جائے تاکہ زرعی شعبے کو درپیش بحران پر قابو پایا جا سکے۔

یوسف تاریگامی نے اسمبلی میں ڈیلی ویجروں کو مستقل کرنے کا معاملہ اٹھایا

یو این آئی/ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں پیر کے روز سی پی آئی ایم کے سکریٹری اور سینئر رکن اسمبلی یوسف تاریگامی نے ڈیلی ویجروں اور عارضی ملازمین کو مستقل کرنے کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ ایک سنگین عوامی معاملہ ہے، جس پر ایوان میں سب سے پہلے بحث ہونی چاہیے۔ تاریگامی نے کہا کہ ریاست بھر میں ہزاروں ڈیلی ویجرز برسوں سے مختلف محکموں میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں، لیکن انہیں نہ تو باقاعدہ تقرری دی گئی ہے اور نہ ہی ان کی روزی روٹی کے تحفظ کے لیے کوئی پالیسی وضع کی گئی ہے۔ انہوں نے حکومت پر غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا، 'مجھے حیرت ہے کہ ایک ایسے اہم مسئلے پر، جو ہزاروں خاندانوں کے مستقبل سے جڑا ہے، حکومت کی جانب سے کوئی خاطر خواہ جواب نہیں دیا جا رہا۔' مسٹر تاریگامی نے ایوان سے مطالبہ کیا کہ ڈیلی ویجروں کو مستقل کرنے اور تنخواہوں کی باقاعدہ ادائیگی کے لیے ایک جامع پالیسی تیار کی جائے۔ ان کے بیان کے بعد اپوزیشن ارکان نے بھی ان کا ساتھ دیتے ہوئے حکومت سے ڈیلی ویجروں کے حق میں فوری اقدامات کا مطالبہ کیا، جبکہ حکومتی بنچوں کی طرف سے اس پر کوئی واضح ردعمل سامنے نہیں آیا۔

عارضی ملازمین کے مسئلے کا مستقل حل تلاش کیا جائے/محبوبہ مفتی

یو این آئی/ پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے مطالبہ کیا ہے کہ رواں اسمبلی سیشن کے دوران عارضی ملازموں کے مسئلے کا مستقل حل تلاش کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے یہ ملازمین کئی سرکاری محکموں کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار پیر کو 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کیا۔ انہوں نے کہا: 'جموں وکشمیر اسمبلی کا اجلاس دوبارہ شروع ہوا ہے، تو سب سے اہم مسئلوں میں سے ایک جس پر فوری توجہ درکار ہے وہ تقریباً ایک لاکھ یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں کی حالت زار ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'یہ ملازمین جو اکثر معاشرے کے سب سے پسماندہ طبقات سے تعلق رکھتے ہیں، کئی سرکاری محکموں کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان محکموں کے موثر طور پر چلنے کو یقینی بناتے ہیں'۔ محبوبہ مفتی نے کہا: 'یہ نہایت ضروری ہے کہ تمام اراکین اسمبلی بشمول حکمران جماعت متحد ہو کر اس مسئلے کا حل تلاش کریں اور ان کارکنوں کی باقاعدہ تقرری کو یقینی بنائیں تاکہ انہیں وہ عزت اور روزگار کا تحفظ مل سکے جس کے وہ حقیقی طور پر حقدار ہیں'۔

بانڈی پورہ میں ہیپاٹائٹس اے کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے فعال اقدامات اٹھا رہی ہے/سکینہ ایتو

وزیر برائے صحت و میڈیکل ایجوکیشن محترمہ سکینہ ایتو نے آج قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ صحت و خاندانی بہبود محکمہ نے بانڈی پورہ کے ارین بلاک میں ہیپاٹائٹس اے کے پھیلاؤ کو روکنے اور کنٹرول کرنے کیلئے فوری اور جامع اقدامات اٹھائے ہیں۔ ایم ایل اے نظام الدین بھٹ کی طرف سے پیش کردہ توجہ دلانے کی تحریک کے جواب میں وزیر موصوفہ نے کہا کہ صورتحال کی مسلسل نگرانی محکمہ صحت کی جانب سے کی جا رہی ہے، جو ضلعی انتظامیہ اور جل شکتی محکمے کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا "ایک نگرانی کا نظام قائم کیا گیا ہے تاکہ کسی بھی نئے کیس کی بروقت رپورٹنگ اور ردعمل کو یقینی بنایا جا سکے۔" انہوں نے ایوان کو بتایا کہ متعدی بیماری کی اطلاع ملنے کے بعد فیلڈ ٹیمیں اور ضلعی نگرانی یونٹ بانڈی پورہ نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور یہ پایا گیا کہ کیسز غیر منظم اور بکھرے ہوئے تھے اور کسی مخصوص علاقے سے کیسز کا کوئی گروہ نہیں ملا۔ وزیر نے مزید کہا کہ ان علاقوں کی فیلڈ ٹیموں کے ذریعے نگرانی کی جا رہی ہے اور احتیاطی تدابیر کے طور پر کئی سطحوں پر وسیع آئی ای سی سرگرمیاں شروع کی گئی ہیں، جن کے ساتھ پانی کے مائیکروبیولوجیکل تجزیے بھی کیے جا رہے ہیں۔ وزیر نے مزید کہا کہ جل شکتی محکمے کے ساتھ مل کر تمام مقامی پانی کے ذرائع کا معائنہ کیا گیا اور کوالٹی ٹیسٹنگ کیلئے نمونے لئے گئے ہیں۔ وزیر نے مزید کہا کہ متاثرہ اور ملحقہ دیہاتوں میں میڈیکل کیمپ منعقد کئے گئے ہیں تاکہ نئے کیسز کی ابتدائی تشخیص اور علاج کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا "مقامی صحت کے اداروں کو ادویات اور تشخیصی کٹس کا مناسب ذخیرہ فراہم کیا گیا ہے۔ اسکول کے بچوں اور کمیونٹی گروپس کو احتیاطی تدابیر کے بارے میں آگاہ کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔"

انڈین آئل نے دوسری سہ ماہی میں 7,610 کروڑ روپے کا منافع کمایا

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) ملک کی سب سے بڑی آئل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل نے رواں مالی سال کی دوسری سہ ماہی میں 7,610 کروڑ روپے کا خالص منافع کمایا۔ اس کا منافع پچھلے مالی سال کی اسی سہ ماہی میں 180 کروڑ روپے اور موجودہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں 5,689 کروڑ روپے تھا۔ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے پیر کو ہونے والی میٹنگ میں مالیاتی نتائج کی منظوری دی۔ اس نے کہا کہ سہ ماہی کے دوران اس کی کل آمدنی 4.07 فیصد بڑھ کر 2,04,515 کروڑ روپے ہوگئی۔ اس میں سے پٹرولیم مصنوعات کی فروخت سے آمدنی 1,89,425 کروڑ روپے تھی۔ گیس کی فروخت سے 11,135 کروڑ روپے اور پیٹروکیمیکل کی فروخت سے 6,391 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی۔ دریں اثنا، خام مال کی لاگت میں تقریباً 10 فیصد کمی کی وجہ سے کل اخراجات 1.55 فیصد کم ہوکر 1,94,449 کروڑ روپے ہوگئے۔ دوسری سہ ماہی میں کمپنی کی گھریلو فروخت 4.2 فیصد بڑھ کر 2.29 ملین ٹن ہوگئی اور برآمدات 37 فیصد بڑھ کر 1.411 ملین ٹن ہوگئیں۔ دوسری سہ ماہی میں کمپنی کا خالص منافع 8,191 کروڑ روپے تھا۔ پچھلے مالی سال کی اسی سہ ماہی میں، اسے 449 کروڑ روپے کا مجموعی نقصان ہوا تھا۔

مضبوط طلب کے ساتھ معیشت میں تیزی برقرار / وزارتِ خزانہ

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) وزارتِ خزانہ کی طرف سے پیر کو جاری کردہ ایک ماہانہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اشیاء وخدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) اصلاحات کے نفاذ اور تہواروں کے سیزن کے ساتھ دیہی وشہری علاقوں میں طلب کی مضبوطی کے سبب ملک کی اقتصادی سرگرمیوں میں تیزی برقرار ہے۔ ستمبر 2025 کے لیے اس رپورٹ میں کہا گیا ہے، "افراطِ زر قابو میں ہے اور غذائی اشیا کی قیمتوں میں کمی سے اس میں مدد ملی ہے۔ مالی سال 2026 کی دوسری سہ ماہی میں خردہ افراطِ زر کم ہوکر 1.7 فیصد تک آ گئی ہے۔ غیر غذائی اور غیر ایندھن اشیا کی قیمتیں مستحکم رہی ہیں اور ستمبر 2025 میں بنیادی افراطِ زر (مینوفیکچرڈ پروڈکٹس کی درجہ بندی کے مطابق) کا تخمینہ 4.6 فیصد رہا۔" وزارتِ خزانہ نے کہا کہ مینوفیکچرنگ اور سروس سیکٹر نے سپلائی سائیڈ میں اچھا پھیلاؤ دکھایا ہے۔

مالی سال 26-2025 کی پہلی سہ ماہی میں مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں اندازے سے زیادہ اضافہ اور دوسری سہ ماہی میں مسلسل مثبت رجحان کو دیکھتے ہوئے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے رواں مالی سال کے لیے ترقی کے اندازے کو بہتر کیا ہے اور اسے 6.6 فیصد رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ رپورٹ میں ملک کی بیرونی تجارت کے حوالے سے کہا گیا ہے، "غیر یقینی سے بھرے عالمی تجارتی منظرنامے کے تناظر میں، ہندوستان کی بیرونی اقتصادی سرگرمیاں مالی سال 26-2025 کی پہلی ششماہی میں مضبوط رہی ہیں۔ ملک کی کل برآمدات (اشیا وخدمات ملاکر) میں رواں مالی سال کی پہلی ششماہی میں سالانہ بنیاد پر 4.4 فیصد اضافہ درج کیا گیا ہے اور یہ 413.3 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئی ہیں۔" اس دوران تجارتی اشیا کی برآمدات میں جہاں 3 فیصد اضافہ ہوا ہے، وہیں خدمات کی برآمدات میں 6.1 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

شیئر بازار: سینسیکس میں 567 پوائنٹس کا اضافہ

ممبئی، 27 اکتوبر (یو این آئی) امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی مذاکرات میں مثبت پیش رفت اور وزارتِ خزانہ کی ماہانہ رپورٹ میں دوسری سہ ماہی میں بھی ہندوستانی معیشت کے مضبوط رہنے کی خبروں کے بعد پیر کو گھریلو شیئر بازاروں میں زبردست تیزی دیکھی گئی اور اہم اشاریے ریکارڈ بلندی پر بند ہوئے۔ بی ایس ای کے 30 حصص پر مشتمل حساس اشاریے سینسیکس میں 566.96 پوائنٹس (0.67 فیصد) کا اضافہ ہوا اور یہ 84,778.84 پوائنٹس پر بند ہوا، جبکہ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی-50 اشاریہ 170.90 پوائنٹس یعنی 0.66 فیصد اضافے کے ساتھ 25,966.05 پوائنٹس پر بند ہوا۔ درمیانے اور چھوٹے درجے کی کمپنیوں میں زیادہ تیزی رہی۔ نفٹی مڈکیپ-50 اشاریہ میں 1.05 فیصد اور اسمال کیپ-100 اشاریہ میں 0.82 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا۔

سینٹرل یونیورسٹی کشمیر کی جانب سے "اعلیٰ تعلیم میں تدریسی وتحقیقی برتری" پر دو ہفتوں کا تربیتی پروگرام شروع

گاندربل، 27 اکتوبر: پریس نوٹ: سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر (CUKashmir) میں وائس چانسلر پروفیسر اے روندر ناتھ نے پیر کے روز "اعلیٰ تعلیم میں تدریسی وتحقیقی برتری" کے موضوع پر دو ہفتوں پر مشتمل کیپسٹی بلڈنگ پروگرام (CBP) کا افتتاح کیا۔ یہ پروگرام یونیورسٹی کی جانب سے منعقد اور انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ (ICSSR) کی جانب سے اسپانسر کیا گیا ہے۔ افتتاحی تقریب تلملہ کیمپس میں منعقد ہوئی، جس میں ملک بھر سے اساتذہ، محققین اور یونیورسٹی کے فیکلٹی اراکین نے شرکت کی۔ افتتاحی اجلاس میں کورس ڈائریکٹر اور ڈین اسکول آف لینگویجز پروفیسر سندھیا تیواری نے اپنے استقبالیہ خطاب میں اس پروگرام کو "علمی سرمایہ کاری" قرار دیا، جس کا مقصد اساتذہ کو بدلتی ہوئی تعلیمی دنیا کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم ایسے دور میں جی رہے ہیں جہاں تعلیم میں تیز رفتار تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی (NEP-2020) جامع، بین المضامین اور عمر بھر سیکھنے پر زور دیتی ہے۔" انہوں نے بتایا کہ یہ دو ہفتوں کا پروگرام تدریس، تحقیقاتی طریقۂ کار اور ڈیٹا تجزیہ جیسے تین اہم شعبوں پر مشتمل ہوگا، جس میں انڈین نالج سسٹم (IKS) اور جدید تحقیقی آلات جیسے SPSS اور ریگریشن اینالیسس پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ ڈین اسکول آف لیگل اسٹڈیز پروفیسر فاروق احمد میر نے اپنے خطاب میں اعلیٰ تعلیم میں تدریس وتحقیق کی ترقی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ "ایک وقت تھا جب تدریس لازمی اور تحقیق اختیاری سمجھی جاتی تھی، مگر آج تحقیق ہی تدریس کی بنیاد بن چکی ہے۔" انہوں نے زور دیا کہ تدریس ایک فن ہے جس کے لیے اخلاص، لگن اور مسلسل سیکھنے کی ضرورت ہے۔ پروفیسر میر نے کہا کہ "آج سب سے زیادہ کمزور مخلوق استاد ہے، اگر ہم خود کو اپ ڈیٹ نہیں کریں گے تو ہمارے شاگرد ہمیں اپ ڈیٹ کر دیں گے۔" ان کے اس جملے پر حاضرین نے زبردست داد دی۔ ڈین اسکول آف ایجوکیشن پروفیسر سید ظہور احمد گیلانی نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی نے ایک ہمہ گیر اور انقلابی تبدیلی کا آغاز کیا ہے، جو تعلیم کو ایک جامع، لچکدار اور کثیر الجہتی عمل کے طور پر دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ پالیسی ایسے اساتذہ کی تیاری چاہتی ہے جو تدریسی جدت، تحقیقی رجحان اور تکنیکی مہارت کو یکجا کر سکیں۔ یہی اس پروگرام کی روح ہے۔" کلسٹر یونیورسٹی سری نگر کے وائس چانسلر پروفیسر محمد مبین نے اپنے کلیدی خطاب میں 1986 کی قومی تعلیمی پالیسی سے لے کر NEP-2020 تک تعلیم میں آنے والی تبدیلیوں کا جائزہ پیش کیا۔

اظہارِ تعزیت

مورخہ 27 اکتوبر 2025 کو لمبر دار غلام حسن صوفی والد عبدل رحمان صوفی ساکنہ قلمدان نوابازار تحصیل ساتھ اچانک اس دنیای فانی کو الوداع کر گیے۔ صوفی صاحب نے اپنی زندگی میں بطور لمبر دار لوگوں کے ہر کام و بر مشکلات کو خوش اسلوبی سے نبھانے کی بھرپور کوشش کی صوفی صاحب ایک مخلص اور نیک طبیعت کے مالک تھے ہم لمبر دار و چوکیدار اسوسیشن معہ پورے باڑی صوفی صاحب کے انتقال پر بہت غم محسوس کرتے ہیں اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ اور ان کے لواحقین کے اس عظیم صدمہ میں برابر کے شریک ہیں اللہ تبارک وتعالی مرحوم غلام حسن صوفی صاحب کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس عطا فرمائیں اور بہشت آغوش میں اعلیٰ مقام عطا کریں اور اللہ سے دعا گو ہیں کہ لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا صبر عطا فرمائیں آمین

منجانب صدر لمبردار و چوکیدار ایسوسیشن
جموں وکشمیر (UT) نعیم احمد بٹ صاحب

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (old name) Fayaz Ahmad to (New Name) Fayaz Ahmad Bhat. In future I will be known as (New Name) Fayaz Ahmad Bhat. If anybody having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 7 days. After 7 days no objection will be accepted.

PUBLIC NOTICE

I have lost wallet containing important documents like Aadhar card,election card,Pan card,driving license,ATM ,Aadhar cards of my three daughters.Now i want to apply for their duplicates.If anybody has any objection he/she may contact concerned authorities within seven days from the date of publication of this notice.No objection shall be entertained thereafter.

Mohd Shafi Dar S/o Ali Mohd Dar R/o Hatigam Srigufwara

OFFICE OF NAIB TEHSILDAR KHANYAR SRINAGAR

Sub: Issuance of legal heir Certificate in favour of the legal heirs of the deceased Nazira Begum W/o Ghulam Mohammad Shah R/o Andrani Kathi Darwaza

NOTICE

The above titled application for issuance of legal heir Certificate is under process. In this regard, a report has been obtained from concerned field staff which reveals that Nazira Begum W/o Ghulam Mohammad Shah R/o Andrani Kathi Darwaza expired on 03.10.2025. The deceased was survived by following legal heirs:

S. No	Name	Age (in years)	Relations -hip with Deceased	Martial status
01	Syed Muzaffar Shah	45	Son	Married
02	Yasmeen	63	Daughter	Married

The applicant seeks issuance of legal heir certificate in favour of legal heirs of the deceased. If anyone is having any objections in this regard, he/she may intimate the Office of undersigned either personally or through an authorised agent within seven days of date of publication of this office. After expiry of said period no claim shall be entertained.

Naib Tehsildar, Khanyar

GOVT. OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE DISTRICT SOCIAL WELFARE OFFICER MINI SECRETARIAT BANDIPORA

Gmail: - dswo-bandipora@jk.gov.in Phone no. +911957469630

Sub: Publication of the list of candidates who have applied for the post of Data Entry Operator on temporary/Contractual basis under Sankalp Hub for the Empowerment of Women, Bandipora - invitation of objections thereof.

Ref; I) District Development Commissioner Order No: DCB/ADC/2025/1406-11, dated 16-10-2025. ii) Meeting Notice No. DSWO/Bpr/Estt/2025-26/785-89 Dt: 17-10-2025.
iii) Minutes of meeting held on 24-10-2025. (DSWO/Bpr/Estt/2025-26/808-12)

NOTICE

Whereas, the District Social Welfare Officer Bandipora (Nodal Officer DHEW) had advertised one (01) post of Data Entry Operator (PMMVY) for engagement on temporary/Contractual basis for Sankalp Hub for the Empowerment of Women, Bandipora for vide Notification No; - DSWO/Bpr/Acctt/2025-26/553-57, dated; - 06-09-2025; and

Whereas, District Development Commissioner Bandipora vide Order DCB/ADC/2025/1406-11, dated; - 16-10-2025 constituted a screening committee to scrutinize/ evaluate the applications so received; and

Whereas, Committee met on 17-10-2025 in the Office chamber of Deputy District Election Officer Bandipora. During the meeting the District Social Welfare Officer Bandipora conveyed that, in response to the aforementioned notification, as many as 39 Applications have been received in offline mode during the period w.e.f. 08-09-2025 to 22-09-2025 (Closing Date); and

Whereas, the committee, after examining all the 39 Applications along with supporting documents received by the District Social Welfare Officer Bandipora, as well as the eligible criteria fixed for such engagement, made the observations in each case, which are recorded against each in the; and

Whereas, in order to ensure transparency in the whole process, the committee decided to publish the details of the Applicants along-with the observations recorded against each in the Annexure-A, in the leading daily newspapers as well as on the official Website of the District Administration Bandipora, to invite objections, if any, within the period of (07) days for the date of publication.

Therefore, the details of 39 applicants along with observations as recorded against each is published for objections. The objections (if any) shall reach to the Office of the District Social Welfare Officer Bandipora with in the specified period. No objection will be accepted after the expiry of 07 days from the date of publication of this notice.

Annexure-A to the Minutes of Meeting issued under No.DSWO/Bpr/Estt/2025-26/808-12 dated:- 24-10-2025

S. No	Name of the Candidate	D/o, S/o, W/o	Address	Date of Birth	Qualification	Marks Percentage in Graduation	Experience	Observations
1	Ms RIFAT GUL	GHULAM MOHAMMAD PANDIT	LAWAPORA	01-02-1997	B.A & Diploma in computer applications	81.6	4 YEARS	The candidate submitted an experience certificate for the perid of 01January 2021 to 31 december 2024 when she was pursuing bachlors degre from Govt. Degree college Bandipora as regular student
2	MR. SALEEM RASOOL	GH, RASOOL LONE	GAROORA	14/03/1998	BBA & Diploma in computer applications and stenography	75.9	ONE YEAR AND 8 MONTHS	The candidate lacks requisite experience as mentioned in advertisement
3	MR. AYAZ AHMAD MIR	MOHAMMAD YUSSOUF MIR	MADAR	26/04/1999	B.COM & Diploma in computer applications	75.8	3 YEARS AND 5 MONTH	No valid experience certificate submitted
4	MR. QAISER AHMAD KHAN	GH. QADIR KHAN	ASHAM SUMBAL	22/05/2000	B.TECH	71.9	Nil	No valid experience certificate submitted
5	Mt. UBAID NAZIR	NAZIR AHMAD BHAT	WARD NO. 02	12-4-2000	B.A and Diploma in computer applications	71.7	3 YEARS AND ONE MONTH	No valid experience certificate submitted
6	MS. TANZILA BASHIR	BASHIR AHMAD MIR	KONAN	01-02-1998	B.Sc and Diploma in computer applications	71.2	2 YEARS AND 2 MONTHS	The candidate lacks requisite experience as mentioned in advertisement
7	MS. SUNAINA BHAT	HERA LAL BHAT	KALOOSA	20/8/1999	B.Tech	67.7	3 YEARS. ONE MONTH AND 15 DAYS	All the requisite documents submitted
8	MR. MUDASIR YASEEN	MOHD YASEEN	ALOOSA	01-03-2000	B.Sc &Diploma in computer applications	66.8	4 YEARS AND 5 MONTHS	The candidate submitted an Experience certificate during the period 2019-2023 when he was pursuing bachelors degree from Govt. Degree college Bandipora as regular student
9	Mt. AB RASHID MALLA	AB AZIZ MALLA	GULSHANPORA MARKUNDAL HAJIN	03-02-1995	BBA & Diploma in computer applications	65.8	6 YEARS AND 9 MONTHS	Experience cerificate not valid
10	MS. SHAHZADI SARVAT	MOHAMMAD AMIN MIR	WARD NO. 02	29/8/2000	B.Sc & Diploma in computer applications	65.2	3 YEARS	All the requisite documents submitted
11	MR. MUDASIR KHRSHEED	KHRSHEED AHMAD KHAN	WATRINA	15/3/2001	B.A &Diploma in computer applications	65	NIL	No experience certificate submitted
12	MR. YASIR HASSAN TANTRAY	AB HASSAN TANTRAY	BRARIPORA	15/11/1997	B.Sc &Diploma in computer applications	64.81	3 YEARS AND 2 MONTHS	All the requisite documents submitted
13	MR. HARIS AHMAD MALIK	MOHAMMAD SULTAN MALIK	PLAN	16/11/1997	B,COM & Diploma in computer applications	63.7	3 YEARS AND 9 MONTHS	All the requisite documents submitted
14	MS. RABIA AKRAM	MOHAMMAD AKRAM BHAT	ARIN	1-4-1996	B.A & Diploma in computer applications	63.3	Nil	No experience certificate submitted
15	MS. AFIRA AZIZ	AB AZIZ DAR	LAHARWALPORA	6-8-1999	B.A AND Diploma in IT	63	3 YEARS	No valid experience certificate submitted
16	MR.FAYAZ AHMAD DAR	NOOR MOHAMMAD DAR	CHEWA SONAWARI	4-11-1994	BCA	62.63	4 YEARS AND 3 MONTHS	All the requisite documents submitted
17	MS. ABIDA ASSAD	MOHAMMAD ASSADULLAH MIR	BARZULLA PANZIGAM	12-7-1996	B.A & Diploma in computer applications	62	3 YEARS	All the requisite documents submitted
18	MR. FIDA AHMAD MALLA	SHABIR AHMAD MALLA	AYATHMULLA	1-3-1997	B.A & Diploma in computer applications	57.9	4 YEARS	All the requisite documents submitted
19	MR, OWAIS RASOOL BHAT	GHULAM RASOOL BHAT	AJAS	10-3-1993	B.A & Diploma in computer applications	57.66	4 YEARS AND 6 MONTHS	All the requisite documents submitted
20	MS,NIGHAT AHMAD	GHULAM AHMAD WANI	BONAKOOT	1-12-1994	B.Sc & Diploma in computer applications	57.61	3 YEARS	All the requisite documents submitted
21	MR. MOHAMMAD IYAN LONE	ABDUL RASHID LONE	MANGNIPORA	5-3-1996	B.A & Diploma in computer applications	57.55	8 YEARS	All the requisite documents submitted
22	MS, SHAFQAT IQBAL	LT. MOHAMMAD IQBAL SHAH	KONAN	1-12-1991	B.A & DIPLOMA IN COMPUTER APPLICATIONS	57.44	2 years	Lacks required Experience
23	MS.RABIA RAFIQ	MOHAMMAD RAFIQ CHOPAN	WARD NO. 06 BAGH	15/12/2002	B.A & Diploma in computer applications	57.3	1 YEAR	Lacks required Experience
24	MR. MIR EHRAR AMIN	MOHAMMAD MIR	WARD NO. 02	11-6-1998	B.COM & Diploma in computer applications	57	3 YEARS	All the requisite documents submitted
25	MS. SAMEENAH NAZIR	NAZIR AHMAD WANI	GUNDPORA RAMPORA	11-3-1997	B.A & Diploma in computer applications	57	4 YEARS AND 4 MONTHS	No valid experience certificate submitted
26	MS/ MISBAH SAMEEN	MOHAMMAD SAYEED WANI	ONAGAM	11-5-1992	B.A &diploma in IT	56.27	10 MONTHS	No experience certificate submitted
27	MS. FEHMIDA BANO	LT. SONU ALLAH GANIE	GAROORA	31/3/1389	B.A & Diploma in computer applications	56.17	4 YEARS AND 10 MONTHS	All the requisite documents submitted
28	MS.QURAT UL AIN	GH. AHMAD KUMAR	WARD NO. 06	1-9-1995	B.SC and diploma in computer applications	55.6	2 YEARS AND 10 MONTHS	Lacks required Experience
29	NS SAIMA AKHTER	GHULAM AHMAD BHAT	ONSGAM	1-9-1996	B.A and Diploma in computer applications	55	3 YEARS	All the requisite documents submitted
30	MR. FIRDOUS AHMAD MIR	GHULAM AHMAD MIR	BONAKOOT	25/8/1999	B.A & Diploma in computer applications	53	3 YEARS AND 8 MONTHS	All the requisite documents submitted
31	MR. TANVEER AHMAD WANI	,MASOOD AHMAF WANI	MADWAN SONAWARI	1-1-1990	B.A & Diploma in computer applications	51.94	8 YEARS AND 7MONTHS	All the requisite documents submitted
32	MS. AASIA NISSAR	UMER FAEOOQ WANI	QAZIPORA	17/2/1992	B.Sc and DDiploma in computer applications	51.3	3 YEARS AND 11 MONTHS	All the requisite documents submitted
33	MS. NIGHAT MOHIUDDIN	GH. MOHIUDDIN MIR	DACHIGAM	24/2/1989	B.A & Diploma in computer applications	50.88	3 YEARS	All the requisite documents submitted
34	MS ZAHIDA AKHTER	GH. HASSAN MIR	ONAGAM	12-3-1993	B.A & Diploma in computer applications	50.3	3 YEARS	All the requisite documents submitted
35	MR.ZAID MOHAMMAD DAR	MOHAMMAD SHAFI DAR	SONERWANI	8-10-1993	B.Sc & Diploma in computer applications	48.7	3 YEARS	All the requisite documents submitted
36	MR.IAJAZ AHMAD MIR	NAZIR AHMAD MIR	KONAN	10-3-1989	B.A & Diploma in computer applications	48	3 YEARS AND 8 MONTHS	No valid experience certificate submitted
37	MR. SUHAIL SULTAN	MOHAMMAD SULTAN RATHER	KONAN	2-10-1989	B.A & Diploma in computer applications	47.83	3 YEARS AND 4 MONTHS	No valid experience certificate submitted
38	MS. AAQIUA REHMAN	AB REMAN GANIE	ONAGAM	1-3-1992	B.A & Diploma in computer applications	47.16	9 YEARS AND 2 MONTHS	All the requisite documents submitted
39	MS. SHAHIDA BASHIR	BASHIR AHMAD MATAHANJI	ASHTANGOO	12-11-1992	B.Sc & Diploma in computer applications	47.11	5 YEARS AND 7 MONTHS	All the requisite documents submitted

DIPK: -7544/25
DIP Dated: 27/10/2025

District Social Welfare Officer, Bandipora.

EXECUTIVE ENGINEER TRANSMISSION LINE MAINTENANCE DIVISION -VIII.SRINAGAR.

(JKPTCL) Srinagar PIN-190010

E-mail : tlmd8-jkptcl@jk.gov.in

NOTICE INVITING TENDER
e-NIT No. TLMD-8/TS/09 of 2025
Dated: -24-10-2025

For and on behalf of the Lieutenant Governor of UT of Jammu & Kashmir State, fresh e-tenders (in Two Covers) valid for 60 days from reputed, experienced and financially sound Contractors / Firms are invited for the works detailed below.

The Cost of Tender Documents shall be deposited through Bank Account of Executive Engineer Transmission Line Maintenance Division-VIII, Srinagar bearing CD A/C No. 0367010200000174 J&K Bank Branch Tankipora Srinagar and the bank receipt shall be uploaded.

The EMD @2% in the form of CDR/FDR/BG pledged to the Executive Engineer TLMD-VIII Srinagar JKPTCL Srinagar Kashmir shall be uploaded and the original ,Bank Instrument shall have to be deposited by the first three lowest Bidders after opening of Price Bids.

S. no	Scope of Work	Qty.	Estim -ated Cost	Tender Fee	EMD	Time of Comple -tion
1.	Detailed Route Survey including Preparation of Line Profile, Tower Schedule and Route Map including soil testing for Diversion of 132kV Zainakote-Wanganpora Transmission Line near Shalteng for Construction of Fly Over at Shalteng, Srinagar In Kashmir Valley.	As per BOQ	Rs. 1.50 Lac	Rs. 500/-	Rs. 3000/-	10 Days.

The Standard Bidding Document shall be kept available at website http://jktenders.gov.in.

The information regarding schedule of downloading of the tender document, seeking of clarifications and submission dates thereof is as per the table below:

CRITICAL DATES

1.	Issue of NIT	24-10-2025.
2.	Downloading of Bidding documents (Start)	27-10-2025. (1000hrs)
3.	Start Date of Clarifications	27-10-2025. (1100hrs)
4.	Last Date of Clarifications	10-11-2025. (1300hrs)
5.	End Date for replies to Clarifications	13-11-2025. (1400hrs)
6.	e-Bid submission (Start) Date & Time (uploading of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF formats)	27-10-2025. (2.00PM)
7.	e-Bid submission (end) date & time (Submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF formats)	17-11-2025. (1300hrs)
8.	Online Techno-Commercial e-Bid opening date and time.	18-11-2025 (1300hrs)
9.	Venue of opening of Techno-Commercial-Bids	Office of the Executive Engineer TLMD-VIII, Srinagar
10.	Cost of e-Bid document	Rs. 500/-
11.	Amount of earnest Money Deposit	Rs. 3000/-

o Only the bidders possessing the qualifying criteria as mentioned in the SBD should participate in the bidding process.
o Clarifications can be sought from the office of the under signed one-mail tlmd8-jkptcl@jk.gov.in or fax 0194 - 2491342.
o Before participating in the bids, the bidder shall acquaint himself with the site of work and local conditions.
o The Department reserves the right to reject any or all of the bids without assigning any reason thereof.

DIPK-NB-2283/25 **Executive Engineer**
DIP Dated: 27/10/2025 **TLMD-VIII, Srinagar**

وکست بھارت کا راستہ ہمارے دیہاتوں سے ہو کر گزرے گا۔ سیتا رمن

علاقے کے کسانوں کو زرعی پروسیسنگ کی صلاحیتوں کو ان کی دہلیز تک پہنچا کر ان کی مدد کے لیے استعمال کیا گیا

نئی دہلی 27/ اکتوبر (ایم این این)

وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے پیر کو کہا کہ وکست بھارت کا راستہ نہ صرف شہروں یا صنعتی مرکزوں میں بنایا جائے گا بلکہ ہمارے دیہاتوں میں بنایا جائے گا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پوسٹس کی ایک سیریز میں، ان کے ذریعہ لکھے گئے ایک میڈیا مضمون کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ یہ کسانوں کو بطور کاروباری بااختیار بنانے، ہر ضلع کو پروسیسنگ ہب میں تبدیل کرنے، اور اس بات کو یقینی بنانے کے ذریعے حاصل کیا جائے گا کہ ہندوستان کی ترقی کے ثمرات ہر گھر تک پہنچیں۔ وزیر خزانہ سیتا رمن نے کہا، کلیانہ سمپدا کا ایک چھتری برانڈ بنایا گیا تھا، اور ہر ضلع کو زرعی مصنوعات یا مصنوعات کے ایک سیٹ کی نشاندہی کرنے کی ترغیب دی گئی تھی جسے ویلیو ایڈڈ کموڈیٹیز میں تیار کیا جا سکتا ہے۔ یہ پہل وزیر اعظم نریندر مودی کے ایک ضلع، ایک پروڈکٹ پروگرام کے وژن سے ہم آہنگ ہے جو ہمارے ان داتوں کے لیے میک ان انڈیا کی توسیع کے طور پر ہے۔ "ہر ضلع میں، ایک کسان پروڈیوسر کمپنی (ایف پی سی) کو نابارڈ نے فوڈ پروسیسنگ اور ٹریننگ یونٹوں کو چلانے کے لیے چنا تھا۔ میرے ایم پی لیڈز فنڈز کا فائدہ اس علاقے کے کسانوں کو زرعی پروسیسنگ کی صلاحیتوں کو ان کی دہلیز تک پہنچا کر ان کی مدد کے لیے استعمال کیا گیا۔ ان کے مطابق، زرعی پروسیسنگ آج سرمایہ، ٹیکنالوجی، اور مارکیٹ کے روابط کا تقاضا کرتی ہے۔" بڑھتے ہوئے تحفظ پسند عالمی ماحول میں، ہماری گھریلو فوڈ پروسیسنگ کی صلاحیت کو مضبوط بنانا قومی سلامتی کی ترجیح ہے۔ فوڈ پروسیسنگ میں خود کفالت عالمی رکاوٹوں کے خلاف لچک کو یقینی بناتی ہے اور مل کر دیہی خوشحالی پیدا کرتی ہے۔ بھارت اس چھلانگ کے لیے سرفہرست ہے۔ وزیر خزانہ سیتا رمن نے مزید کہا کہ تعاون پر مبنی وفاقیت کی حقیقی روح میں، مرکز اور ریاستوں کو ان کامیاب ماڈلز کو ملک بھر میں پیمانے اور نقل کرنے کے لیے ہاتھ ملانا چاہیے۔ اس ماہ کے شروع میں، سیتا رمن نے کسانوں کو زرعی آمدنی کو بڑھانے کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا، کیونکہ اس نے یہاں کسانوں کی تربیت اور مشترکہ سہولت مرکز اور ایک نئے زرعی پروسیسنگ یونٹ کا افتتاح کیا۔ کرناٹک میں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے سوائل ہیلتھ کارڈ، کھاد، مالی امداد، اور اناج اور دالوں کے لیے بڑھتی ہوئی ایم ایس پی جیسے اقدامات پر روشنی ڈالی۔

بھارت اور برازیل نے امریکی ٹیرف کشیدگی کے درمیان

"گلوبل ساؤتھ" میں اثر و رسوخ کے لیے تعلقات کو سنگِ میل پر پہنچایا

نئی دہلی 27/ اکتوبر (ایم این این)

بھارت اور برازیل نے باہمی تجارتی، ماحولیاتی اور توانائی کے شعبوں میں تعاون کو بڑھانے کا معاہدہ کیا ہے تاکہ وہ ابھرتی معیشتوں کے گروپ کے اندر اپنے اثر و رسوخ کو مضبوط کر سکیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب دونوں ممالک کو ڈونلڈ ٹرمپ کے دور حکومت کے دوران امریکی ٹیرف کے دباؤ کا سامنا ہے۔ اس معاہدے کے تحت دونوں ممالک نے یہ طے کیا ہے کہ وہ 2030 تک اپنی دوطرفہ تجارت کو دو ارب امریکی ڈالر سے بڑھا کر بیس ارب امریکی ڈالر تک لے جائیں گے جو پچھلے سال کا تقریباً بارہ ارب امریکی ڈالر تھا۔ حکومتوں کے مشترکہ بیانیے میں کہا گیا ہے کہ وہ گاڑیاں، انفارمیشن ٹیکنالوجی، صاف توانائی اور زرعی شعبے جیسے اہم شعبوں میں مل کر کام کریں گے تاکہ "مشترکہ اقدار اور باہمی تکمیل کی طاقت" سے فائدہ اٹھایا جائے۔ تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ یہ شراکت صرف تجارتی پیمانے پر نہیں بلکہ عالمی سطح پر طاقت کے تناسب کو بدلنے کی سمت ہے۔ دونوں ممالک ایک دوسرے کے ساتھ مل کر "گلوبل ساؤتھ" کی آواز کو بھاری بنانے کا عہد کر رہے ہیں، تاکہ وہ عالمی تجارتی نظام، موسمیاتی تبدیلی اور توانائی کے معاملات میں زیادہ وزن اختیار کر سکیں۔ امریکی طرف سے عائد کردہ ایسے ٹیرف کچھے جن کا نشانہ بھارت اور برازیل بنے ہیں، اسے دونوں نے تجارت کا دباؤ تصور کیا ہے، اور اس کے ردعمل میں انہوں نے باہمی شراکت پر زور دیا ہے۔ معاہدے میں شامل شعبوں میں صاف توانائی اور ماحولیاتی تعاون خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ دونوں ممالک ماحولیاتی چیلنجز اور توانائی۔منتقلی کے دائرے میں ہیں۔ اس اقدام سے نہ صرف دونوں ملکوں کی معاشی پوزیشن مضبوط ہونے کا امکان ہے بلکہ وہ ایسے ترسیلی راستے اختیار کر رہے ہیں جو کہ ٹریڈ جنگ کے اثرات سے کچھ حد تک بچاؤ فراہم کر سکتے ہیں۔

سمندری شعبے نے ہندوستان کی اقتصادی ترقی کو تقویت بخشی

نئی دہلی 27/ اکتوبر (ایم این این)

حجم کے لحاظ سے ہندوستان کی تجارت کا تقریباً 95 فیصد اور قیمت کے لحاظ سے تقریباً 70 فیصد سمندری راستوں سے ہوتا ہے، جو ہندوستان کی معیشت اور مسابقت میں اس شعبے کی مرکزیت کو واضح کرتا ہے۔ ایک سرکاری پریس ریلیز کے اعداد و شمار اس بات پر روشنی ڈالتے ہیں کہ سمندری شعبہ ہندوستان کی عالمی تجارت اور ترقی کی کہانی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ خام تیل اور کوئلے سے لے کر الیکٹرانکس، ٹیکسٹائل اور فارمی سامان تک، ہندوستان کی زیادہ تر درآمدات اور برآمدات اس کی بندرگاہوں سے گزرتی ہیں۔ یہ بحری نقل و حمل کی کارکردگی کو قومی مسابقت اور عالمی انضمام کے لیے اہم بناتا ہے۔ اس لائف لائن کو مضبوط کرنے کے لیے، ہندوستان نے میری ٹائم انڈیا ویژن 2030 کو نافذ کیا ہے، ایک جامع روڈ میپ جس میں 3-3.5 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ 150 سے زیادہ اقدامات شامل ہیں۔ جہاز سازی کے لیے 725.69 کروڑ روپے کے پیکج کی مدد سے اس منصوبے کا مقصد بندرگاہوں کو جدید بنانا، جہاز رانی کی صلاحیت کو بڑھانا اور اندرون ملک آبی گزرگاہوں کو فروغ دینا ہے۔ مالی سال 2024-25 میں، بڑی بندرگاہوں نے تقریباً 855 ملین ٹن کارگو کو ہینڈل کیا، جو پچھلے سال کے 819 ملین ٹن سے مسلسل اضافہ ہے۔ پچھلی دہائی کے دوران، ہندوستان کی بندرگاہ کی گنجائش تقریباً دوگنی ہو کر 400.1 سے 762.2 ملین میٹرک ٹن سالانہ ہو گئی ہے، جبکہ کارگو ہینڈل 972 سے بڑھ کر 594.1 ملین ٹن ہو گیا ہے۔ آپریشنل کارکردگی میں تیزی سے بہتری آئی ہے، اوسطاً جہاز کے ٹرنا راؤنڈ ٹائم کو 93 گھنٹے سے کم کر کے 48 گھنٹے کر دیا گیا ہے۔ مالیاتی نتائج یہ بھی ظاہر کرتے ہیں کہ سیکٹر کا خالص سالانہ سرپلس 026.1 کروڑ روپے سے بڑھ کر 352.9 کروڑ روپے ہو گیا ہے، اور آپریٹنگ تناسب 73 فیصد سے بڑھ کر 43 فیصد ہو رہا ہے۔ جہاز رانی کے شعبے میں بھی توسیع ہوئی ہے، ہندوستانی پرچم والے جہازوں کی تعداد 205.1 سے بڑھ کر 549.1 اور مجموعی ٹن 10 سے بڑھ کر 52.13 ملین ٹن ہو گئی ہے۔ ساحلی ترسیل تقریباً دوگنی ہو کر 165 ملین ٹن ہو گئی ہے، جو نقل و حمل کا ایک موثر اور ماحول دوست موڈ پیش کرتی ہے۔ ہندوستان کی سمندری افرادی قوت دوگنی سے بڑھ کر تین لاکھ سے زیادہ ہو گئی ہے

ہندوستانی کار کمپنیوں کا جنوبی افریقہ میں مینوفیکچرنگ کی طرف منتقلی کا وعدہ

نئی دہلی 27/ اکتوبر (ایم این این)

جنوبی افریقہ نے ملک کی آٹوموبائل صنعت کو نیا دھڑکا دینے کے لیے ہندوستانی اور چینی کار ساز کمپنیوں کو مدعو کیا ہے، جنہوں نے مقامی اسمبلی سے مکمل مینوفیکچرنگ کی طرف منتقلی کا وعدہ کیا ہے۔ جنوبی افریقہ کے وزیر برائے تجارت و صنعت، پارک تاؤ نے اعلان کیا ہے کہ اس اقدام سے نہ صرف مقامی پیداوار بڑھے گی بلکہ ملک کی صنعتی بنیاد کو مضبوطی ملے گی۔ خاص طور پر ہندوستانی کمپنی مہندرا اینڈ مہندرا ڈربن کے علاقے میں واقع ایس کے ڈی پلانٹ سے مکمل اسمبلی مینوفیکچرنگ کے مرحلے میں منتقل کر رہی ہے، جو جنوبی افریقہ کے لیے ایک اہم صنعتی سنگِ میل ہے۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق، مقامی اسمبلی کی شرح گرتی ہوئی تھی، اور حکومت نے اسے درپیش چیلنج کے طور پر اٹھایا ہے۔ اس پس منظر میں، بین الاقوامی سرمایہ کاری کو لانے کی حکمتِ عملی اپنائی گئی ہے تاکہ مقامی صنعت کو "بے کار ہو جانے" سے بچایا جا سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ اقدام جنوبی افریقہ کو افریقہ کا مینوفیکچرنگ ہب بنانے کی سمت ایک قدم ہے، بشرطیکہ مقامی سطح پر اجزاء سازی، ملازمتوں کی فراہمی اور برآمدی مواقع پر ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔ یہ تبدیلی اس لیے بھی اہم ہے کہ آٹوموبائل سیکٹر کو حالیہ برسوں میں فروخت میں کمی، درآمدی مقابلے کے دباؤ اور برقی گاڑیوں کی منتقلی کے چیلنجز درپیش ہیں۔ انڈین کار کمپنیوں کی معاونت سے جنوبی افریقہ کی گاڑی سازی کی صنعت نئی سمت اختیار کر رہی ہے جہاں اسمبلی سے مکمل مینوفیکچرنگ کی طرف منتقلی، مقامی ملازمتوں کا اضافہ اور صنعتی بنیادوں کی مضبوطی شامل ہیں۔

فلپائن کے صدر نے بھارت کی 'ساوتھ چائنا سی' میں قانونِ سمندر کی حکمرانی کے مستقل حامی کردار کو سراہا

نئی دہلی 27/ اکتوبر (ایم این این)

فلپائن کے صدر فرڈیننڈ مارکوس جونیئر نے اپنے حالیہ خطاب میں کہا کہ وہ 'سمندر جنوب چین' میں بین الاقوامی سمندری قانون اور قانونِ حکمرانی کے اعتبار سے بھارت کی مستقل حمایت کو سراہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنوب مشرقی ایشیا کے خطے یعنی آسیان کے لیے بھارت کی حکمتِ عملی اور معاشی اہمیت تیزی سے بڑھ رہی ہے اور بھارت کے پاس اس خطے کو فراہم کرنے کے لیے بہت کچھ ہے۔ مارکس نے کہا کہ سب سے پہلے، بطور ایک سمندری اور جزائر پر مشتمل قوم، میں ہمارے سمندروں میں قانونِ حکمرانی کی بڑی اہمیت اجاگر کرنا چاہتا ہوں۔ آسیان اور بھارت دونوں کو تنازعات کے پرامن حل اور سمندری تعاون کو لازمی ماننا چاہیے، کیونکہ ہمارے سمندر پورے انڈو پیسفک خطے کی امن و خوشحالی میں حصہ دار ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارت کو ایک قابلِ اعتماد شراکت دار قرار دیا اور کہا کہ بھارت کی 'ایکٹ ایسٹ' پالیسی، جس نے آسیان کو اپنے مراکز میں رکھا ہے، خطے کے اجتماعی مسائل کے حل میں بھارت کا اہم کردار ثابت کر سکتی ہے۔ یہ بیان 26 اکتوبر 2025 کو کوالالمپور، ملائیشیا میں 22ویں آسیان۔ بھارت سربراہی اجلاس کی نشست کے دوران دیا گیا۔

بھارت کا نیا قدم

ای ویسٹ ری سائیکلنگ سے اہم معدنیات کی بازیابی کی مہم شروع

نئی دہلی 27/ اکتوبر (ایم این این)

بھارت نے برقی فضلہ (ای ویسٹ) کی ری سائیکلنگ کے ذریعے قیمتی اور اہم معدنیات کی بازیابی کے لیے ایک نئی قومی مہم کا آغاز کیا ہے۔ وزارت معدنیات نے نجی شعبے کے ساتھ مل کر ایسے منصوبے شروع کیے ہیں جن کے تحت استعمال شدہ لیتھیم آئن بیٹریوں، الیکٹرانک کچرے اور گاڑیوں کے پرزوں سے لیتھیم، کوبالٹ اور نکل جیسے اہم معدنیات نکالے جائیں گے۔ کابینہ نے 3 ستمبر 2025 کو 1500 کروڑ روپے کی ترغیبی اسکیم کی منظوری دی، جو نیشنل کریٹیکل منرل مشن کا حصہ ہے۔ اس اسکیم کے رہنما اصول 2 اکتوبر کو جاری کیے گئے، اور صنعتی اداروں سے درخواستیں وصول کرنے کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ وزارت کے مطابق بھارت ہر سال تقریباً 75.1 ملین ٹن ای ویسٹ اور 60 ہزار ٹن استعمال شدہ لیتھیم آئن بیٹریاں پیدا کرتا ہے۔ اس سلسلے میں 2025-26 کے بجٹ میں لیتھیم بیٹری کے فضلے پر کسٹم ڈیوٹی ختم کر دی گئی ہے تاکہ درآمدات اور ری سائیکلنگ کو فروغ دیا جا سکے۔ نئے نظام کے تحت وہ ری سائیکلرز جو معدنیات کی بازیابی کے عمل میں حصہ لیں گے، انہیں مالی مراعات دی جائیں گی۔ بڑی کمپنیوں کے لیے مراعات کی حد 50 کروڑ روپے جبکہ چھوٹی کمپنیوں کے لیے 25 کروڑ روپے مقرر کی گئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے بھارت نہ صرف اپنی درآمدی انحصار میں کمی لائے گا بلکہ ری سائیکلنگ کی صنعت کو منظم کر کے اندرونی سطح پر قیمتی معدنی وسائل کی دستیابی بھی یقینی بنائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ حکومت ایکسٹینڈڈ پروڈیوسر ریسپانسبلٹی فریم ورک کو بھی مضبوط بنانے کا منصوبہ رکھتی ہے تاکہ برقی فضلہ کے بہتر انتظام کو یقینی بنایا جا سکے۔

بھارت ۔تائیوان تعاون پائیدار ترقی کو آگے بڑھا سکتا ہے۔ رپورٹ

نئی دہلی 27/ اکتوبر (ایم این این)

جیسا کہ دنیا اس سال بیلم، برازیل میں ہونے والی اقوام متحدہ کی موسمیاتی تبدیلی کانفرنس کی تیاری کر رہی ہے، ایک میڈیا رپورٹ نے اس بات پر روشنی ڈالی ہے کہ کس طرح ہندوستان اور تائیوان مشترکہ طور پر دو اہم پائیدار ترقی کے اہداف کو آگے بڑھا سکتے ہیں۔ دی تائی پے ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق، آب و ہوا کی کارروائی کو تنہائی میں نہیں بلکہ کھپت اور پیداوار کے طریقوں میں وسیع تر تبدیلی کے حصے کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ہندوستان اور تائیوان، سائز اور اقتصادی ڈھانچے میں وسیع فرق کے باوجود، دونوں ہی تکمیلی طاقتیں پیش کرتے ہیں جو ایشیا میں پائیدار ترقی کے لیے ایک عملی ماڈل کی تشکیل میں مدد کر سکتے ہیں۔ تائیوان کی ہائی ٹیک صنعتوں۔ الیکٹرک گاڑیوں اور اسمارٹ فونز کے لیے عالمی سپلائی چینز کے لیے اہم۔ نے ری سائیکلنگ اور فضلہ کو کم کرنے کے جدید نظام بنائے ہیں۔ اس کے باوجود، جزیرے کو توانائی سے بھرپور مواد پر انحصار کم کرنے میں چیلنجز کا سامنا ہے۔ دریں اثنا، ہندوستان، اسٹیل، سیمنٹ، اور پلاسٹک کی گھریلو مانگ میں تیزی سے اضافہ دیکھ رہا ہے کیونکہ آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے وسائل کی بھاری ترقی کے خطرات لاحق ہوتے ہیں، یہاں تک کہ یہ کم لاگت کے قابل تجدید توانائی کے حل اور کمیونٹی پر مبنی پائیداری کے ماڈلز کا علمبردار ہے۔ رپورٹ میں استدلال کیا گیا ہے کہ تائیوان کی تکنیکی نفاست کو ہندوستان کے قابل توسیع، سستی صاف توانائی کے اقدامات کے ساتھ جوڑنے سے کاربن کی محدود عالمی معیشت میں لچک میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ سرکلر مینوفیکچرنگ میں باہمی تعاون کے منصوبے۔ بشمول الیکٹرانکس ری سائیکلنگ، صنعتی گرمی کی بحالی، اور سپلائی چینز میں فضلہ کی روک تھام۔ دونوں ممالک میں سبز صنعتی پالیسی کی بنیاد کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔ خوراک کے نظام بھی تعاون کی گنجائش پیش کرتے ہیں۔ ہندوستان اور تائیوان دونوں کو شہری خوراک کے بڑھتے ہوئے فضلے اور غذائی پیٹرن کی تبدیلی کا سامنا ہے، اور کھپت سے منسلک اخراج کو روکنے کے لیے مشترکہ طور پر حل تیار کر سکتے ہیں۔ تائیوان کے لیے، اقوام متحدہ کے رسمی عمل سے باہر، شراکت داری پائیدار پیداوار اور موسمیاتی جدت طرازی میں قیادت پر زور دینے کے طریقے کی نمائندگی کرتی ہے۔ ہندوستان کے لیے، یہ حقیقت پسندانہ، حل پر مبنی آب و ہوا کی کارروائی کے لیے پرعزم ملک کے طور پر اپنی شبیہ کو تقویت دیتا ہے۔ رپورٹ میں اس بات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے کہ مشترکہ پالیسیوں اور منصوبوں کے ذریعے SDG 12 اور SDG 13 کو جوڑنے سے ہندوستان اور تائیوان سیارے کے وسائل کو ضائع کیے بغیر خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو سکتے ہیں۔ ایک ایسا نمونہ جس کی دنیا کو فوری ضرورت ہے۔

ہندوستان سرمایہ کاری کیلئے پرکشش ابھرتی ہوئی مارکیٹ

جی ایس ٹی کی آسانیاں، انکم ٹیکس میں کمی اور مرکزی بینک کی نرمی ہندوستان میں کھپت کو بڑھانے کے لیے تیار

نئی دہلی 27/ اکتوبر (ایم این این)

جی ایس ٹی کی آسانیاں، انکم ٹیکس میں کمی اور مرکزی بینک کی نرمی ہندوستان میں کھپت کو بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ یو بی ایس کی ایک نئی رپورٹ کے مطابق، جس میں آمدنی کی بحالی کی توقعات کے درمیان ہندوستانی ایکوئٹی پر پرکشش نظریہ ہے، کیونکہ کثیر القومی سرمایہ کاری بینک ابھرتی ہوئی منڈیوں پر تیزی کا رخ کرتا ہے۔ یو بی ایس کے تجزیہ کاروں کے مطابق، "ہم ای ایم ایکوئٹیز کو پرکشش میں اپ گریڈ کرتے ہیں، جو کہ ایک تعمیری میکرو پس منظر کی عکاسی کرتا ہے، اور فیڈ کی نرمی اور امریکی ڈالر میں نرمی کی وجہ سے مالی حالات کو بہتر بناتا ہے۔ ہماری ترجیحی مارکیٹیں مین لینڈ چین، انڈیا، برازیل اور انڈونیشیا ہیں"۔ مالیاتی خدمات کی فرم کے مطابق، ای ایم ایکوئٹی میں سرمایہ کاری کا معاملہ اثاثہ کلاس کے آغاز کے بعد سے نمایاں طور پر تیار ہوا ہے کیونکہ ای ایم اسٹاک کی ایک بڑی تعداد اشیاء اور مالیات پر کھیل سے کہیں زیادہ ہے۔ یو بی ایس نے نوٹ کیا، "مجموعی طور پر، امریکہ کے ساتھ ساتھ، ابھرتی ہوئی مارکیٹیں عالمی سطح پر ان چند خطوں میں سے ہیں جو ساختی ٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے براہ راست نمائش پیش کرتے ہیں۔" ابھرتی ہوئی مارکیٹیں پورٹ فولیو میں تنوع پیدا کرنے والے بھی ہیں، کیونکہ اس میں ہندوستان جیسی مقامی طور پر چلنے والی معیشتوں سے لے کر برازیل جیسی زیادہ سائیکلکل والی معیشتیں شامل ہیں۔ یو بی ایس نے دسمبر 2025 کے لیے اپنے ایم ایس سی آئی ایمرجنگ مارکیٹس کے اہداف کو بڑھا کر 420.1 کر دیا ہے (موجودہ 389.1 سے 2.2 فیصد زیادہ)۔ تازہ ترین بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کی ایشیا کے لیے علاقائی اقتصادی آؤٹ لک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کی معیشت اس سال 6.6 فیصد کی صحت مند رفتار سے بڑھنے کا امکان ہے، جو کہ 2024 میں 5.6 فیصد سے زیادہ ہے۔ آئی ایم ایف نے کہا کہ ایشیا پیسفک خطے کی معیشتیں 2025 میں لچکدار رہی ہیں، جو بیرونی اور گھریلو چیلنجوں کے درمیان سال کی پہلی ششماہی میں توقع سے زیادہ مضبوط معاشی نمو پوسٹ کر رہی ہیں۔ اس کے باوجود، امریکی ٹیرف میں اضافے اور تحفظ پسندی میں اضافہ ممکنہ طور پر ایشیائی برآمدات کی مانگ کو کم کر دے گا اور آخر کار مستقبل قریب میں ترقی پر وزن ڈالے گا۔

دوطرفہ تعلقات مضبوط بنانے کیلئے سی ڈی ایس انیل چوہان انڈونیشیا کے دورہ پر

نئی دہلی 27/ اکتوبر (ایم این این)

ہندوستان۔ انڈونیشیا اسٹریٹجک تعلقات کو فروغ دینے کے ایک قدم میں، چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل انیل چوہان اتوار کو انڈونیشیا پہنچے۔ یہ اعلیٰ سطحی دورہ اعلیٰ سیاسی اور عسکری رہنماؤں کے مسلسل دوطرفہ دوروں کے تسلسل میں ہے۔ اس دورے کی تصدیق کرتے ہوئے، جکارتہ میں ہندوستانی سفارت خانے نے اپنے آفیشل سوشل میڈیا ایکس اکاؤنٹ پر بتایا کہ یہ دورہ 26-31 اکتوبر 2025 تک ہوگا۔ سفارت خانے نے اس بات پر زور دیا کہ، "اس دورے کا مقصد جامع اسٹریٹجک شراکت دار ہندوستان اور انڈونیشیا کے درمیان دفاعی تعاون کو گہرا کرنا ہے۔"

بھارت کا ٹیکنالوجی سودے کا حجم جولائی۔ ستمبر میں 33 فیصد بڑھ کر 48.1 بلین ڈالر ہو گیا

نئی دہلی 27/ اکتوبر (ایم این این)

ہندوستان کی ٹیکنالوجی ڈیل لینڈ سکیپ مالی سال 2025 کے تیسرے کوارٹر میں 48.1 بلین ڈالر کے 80 لین دین ریکارڈ کیے گئے، جو کہ سہ ماہی کے لحاظ سے 33 فیصد زیادہ ہے۔ بزنس ایڈوائزری فرم گرانٹ تھورنٹن کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 50 ملین ڈالر سے زیادہ قیمت کے سودے چار گنا بڑھ گئے، جو سرمایہ کاروں کی توجہ پائیدار انٹرپرائز ماڈلز اور سرحد پار اسکیل ایبلٹی پر مرکوز ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ یہ ریباؤنڈ عالمی سطح پر میکرو ری کیلیبریشن اور SaaS·AI، اور انٹرپرائز آٹومیشن کے شعبوں کے لیے ایک نئی بھوک کے درمیان آیا ہے جسے توسیع پذیر، پلیٹ فارم کی پہلی ترقی کی بنیاد کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ انضمام اور حصول (ایم اینڈ اے) نے 743 ملین ڈالر مالیت کے کل 29 سودے کیے، جو مالیت میں سہ ماہی پر سہ ماہی میں 239 فیصد زیادہ ہیں اور AI اور آٹومیشن سے چلنے والی ٹیک سروسز میں گھریلو حصول کے ذریعے کارفرما ہیں۔ 2025 کے تیسرے کوارٹر میں ہندوستان کے ٹیک ایکو سسٹم میں ایک واضح تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔ فرم نے نوٹ کیا کہ آؤٹ باؤنڈ سودوں میں اضافہ ہوا، جس میں 100 ملین ڈالر سے زیادہ کی تین اعلیٰ مالیت کے لین دین نے کل مالیت کا 87 فیصد حصہ ڈالا۔ پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کی سرگرمی نے 584 ملین ڈالر کے 50 سودے ریکارڈ کیے، جو کہ حجم میں 39 فیصد اضافہ اور دوسرے کوارٹر سے قدر میں 172 فیصد اضافہ ہے۔ دریں اثنا، 2025 کے تیسرے کوارٹر نے ٹیک سیکٹر میں خاموش عوامی مارکیٹ کی سرگرمی دیکھی، جس میں صرف ایک آئی پی او اور کوئی کیو آئی پی لین دین نہیں ہوا۔ حجم محدود رہنے کے باوجود، ڈیل کا سائز منتخب لیکن اعلیٰ قدر والے سرمایہ کار کی دلچسپی کی نشاندہی کرتا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ کیو آئی پی کے اجراء کی عدم موجودگی درج شدہ ٹیک کمپنیوں کی جانب سے جاری تشخیص کی دوبارہ ترتیب کے درمیان محتاط انداز کو نمایاں کرتی ہے۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

میں سجاد احمد ڈار ولد مرحوم غلام محمد ڈار ساکنہ ماہوارہ تحصیل و ضلع بڈگام ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کرتا ہوں کہ میں ایک پڑھا لکھا بیروزگار شخص ہوں۔ پڑھ لکھ کر بھی کسی طرح کی کوئی سرکاری ملازمت نہیں ملی۔ اب میں اپنی بیروزگاری کے ازالہ کیلئے برائے حصول ٹھیکیداری کا کام کرنا چاہتا ہوں جس کے لئے مجھے ٹھیکیداری کارڈ حاصل کرنا ہے۔ اگر کسی شخص یا اشخاص کو میرے ٹھیکیداری کارڈ کے حاصل کرنے کیلئے کسی قسم کا کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض دوران دفتری اوقات محکمہ آر اینڈ بی ڈویژن بڈگام میں سات یوم کے اندر اندر پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

سجاد احمد ڈار ولد مرحوم غلام محمد ڈار ساکنہ ماہوارہ تحصیل و ضلع بڈگام

9596005592

از دفتر نائب تحصیلدار ترال با اجلاس غلام نبی وانی

مضمون ۔ درخواست از جانب غلام رسول ڈار ولد محمد خلیل ڈار ساکنہ موضع گامراج تحصیل ترال پلوامہ۔ بمراد عطائی سند فوتیدگی بحق والدہ سائل مسمی محمد خلیل ڈار ساکنہ موضع گامراج تحصیل ترال

اشتہار ہر خاص و عام بمراد آگاہی

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے بارے میں مفصل رپورٹ معہ مطلوبہ دستاویزات عملہ فیلڈ سے ارسال شدہ واضح ہے کہ مسمی محمد خلیل ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ گامراج مورخہ 13/04/2020 فوت ہوا ہے۔ اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی بھی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنا اعتراض دفتر ہذا میں پیش کرے۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Fir

کشمیر موٹر ڈرائیورس ایسوسی ایشن سرینگر

حکومت سے انصاف کی اپیل

سٹی میں سمارٹ سٹی اور آر ٹی سی بسوں کو چلنے کی کھلی چھوٹ ہے جبکہ یہ بسیں بہت بڑی بھی ہیں لیکن ہماری 27 سیٹوں والی گاڑیوں کو سٹی میں چلنے کی اجازت نہیں ہے۔ یہ بات بھی کہنا ضروری ہے کہ ان گاڑیوں میں لیڈیز پسنجر سے کوئی بھی کرایہ وصول نہیں لیا جاتا ہے جس کی وجہ سے ہماری گاڑیوں کو کافی خسارہ ہوتا ہے اور ہماری گاڑیاں بنا سواری کے چلتی ہیں۔ یہ گاڑیاں چونکہ ٹرانسپورٹروں نے بنکوں سے بھاری لون (Loan) حاصل کر کے عوام کو بہتر ٹرانسپورٹ فراہم کرنے کیلئے اٹھائی تھی لیکن اب یہ نوبت آگئی ہے کہ ٹرانسپورٹران گاڑیوں کے ماہانہ قسط بھی ادا کر سکتے ہیں اور یہ گاڑی قسط نہ بھرنے کی وجہ سے Default ہو گئی ہے۔ یہ حالت ہے کہ بنک ان گاڑیوں کو ضبط کر سکتے ہیں اور ان گاڑیوں کی آمدن پر ٹرانسپورٹر اپنے بچوں کی سکول فیس گھر خرچہ اور گاڑی کا خرچہ جیسے انشورنس ٹوکن ٹیکس، پسنجر ٹیکس وغیرہ بھی ادا کرنے سے قاصر ہے۔ اور ان سمارٹ سٹی گاڑیوں میں وہ خواتین بھی سفر کرتی ہیں جن کی ماہانہ آمدنی تنخواہ ایک ایک لاکھ سے بھی زیادہ ہے۔ اس لئے حکومت سے ہم پرزور اپیل کرتے ہیں کہ ہمارے ساتھ انصاف کریں تاکہ ہم اپنے عیال کا پیٹ پال سکیں۔

کشمیر موٹر ڈرائیورس ایسوسی ایشن سرینگر

سوموٹیکسی سٹینڈ نمبر 1 ڈسٹرکٹ شوپیاں

ایک ضروری اطلاع

دو سال کے بعد الیکشن کیلئے وقت مقرر ہوا تھا۔ اب الیکشن کی تاریخ 2 نومبر کو مقرر کی گئی ہے۔ 29 اکتوبر 2025 دن کے تین بجے تک خواہشمند ٹیکسی سٹینڈ سے وابستہ ممبر اپنا فارم انتخابات کے حوالے سے داخل کر سکتے ہیں۔ مقررہ میعاد کے بعد کوئی بھی فارم قابل قبول نہیں ہوگا۔ ووٹنگ کا وقت 9 بجے صبح سے تا شام 3 بجے تک مقرر کیا گیا ہے۔ باقی ہدایات نوٹس کے ذریعے دے جائیں گے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

منتقل کیا گیا۔ زخمیوں کی شناخت رجت کمار (30) ولد راج کمار ساکنہ وسار کشتواڑ اور سشما دیوی (50) بیوی چندن بدیال جو وسار کشتواڑ سے ہوئی ہے۔ ایک شدید زخمی شخص، سمیت شرما (29) ولد اشوک شرما ساکن تھاتری، ڈوڈہ کو اعلیٰ علاج کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج اور اسپتال ڈوڈہ ریفر کیا گیا، جہاں وہ بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔

بقیہ نمبر 2

بہتری آ رہی ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ حکومت بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنا کر، تدریسی طریقوں کو اپ گریڈ کر کے، اور طلبہ کی ہمہ گیر ترقی کو یقینی بنا کر سرکاری اسکولوں کو نجی اداروں کے برابر لانے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے صرف تعلیمی کارکردگی پر توجہ مرکوز کرنے کے بجائے بچوں کی متنوع صلاحیتوں کو پہچاننے کی اہمیت پر زور دیا۔ لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ”ہمیں اپنے طلبہ کی موروثی صلاحیتوں کی شناخت اور پرورش کرنی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسکولوں کو ان کی مہارتوں کی تشکیل میں مدد کرنی چاہیے تاکہ وہ اپنے منتخب کردہ شعبوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر سکیں۔ تعلیم میں کثیر الضابطہ نقطہ نظر کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ ڈگری حاصل کرنے کی روایتی ذہنیت سے آگے بڑھیں اور اس کے بجائے طلبہ کو متعدد مہارتوں، تخلیقی صلاحیتوں اور تنقیدی سوچ کی صلاحیتوں سے آراستہ کریں۔ جموں وکشمیر میں طالبات کی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، منوج سنہا نے کہا کہ لڑکیاں تعلیمی اور ہم نصابی سرگرمیوں میں مسلسل شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں لڑکیاں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہیں اور ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال رہی ہیں۔ وہ بہت سے لوگوں کے لیے تحریک بن گئی ہیں۔ لیفٹنٹ گورنر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت نوجوان ذہنوں کو پروان چڑھانے اور اعتماد کے ساتھ مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تیار کرنے کے لیے اسکولی تعلیم کے شعبے کو مضبوط کرتی رہے گی۔

بقیہ نمبر 3

انہوں نے ریاستی حیثیت پر ووٹ مانگے، لیکن مرکز نے اسے بحال نہیں کیا۔" چیف منسٹر نے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام حکومت کے کاروباری قواعد مرکز کی منظوری کے منتظر ہیں۔ "ہمارے افسران اور مرکز کے درمیان بات چیت کے دو دور ہوئے ہیں۔ انہوں نے کچھ سوالات اٹھائے ہیں، لیکن ہم نے انہیں بتایا کہ ہم نے جو کاروباری قواعد بھیجے ہیں وہ جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ کے تحت ہیں۔ ہم ایکٹ سے باہر نہیں گئے ہیں، ان قواعد کو منظور کیا جانا چاہیے۔ اے اے پی ایم ایل اے مہراج ملک پر پبلک سیفٹی ایکٹ (PSA) کو تھپڑ مارنے پر عبداللہ نے کہا کہ یہ بلاجواز ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میں اب بھی یہ کہتا ہوں کہ مہراج ملک نے جو کچھ بھی کیا اس میں PSA کی ضمانت نہیں تھی۔ ہمارے پاس ایک مرکزی وزیر ہے جس نے پوری مسلم کمیونٹی کو بے وفا قرار دیا ہے۔ اگر وہ اس سے بچ گئے تو مہراج ملک نے کیا غلط کیا؟" چیف منسٹر نے پوچھا۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ اسپیکر نے رائے دی ہے کہ اسمبلی میں کسی بھی زیر سماعت معاملے پر بات نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ 'بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ اگر ہر ذیلی عدالتی معاملے پر اسمبلی میں بات نہیں ہوسکتی تو لوگ عدالتوں کا رخ کریں گے تاکہ ہم اسمبلی میں کسی معاملے پر بات نہ کر سکیں'۔ چیف منسٹر نے بی جے پی ایم ایل ایز پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت جموں کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کو نظرانداز کر رہی ہے کیونکہ وہاں اکثریت ہندو مذہب کی ہے۔ بی جے پی غلط تاثر میں ہے کہ ہم ان کی طرح حکومت کرتے ہیں۔ یہ بی جے پی ہی ہے جس نے 15 فیصد آبادی کو مرکزی حکومت سے باہر رکھا ہے۔ بی جے پی کا آج لوک سبھا یا راجیہ سبھا میں ایک بھی مسلم ممبر نہیں ہے۔ انہیں ایک بھی مسلمان اس قابل نہیں لگتا ہے کہ وہ مرکزی حکومت میں وزیر بن سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم نقصانات کا اندازہ لگانے کے بعد فیصلہ کریں گے، نہ کہ علاقے یا مذہب کی بنیاد پر، ہم نقصانات کے مطابق پیکج لیں گے، اور جیسے ہی ہمیں رقم ملے گی، اسے تقسیم کر دیا جائے گا۔" بڈگام ضمنی انتخابات کے بارے میں پوچھے جانے پر عبداللہ نے اعتراف کیا کہ پارٹی کی اندرونی سیاست نے وہاں پیچیدگیاں بڑھا دی ہیں۔ کوئی بھی ضمنی انتخاب حکومت کے لیے ایک چیلنج ہوتا ہے۔ یہ چیلنج بڈگام میں ووٹروں کی تقسیم کی پیچیدگیوں سے کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ اسے داخلی سیاست کے کچھ عناصر سے بھی ضرب دیا گیا ہے جو چل رہا ہے۔ اس نے کہا، مجھے امید ہے کہ بڈگام کے لوگ صحیح انتخاب کریں گے۔" انہوں نے کہا۔ بڈگام سے تین بار سابق ایم ایل اے رہ چکے پارٹی کے الگ الگ رکن اسمبلی آغا روح اللہ کا نام لیے بغیر، عبداللہ نے کہا کہ اگر بڈگام کم ترقی یافتہ ہے تو اس کے ذمہ دار حلقے کی نمائندگی کرنے والے ہیں۔ لوگ عام طور پر کہتے ہیں کہ بڈگام سری نگر سے قریب ہے، اس کی ترقی اتنی ہی کم ہوئی ہے۔ ہم اسے درست کرنا چاہتے ہیں۔ بڈگام کی نمائندگی کی گئی ہے، لیکن اس کی ترقی نہیں ہوئی ہے۔ اس کے ذمہ دار وہ لوگ ہیں جنہوں نے اتنے سالوں سے بڈگام کی نمائندگی کی ہے۔ لیکن، اگر وہ ایسا نہیں کر سکے تو ٹھیک ہے، ہم کریں گے۔ "میرے والد اور میاں صاحب اور میں انہیں باپ کی شکل میں دیکھتا ہوں۔ وہ میرا سینئر ساتھی ہے۔ اس کے مشورے کا احترام کیا جاتا ہے"، "روح اللہ کی تنقید کے بارے میں پوچھے جانے پر عبداللہ نے کہا کہ وہ ان کے بارے میں بات نہیں کرنا چاہتے۔ عبداللہ نے مزید کہا کہ "آپ ایک ہی پلیٹ فارم پر کس کو لا رہے ہیں؟ دونوں (میاں الطاف اور روح اللہ) میں بہت فرق ہے۔

بقیہ نمبر 4

پہلے ہی نشاندہی کی جا چکی ہے، جس میں یاتری نواس کے قریب نچلا ٹرمینل پوائنٹ اور اوپری ٹرمینل پوائنٹ بایسران ہے۔ تقریباً 9.13 ہیکٹر اراضی، جو محکمہ جنگلات کی ہے، اس منصوبے کے لیے مختص کی گئی ہے، جس کی لاگت کا تخمینہ 100 سے 120 کروڑ روپے کے درمیان ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایجنسی نے ٹپوگرافیکل اور جیو ٹیکنیکل اسٹڈیز کے لیے سائٹ کا دورہ کرنے کی اجازت کی درخواست کی ہے۔ معاملہ ڈپٹی کمشنر اننت ناگ کے ساتھ اٹھایا گیا ہے، جنہوں نے بتایا ہے کہ یہ این آئی اے کے ساتھ زیر غور ہے"۔ انہوں نے کہا کہ NIA کی طرف سے کلیرنس ملنے کے بعد اس منصوبے پر کام فوری طور پر شروع ہو جائے گا، جس کی تکمیل کی متوقع مدت 18 ماہ ہے۔

بقیہ نمبر 5

قریب ہے، اس کی ترقی اتنی ہی کم ہوئی ہے۔ ہم اسے درست کرنا چاہتے ہیں۔ بڈگام کی نمائندگی کی گئی ہے، لیکن اس کی ترقی نہیں ہوئی ہے۔ اس کے ذمہ دار وہ لوگ ہیں جنہوں نے اتنے سالوں سے بڈگام کی نمائندگی کی ہے۔ لیکن، اگر وہ ایسا نہیں کر سکے تو ٹھیک ہے، ہم کریں گے۔ نیشنل کانفرنس کے ناراض ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی کی انتخابی مہم سے غیر حاضری پر بھی عمر عبداللہ نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ میں نے پارٹی میں کسی کو مہم کیلئے مجبور نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس مہم چلانے کے لیے کافی رہنما ہیں۔ عمر عبداللہ نے آغا روح اللہ کے ذکر کو غیر ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے مقابلے میں میاں الطاف کا قد کہیں زیادہ ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ میاں الطاف میرے لیے بزرگ رہنما ہیں۔ میں نے ان سے کہا ہے کہ اگر انہیں کوئی بات کرنی ہو تو میڈیا کے بجائے براہ راست مجھ سے کریں۔ وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے پارٹی کے 2 اراکین لوک سبھا میاں الطاف احمد لاروی اور آغا سید روح اللہ مہدی کے درمیان سخت موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ دونوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

بقیہ نمبر 6

کے لئے بالترتیب 1.28 کروڑ اور 3.68 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ باغبانی کے بڑھتے ہوئے مطالبات کو پورا کرنے کے لئے پلوامہ کے علاوہ دیگر اضلاع میں سی اے سٹوریج یونٹوں کے قیام کے امکانات تلاش کئے جا رہے ہیں۔ اس موقعہ پر ممبران اسمبلی ایم وائی تاریگامی، غلام محی الدین میر اور جاوید ریاض بیدار نے اس موضوع پر ضمنی سوالات اُٹھائے۔

بقیہ نمبر 7

جہاں جنگ بھی "ہماری دہلیز پر دستک دے رہی تھی"۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ہم نے پختہ عزم کے ساتھ بھرپور جواب دیا اور ہماری افواج ملک کی سرحدوں کے دفاع کے لیے پوری طرح تیار ہیں، ہمیں خود کا جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔ آپریشن سندھور کو ایک کیس اسٹڈی کے طور پر کام کرنا چاہیے جس سے ہم سیکھ سکتے ہیں اور اپنے مستقبل کا لائحہ عمل ترتیب دے سکتے ہیں۔ اس واقعے نے ہمیں ایک بار پھر دکھایا ہے کہ ہماری سرحدوں پر، کہیں بھی، کسی بھی وقت کچھ بھی ہوسکتا ہے۔"

بقیہ نمبر 8

ایوان کے وسط (ویل) میں جانے کی کوشش کی۔ اسپیکر نے سخت لہجے میں کہا، کوئی بھی ویل میں نہیں جائے گا، ایوان کا وقار برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے مزید کہا، 'اگر آپ کو کسی رکن کی بات پسند نہیں، تب بھی اسے بولنے کا حق ہے،' اور پٹھانیہ کو اپنی بات مکمل کرنے کی اجازت دی۔ بی جے پی رکن نے کہا کہ چونکہ یہ معاملہ اس وقت عدالت میں زیر سماعت ہے، لہٰذا اسے ایوان میں زیر بحث نہیں لایا جاسکتا۔ اس پر نیشنل کانفرنس کے گریز سے ایم ایل اے نذیر احمد خان گریزی نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، 'کیا یہ ریاست ڈپٹی کمشنروں کے ذریعے چلائی جائے گی؟ 'انہوں نے کہا، 'اگر ملک نے کوئی غیر ملکی یا ملک دشمن کام کیا ہے تو ہم بھی اس کی حمایت نہیں کریں گے، مگر کیا کسی ڈی سی کو کسی کو بھی جیل بھیجنے کا اختیار ہونا چاہیے؟ آج ملک ہے، کل کوئی اور ہوگا، شاید ہم میں سے کوئی۔ یہ ایوان سب سے بالاتر ہے اور ہمیں اس پر بحث کرنی چاہیے۔ 'انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایک کمیٹی تشکیل دی جائے تاکہ اس بات کی جانچ ہو سکے کہ آیا ملک کی حراست جائز تھی یا نہیں۔ پیپلز کانفرنس کے ہندوارہ سے ایم ایل اے سجاد لون نے پی ایس اے کو کالا قانون قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک کے خلاف پی ایس اے کا نفاذ بلاجواز اور غیر منصفانہ ہے۔ ایوان میں شور شرابے کے دوران اسپیکر راتھر نے اپنی رولنگ میں واضح کیا کہ اگر کوئی معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہو، تو اس پر ایوان میں بحث کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ یاد رہے کہ جموں وکشمیر پبلک سیفٹی ایکٹ ایک ایسا احتیاطی حراستی قانون ہے جو حکومت کو کسی شخص کو بغیر مقدمے کے دو سال تک حراست میں رکھنے کا اختیار دیتا ہے۔

بقیہ نمبر 9

کہ 'ایوان کے ضابطہ کار کے مطابق، التواء کی تحریک صرف اُن معاملات پر پیش کی جا سکتی ہے جو حالیہ نوعیت کے ہوں۔ یہ مسئلہ نہ تو نیا ہے اور نہ ہی اچانک پیش آیا ہے۔ 'اسپیکر نے مزید بتایا کہ حکومت نے ریزرویشن پالیسی پر نظرثانی کے لیے پہلے ہی ایک کمیٹی تشکیل دی ہے اور اس موضوع پر ایوان میں ماضی میں بحث بھی ہو چکی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ چونکہ یہ معاملہ اس وقت عدالت میں زیر سماعت ہے، اس لیے اس پر مزید بات چیت ممکن نہیں۔ سجاد لون کی تحریک مسترد ہونے پر اپوزیشن ارکان نے ایوان میں ناراضگی کا اظہار کیا اور حکومت پر الزام لگایا کہ وہ عوامی مسائل پر بحث سے گریزاں ہے۔

بقیہ نمبر 10

غیر ملکی سیاحوں کے آنے کے امکانات ظاہر کئے جا سکتے ہے۔ محکمہ سیاحت کو اُمید ہے کہ سرمائی کھیلوں نئے سال کی آمد اور کرسمس تقریبات سال 2026 میں مضبوط مستحکم سیاحت کے لئے ضامن ثابت ہوسکتا ہے۔

بقیہ نمبر 11

'لون کے بیان نے ماحول کو مزید گرما دیا۔ نیشنل کانفرنس کے کئی اراکین نے ان کے الزام کو بے بنیاد اور گمراہ کن قرار دیتے ہوئے سخت ردعمل ظاہر کیا۔ پارٹی کے ایک سینئر رکن نے کہا کہ این سی ہمیشہ فرقہ پرست قوتوں کے خلاف لڑتی آئی ہے اور ایسے الزامات صرف سیاسی مفاد کے لیے گھڑے جا رہے ہیں۔ ادھر بی جے پی بنچوں سے بھی جوابی آوازیں اٹھیں۔ بی جے پی اراکین نے این سی پر دوہرا معیار اپنانے کا الزام لگایا۔ ایک رکن اسمبلی نے کہا کہ نیشنل کانفرنس اپنے اندرونی اختلافات کو چھپانے کے لیے بی جے پی پر الزام تراشی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، 'اگر این سی کو یقین ہے کہ ووٹ چرا لیے گئے تو وہ شواہد کیوں نہیں پیش کر رہی؟ یہ صرف ڈرامہ ہے۔ 'اس دوران اسمبلی اسپیکر نے دونوں جانب سے تحمل اختیار کرنے کی اپیل کی اور اراکین سے کہا کہ ایوان کا تقدس برقرار رکھا جائے۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ راجیہ سبھا انتخابات کے دوران ہوئی مبینہ کراس ووٹنگ نے نہ صرف اتحادی جماعتوں کے درمیان اعتماد کے بحران کو بڑھایا ہے بلکہ جموں وکشمیر کی سیاسی فضا میں نئی دراڑیں بھی پیدا کر دی ہیں۔ واضح رہے کہ حالیہ راجیہ سبھا انتخابات میں نیشنل کانفرنس کے امیدوار عمران نبی ڈار کو شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا، جس کے بعد انہوں نے بعض 'نام نہاد سیکولر اراکین' پر بی جے پی کی حمایت کرنے اور پارٹی کے خلاف سازش کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ اسمبلی میں پیر کو ہونے والی گرما گرم بحث نے اس تنازع کو ایک نئی سمت دے دی ہے، اور ماہرین کے مطابق آنے والے دنوں میں یہ معاملہ جموں وکشمیر کی سیاست میں ایک بڑا موضوع بن سکتا ہے۔

ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر کپوارہ نے ضلع کیپی ایکس بجٹ کے تحت ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

افسران کو منصوبوں کی بروقت تکمیل، فیلڈ مانیٹرنگ اور بین المحکماتی تعاون میں بہتری کی ہدایت

کپوارہ، 27 اکتوبر: ///// ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (ڈی ڈی سی) کپوارہ، شری کانت سوسے نے آج متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ اجلاس منعقد کر کے ضلع کیپی ایکس بجٹ 2025-26 کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس کے آغاز میں سی پی او کپوارہ نے مختلف محکموں بشمول آر اینڈ بی، پرائمری اور سیکنڈری ایجوکیشن، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، صحت، جل شکتی، مائنر اریگیشن، یونائیٹڈ گرانٹس، اے ڈی ایف اور سمردھ سیما یوجنا سے متعلق جاری اور مکمل شدہ منصوبوں کی تفصیلی پیشکش پیش کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ مالی سال 2025-26 کے لیے منظور شدہ مجموعی بجٹ 10907.83 لاکھ روپے ہے، جبکہ اب تک 6882.03 لاکھ روپے کی رقم جاری کی جا چکی ہے۔ اس موقع پر ڈی ڈی سی نے منصوبوں کی مالی اور فزیکل پیش رفت کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران پر زور دیا کہ وہ سردیوں کی آمد کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی کاموں کی رفتار تیز کریں اور تمام جاری پروجیکٹس کو بروقت مکمل یقینی بنائیں۔ ڈی ڈی سی نے فیلڈ میں باقاعدہ مانیٹرنگ، محکموں کے درمیان مؤثر تعاون اور ان رکاوٹوں کے فوری حل پر بھی زور دیا جو ترقیاتی کاموں کی رفتار میں رکاوٹ پیدا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ تمام بلاکس میں منصفانہ اور پائیدار ترقی کے عزم پر قائم ہے اور افسران کو ہدایت کی کہ رواں مالی سال کے اختتام سے قبل فنڈز کا مؤثر اور درست استعمال یقینی بنائیں۔ مزید برآں، ڈی ڈی سی نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ ترقیاتی پیش رفت کی رپورٹس بی ایمز (BEAMS) اور پی ایف ایم ایس (PFMS) پورٹلز پر بروقت اپ لوڈ کی جائیں تاکہ شفافیت اور ریئل ٹائم مانیٹرنگ برقرار رہے۔ ڈی ڈی سی نے تمام محکموں کو ایریا ڈیولپمنٹ پلان، پی آر آئی گرانٹس اور کیپی ایکس بجٹ سے منسلک دیگر اسکیموں کے تحت کاموں میں تیزی لانے کی بھی تاکید کی تاکہ زمینی سطح پر ٹھوس نتائج حاصل کیے جا سکیں۔ اجلاس میں سی پی او، اے سی ڈی، آر اینڈ بی، جل شکتی اور آئی اینڈ ایف سی کے ایگزیکٹو انجینئرز سمیت مختلف سیکٹورل اور ضلعی افسران نے شرکت کی۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101

گے۔ اگرچہ فی الحال اس سلسلے میں کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے، تاہم اگر کوئی تجویز سامنے آتی ہے تو حکومت اس کا جائزہ لے سکتی ہے۔" وزیر اعلیٰ نے گریز میں لائٹ اینڈ ساؤنڈ شو کے حوالے سے کہا کہ اس خیال پر غور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ اسے حبہ خاتون پہاڑ پر منعقد کیا جائے۔ ہم اس کے تکنیکی اور انتظامی پہلوؤ؟ں کا جائزہ لیں گے اور اگر ممکن ہوا تو ہم اسے عملی جامہ پہنائیں گے۔"

102

کریں، کیونکہ یہ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے نہایت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی حکمت عملی کے موثر نفاذ کے لیے انتظامی طبقے کا جذبہ اور عزم کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ چیف سیکرٹری نے زرعی محققین اور جنگلاتی انتظامی افسران کے درمیان مضبوط ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جنگلاتی مناظر کی بحالی، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ، واٹرشیڈ مینجمنٹ اور آبادی۔ قدرتی وسائل کے درمیان ہم ا؟ ہنگی کے لیے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کے IFS افسران صرف درختوں کے محافظ نہیں بلکہ حیاتیاتی تنوع کے نگہبان، موسمیاتی چیلنجوں سے نمٹنے کے حکمت کار اور جنگلاتی وسائل سے وابستہ مقامی معاش کے ذمہ دار رہنما ہیں۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر نذیر اے گنائی نے جموں وکشمیر کے زرعی سیکٹر میں HADP کے تحت اصلاحات کے لیے اٹل ڈلو کی کاوشوں کو سراہا۔ پروگرام میں یونیورسٹی کے ڈائریکٹرز، ڈینز، رجسٹرار، سربراہانِ شعبہ اور ماہرین نے شرکت کی۔ کورس ڈائریکٹر پروفیسر جاوید اقبال بھٹ نے تربیتی سیشنز کی تفصیلات پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس پروگرام میں جنگلاتی مناظر اور حیاتیاتی ذخائر کے مختلف مقامات کے فیلڈ دورے بھی شامل ہیں۔ یہ تربیتی پروگرام زرعی فکر اور جنگلاتی ماہرین کے درمیان پائیدار ماحول اور سماج کے لیے مشترکہ حکمت عملی کی طرف ایک اہم قدم سمجھا جا رہا ہے۔

103

کی ہے جس میں ڈورمیٹری، کچن، لائبریری، واش روم، لان، لابی اور ڈے کیئر سینٹر شامل ہیں۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ محکمہ پانچ نئے منظور شدہ سکھی نواس کو سری نگر، بارہمولہ، اننت ناگ، کٹھوعہ اور راجوری اضلاع میں قائم کرنے کے عمل میں ہے اور مناسب عمارتوں کی نشاندہی کی گئی ہے جبکہ انسانی وسائل کی بھرتی کا عمل جاری ہے۔ وزیر سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ صحت و طبی تعلیم بھی میڈیکل کالجوں کے لئے نرسنگ، پیرا میڈیکل اور گرلز ہوسٹل کے ذریعے ہوسٹل کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ سکول تعلیم محکمہ بھی مختلف اضلاع میں کے جی بی وی کے ذریعے لڑکیوں کے لئے ہوسٹل کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔

104

کے دل میں کشمیری عوام کی عزت و آبرو اور ملی یکجہتی کا جذبہ کوٹ کوٹ بھرا ہوا تھا اور مرحوم نے تحریک محاذ رائے شماری اور حصول موئے مبارک آنحضورﷺ کی تحریک میں جو تاریخی رول ادا کیا وہ ناقابل فراموش ہے اور اس سلسلے میں کئی بار جیل کی صعوبتیں بھی جھیلنی پڑی۔ مرحوم کے جانے سے ایک بہت بڑا خلاء پیدا ہوا ہے جسے پُر کرنا مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا صاحب زندگی بھر شیعہ سنی اتحاد کے علمبردار رہے اور اعلیٰ پایہ دینی مبلغ ہونے کیساتھ ساتھ شریف النفس، انسان دوست اور غریب پرور شخصیت کے مالک تھے۔ اللہ نے مرحوم کو سیاسی بصیرت کے علاوہ اعلیٰ و عمدہ اخلاق بھی عطا کی تھی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ اُمید ظاہر کی کہ مرحوم کے فرزند مسرور عباس اپنے والد مرحوم کے نقش قدم پر چل کر اُن کے مشن کو جاری رکھیں گے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، سینئر لیڈر آغا سید محمود اور ترجمان اعلیٰ و ایم ایل زیڈی بل تنویر صادق نے بھی مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

105

مثال ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مودی سرکار کی مختلف فلیگ شپ اسکیموں نے ملک بھر میں اور خاص طور پر جموں و کشمیر میں خواتین کی زندگیوں میں بڑی تبدیلیاں لائی ہیں۔ پردھان منتری اجولا یوجنا نے غریب خواتین کو مفت ایل پی جی کنکشن فراہم کیے، جل جیون مشن نے گھریلو پانی کی فراہمی ا؟ سان کی، اور سوچھ بھارت مشن نے گھروں میں بیت الخلا تعمیر کر کے خواتین کی عزت اور حفاظت یقینی بنائی۔ ست شرما نے مزید کہا کہ مدرا یوجنا کے تحت 68 فیصد قرضے خواتین کو فراہم ہوئے، جبکہ "لکھ پتی دیدی" اسکیم کے تحت 1.48 کروڑ سے زائد خواتین کو مستقل روزگار کمانے کے مواقع ملے۔ مرکزی بجٹ 2025-26 میں بھی خواتین کاروباریوں کے لیے 2 کروڑ روپے تک کے خصوصی قرضے کا اعلان کیا گیا۔ مہیلا مورچہ کی صدر ایڈووکیٹ نیہا مہاجن نے قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ جموں وکشمیر کی ہر عورت کو با اعتماد، خودکفیل اور اپنے حقوق سے باخبر بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش جاری رہے گی۔ سینئر خواتین رہنماؤں نے کہا کہ بی جے پی صاف ستھری سیاست، شمولیتی حکمرانی اور خواتین کی قیادت پر یقین رکھتی ہے۔ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ سے لے کر مشن شکتی تک، تعلیم سے ڈیجیٹل سیفٹی تک —بی جے پی نے ہمیشہ ناری شکتی کو قومی ترقی کے مرکز میں رکھا ہے۔

106

قرضہ جات فوری طور پر معاف کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ قدم ہی ان کے معاشی استحکام کا واحد راستہ ہے۔ حکیم یاسین نے اس بات پر بھی تشویش کا اظہار کیا کہ وادی میں بے روزگاری تشویشناک سطح تک پہنچ چکی ہے، اور حکومت نئے اسامیاں پیدا کرنے اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں ناکام دکھائی دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتحال نے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو شدید مایوسی اور اضطراب میں مبتلا کر رکھا ہے۔ اسی طرح، انہوں نے تحفظات (ریزرویشن) سے متعلق رپورٹ کو فوری طور پر عام کرنے کا مطالبہ کیا، اور کہا کہ شفافیت اور عدل یقینی بنانے کے لیے اس رپورٹ کو منظر عام پر لانا ضروری ہے۔ ا؟ خر میں انہوں نے کہا کہ حکومت کو الزامات کی سیاست چھوڑ کر حکمرانی، ترقی اور عوامی مسائل کے حل پر توجہ دینی چاہیے تاکہ جموں و کشمیر کے لوگوں کو حقیقی راحت مل سکے۔

107

توصیفی اسناد پیش کی گئیں۔ اس موقع پر ایس ڈی پی او پامپور شری آر پی سنگھ، ایس ایچ او تھانہ خریو اور دیگر پولیس افسران موجود تھے۔ اسی طرح بڈگام میں بھی "رن فار یونٹی" کا انعقاد لو سینس انٹرنیشنل اسکول ماگام سے شروع ہو کر چیچلورا کراسنگ تک کیا گیا، جس کا مقصد پولیس اہلکاروں کی آن قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنا تھا جو انہوں نے ملک میں امن وامان برقرار رکھنے کی خاطر اپنی جانیں نچھاور کیں۔ اس دوڑ میں ماگام کے مختلف اسکولوں کے طلباء نے بھرپور جوش، ٹیم ورک اور کھیل سپرٹ کا مظاہرہ کیا۔ تھانہ ماگام کے پولیس افسران، اسکول اسٹاف اور مقامی افراد نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ اختتام پر کامیاب طلباء اور رنر اپس میں ٹرافیاں اور اسناد تقسیم کی گئیں۔ شرکاء ▯ اور اساتذہ نے اس طرح کے بامقصد پروگرام منعقد کرنے پر جموں و کشمیر پولیس کی کوششوں کو سراہا اور شہداء ▯ کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

108

ہے اور عوامی اعتماد کو متاثر کرتی ہے۔ انہوں نے سرکاری اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ مثال بن کر کام کریں اور خدمات کی فراہمی میں مکمل شفافیت اور ذمہ داری کو یقینی بنائیں۔ ضلع ویجیلنس آفیسر وقار احمد گری نے تقریب میں بدعنوانی کے خلاف جاری اقدامات اور زیرو ٹالرنس پالیسی کے نفاذ پر روشنی ڈالی۔ اینٹی کرپشن بیورو کے افسران نے بھی بدعنوانی کے اسباب، اثرات اور اس کے تدارک میں عوامی اور انتظامی سطح پر مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ تقریب میں اے سی بی اور ریونیو محکمے کے افسران و اہلکاروں کے علاوہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈولپمنٹ کمشنر الطاف احمد، ایس ڈی ایم بشیر الرحمان، اے سی آر ریاض احمد شاہ، تمام تحصیلدار اور دیگر افسران موجود تھے۔

109

منظوری اور بینک قرض فراہمی کی صورتحال شامل ہے، کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ڈی سی نے روزگار محکمہ اور جے کے بینک کو جاری مالی سال کے اہداف کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کے لیے فعال حکمت عملی اپنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے SBDUs، بلاک ہینڈ ہولڈنگ ڈیسک (BHDs) اور ی؟ وا دوتھ کی خدمات کو زمینی سطح پر اسکیم کی عمل آوری میں موثر طریقے سے استعمال کرنے پر زور دیا۔ مزید براں انہوں نے منظوری اور قرض فراہمی کے عمل کو مزید سہل اور تیز بنانے، DLIC سے بینک منظوری اور قرض کی تقسیم تک تمام مراحل کی مسلسل نگرانی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کی جانب سے قائم کی جانے والی یونٹوں کی پیش رفت کا باقاعدہ ا؟ و؟ ٹ پٹ ٹریکنگ میکانزم کے تحت جائزہ لیا جائے۔ ڈی سی نے اودیم جگریتی 4.0 کے تحت کالجوں اور روزگار محکمہ کے درمیان قریبی اشتراک عمل کی ضرورت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو کاروباری ماحول اور خود کاروبار کے مواقع سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر رفعت آفتاب قریشی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز، چیف پلاننگ ا؟ فیسر فیاض احمد ڈار، جی ایم ڈی آئی سی حمیدہ اختر، ایس ڈی ایم ویسٹ عرفان بہادر، ایس ڈی ایم ایسٹ زبیر احمد، اے سی آر عمر گلزار، نوڈل پرنسپل کالجز سیما ناز، جی ایم جے کے بینک پیر مسعود احمد چشتی، ڈپٹی ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ شوبی تبسم، ایل ڈی ایم نیلوفر جان اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

110

موبائل ایپلیکیشن تیار کریں جس کے ذریعے تمام درخواستوں کی کارروائی ایک سنگل ونڈو سسٹم کے تحت ہو سکے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ بجلی سروس کے کنٹرول رومز کے رابطہ نمبرز کو عوام میں وسیع پیمانے پر مشتہر کیا جائے تاکہ لوگ اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔

111

بحالی اقدامات فوری طور پر اٹھائے جا رہے ہیں۔ محکمہ جاتی تکنیکی رپورٹ کی بنیاد پر ضلعی انتظامیہ نے متاثرہ سڑک کے حصے پر بھاری گاڑیوں کی ا؟ مدورفت مکمل طور پر معطل کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں، جو پشتے کی مکمل بحالی اور استحکام تک نافذ رہیں گے۔ ڈی سی نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ پشتے کی مضبوطی کا کام فوری شروع کیا جائے اور حساس مقام کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ ڈی سی نے کہا کہ عوامی تحفظ اولین ترجیح ہے، اور عوام، ٹرانسپورٹروں اور ڈرائیوروں سے اپیل کی کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہلکی گاڑیوں کی ا؟ مدورفت روزانہ کی حفاظتی جانچ کے بعد ہی جاری رکھنے کی اجازت دی جائے گی اور یہ پابندی تب تک برقرار رہے گی جب تک مجاز اتھارٹی پشتے کو مکمل طور پر محفوظ قرار نہیں دیتی۔

112

مقامی حکام کے ساتھ مل کر متاثرہ علاقوں کا دورہ کر چکی ہیں۔ عمر عبداللہ نے ایوان کو آگاہ کیا، "مشترکہ جائزے کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ صوبہ جموں کو کشمیر کے مقابلے میں زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ اس کے مطابق ہم نے ایک امدادی پیکیج تیار کیا ہے جو مرکزی حکومت کو منظوری کے لئے بھیجا جا رہا ہے۔" انہوں نے یقین دلایا کہ پیکیج کی منظوری کے بعد امدادی رقوم کی تقسیم بغیر کسی جانبداری یا طرفداری کے شروع ہو جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "امدادی تقسیم میں نہ سیاست ہوگی، نہ مذہب، نہ علاقائی امتیاز، جہاں نقصان ہوا ہے وہاں معاوضہ ضرور دیا جائے گا۔" اس سے قبل وزیر برائے سماجی بہبود سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت نے حالیہ سیلاب متاثرین کے لئے کوئی نئی بحالی پالیسی وضع نہیں کی ہے۔ تاہم، ایک تجویز زیر غور ہے کہ آفات سماوی (سیلاب، لینڈ سلائیڈ، بادل پھٹنے، زلزلے وغیرہ) سے متاثرہ بے زمین کنبوں کو رہائشی مقاصد کے لئے پانچ مرلہ ریاستی زمین لیز پر دی جائے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

کمنس کمر کی چوٹ کے باعث پہلے ایشیز ٹیسٹ سے باہر

کینبرا، ۲۷ اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیائی آل راؤنڈر پیٹ کمنس کمر کی چوٹ کے باعث پرتھ میں ہونے والے پہلے ایشیز ٹیسٹ سے باضابطہ طور پر باہر ہو گئے ہیں۔ کمنز کی غیر موجودگی میں اسٹیون اسمتھ ۲۱ نومبر سے شروع ہو رہے انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں آسٹریلیائی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ آسٹریلیائی ٹیم کے ہیڈ کوچ اینڈریو میکڈونلڈ نے کینبرا میں بتایا کہ "ہمارے پاس اب وقت ختم ہو گیا ہے۔ تقریباً ایک ہفتہ قبل ہی ہمیں پتا تھا کہ انہیں صحت یاب ہونے میں چار ہفتے سے زیادہ کا وقت لگے گا اور بدقسمتی سے ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہے۔ لیکن ہم دوسرے ٹیسٹ کے لیے کافی حوصلہ افزا اور پر امید ہیں۔ میرا خیال ہے کہ اگلا سوال یہی ہو گا کہ ٹائم فریم کیا ہے، دوسرے ٹیسٹ کے لیے کیا صورتحال ہے۔۔۔ میں اس کا واضح جواب نہیں دے سکتا، سوائے اس کے کہ وہ اس ہفتے سے گیند بازی شروع کر دیں گے اور یہ ایک بڑا قدم ہے۔ یہی وہ اہم مرحلہ تھا جسے ہم عبور کرنا چاہتے تھے اور وہ معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا ہم دوسرے ٹیسٹ کی طرف بڑھ رہے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ یہ نتیجہ مثبت ہو گا۔" میکڈونلڈ نے مزید کہا "ہم دیکھیں گے کہ وہ کیسا محسوس کرتے ہیں اور پھر ہم آگے فیصلے لیں گے۔ مجھے معلوم ہے کہ یہ سننے میں بورنگ لگتا ہے اور ہر کوئی ٹائم فریم اور اس کے بارے میں جاننا چاہتا ہے۔ مجھے یہ سمجھ ہے کہ ماہرین موجود ہیں جو اس بارے میں بہتر اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اس چوٹ کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے کوئی واضح ٹائم فریم دینا ممکن نہیں۔ میرا خیال ہے کہ آپ سب سننا چاہتے ہیں کہ کب تک وہ واپس آئیں گے۔۔۔ لیکن ہم ایسی پوزیشن میں نہیں ہیں اور میں میڈیکل ٹیم پر دباؤ نہیں ڈالوں گا۔" واضح رہے کہ آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان دوسرا ٹیسٹ برسبین میں ۴ دسمبر سے شروع ہو گا۔ پیٹ کمنز (Pat Cummins) کا شمار موجودہ دور کے بہترین فاسٹ بولرز اور کامیاب ترین کپتانوں میں ہوتا ہے۔ ۸ مئی ۱۹۹۳ کو آسٹریلیا کے شہر نیو ساؤتھ ویلز میں پیدا ہونے والے کمنز نے کم عمری میں ہی اپنی فاسٹ بولنگ سے دنیا کو متاثر کیا۔ ان کی بولنگ کی سب سے بڑی خوبی درست لائن اور لینتھ کے ساتھ رفتار اور سیم موومنٹ کا امتزاج ہے، جو کسی بھی بلے باز کے لیے چیلنج ثابت ہوتا ہے۔ کمنز نے ۲۰۱۱ میں جنوبی افریقہ کے خلاف اپنے بین الاقوامی کیریئر کا آغاز کیا، اور پہلی ہی ٹیسٹ سیریز میں اپنی شاندار بولنگ سے سب کی توجہ حاصل کی۔ تاہم، مسلسل انجریز کے باعث انہیں کئی سال تک کرکٹ سے دور رہنا پڑا، لیکن انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور بہترین انداز میں واپسی کی۔ ان کی محنت، فٹنس اور عزم نے انہیں نہ صرف ٹیم میں جگہ دلوائی بلکہ انہیں آسٹریلوی ٹیم کی قیادت بھی سونپی گئی۔ بطور کپتان، پیٹ کمنز نے آسٹریلیا کو کئی بڑی کامیابیاں دلائیں، جن میں ۲۰۲۳ کے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل جیتنا اور اسی سال بھارت میں منعقدہ ون ڈے ورلڈ کپ میں فتح حاصل کرنا شامل ہے۔ ان کی قیادت میں آسٹریلیا نے ایک متوازن، پرسکون اور خود اعتماد انداز اختیار کیا، جس نے انہیں دنیا کی مضبوط ترین ٹیموں میں شامل کر دیا۔

شانے ڈبل سنچری اسکور کی

چنڈی گڑھ، 27 اکتوبر (یو این آئی) قومی ٹیم میں واپسی کی کوشش کر رہے نوجوان ہندوستانی بلے باز پرتھوی شانے پیر کو چنڈی گڑھ کے خلاف رنجی ٹرافی میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹورنامنٹ کی دوسری تیز ترین ڈبل سنچری حاصل کی۔ پہلی اننگز میں آٹھ رنز بنا کر آؤٹ ہونے والے شانے اپنی بیٹنگ کا انداز جارحانہ رکھتے ہوئے چنڈی گڑھ کے گیند بازوں پر شروع ہی سے حملہ کیا، انہوں نے اپنی اننگز کو تیزی کرتے ہوئے صرف 72 گیندوں میں 17 چوکے لگا کر سنچری بنائی، جو مہاراشٹر کے لیے ان کی پہلی سنچری تھی۔ شانے اپنی جارحانہ بلے بازی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے 141 گیندوں میں اپنی ڈبل سنچری مکمل کی، جو پلیٹ گروپ میچوں کو چھوڑ کر رنجی ٹرافی کی دوسری تیز ترین ڈبل سنچری تھی۔ اس سے قبل روی شاستری نے صرف 123 گیندوں میں ڈبل سنچری بنائی تھی۔ شا 200 سے کم گیندوں میں دو فرسٹ کلاس ڈبل سنچریاں بنانے والے دوسرے ہندوستانی بلے باز بن گئے۔

رونالڈو کا ایک اور ریکارڈ

ریاض، 27 اکتوبر (یو این آئی) پرتگال کے عظیم فٹبالر اور النصر کے کپتان کرسٹیانو رونالڈو نے فٹبال کی تاریخ کا ایک نیا سنگ میل عبور کر لیا۔ پرتگال کے عظیم فٹبالر اور النصر کے کپتان کرسٹیانو رونالڈو نے 25 اکتوبر کو فٹبال کی تاریخ میں ایک اور ریکارڈ قائم کرتے ہوئے اپنے کیریئر کا 950واں گول اسکور کیا۔ رونالڈو نے یہ تاریخی گول سعودی پرو لیگ کے میچ میں النصر کی جانب سے الحزم کے خلاف کنگ عبداللہ اسپورٹس سٹی اسٹیڈیم، بوریدہ میں کیا۔ میچ کے 25ویں منٹ میں جواؤ فیلکس نے النصر کو برتری دلائی، تاہم آخری لمحات میں رونالڈو نے 88ویں منٹ میں گیند کو جال میں پہنچا کر ٹیم کو 2 صفر کی برتری دلائی۔ یہ گول رونالڈو کا النصر کے لیے اس سیزن کا چھٹا اور کلب کے لیے مجموعی طور پر 106واں گول تھا یاد رہے کہ میسی نے 891 گول اسکور کیے ہیں۔

عاقب نبی نے تباہی پھیر دی۔ جموں وکشمیر نے راجستھان کو زیر کر لیا

نئی دہلی، ۲۷ اکتوبر (یو این آئی) جموں کشمیر کے ابھرتے ہوئے تیز گیند باز عاقب نبی کی تہلکہ خیز کارکردگی نے رنجی ٹرافی میں جموں وکشمیر کی ٹیم کو راجستھان کے خلاف فتح سے ہمکنار کیا۔ عاقب نبی نے راجستھان کے خلاف ۱۰ وکٹیں لے کر جموں و کشمیر کو اننگز اور ۴۱ رنز سے فتح دلائی۔ عاقب نبی نے بولنگ اور بیٹنگ دونوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے میچ میں ۱۰ وکٹیں حاصل کیں اور ۵۵ رنز بنائے۔ جموں وکشمیر نے راجستھان کو ایک اننگز اور ۴۱ رنز سے شکست دے کر ایلیٹ گروپ ڈی میں ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔ سری نگر میں کھیلے جا رہے میچ میں راجستھان نے پہلی اننگز میں ۱۵۲ رنز بنائے۔ ٹیم کا کوئی کھلاڑی ففٹی بھی نہ بنا سکا۔ کپتان مہیپال لومرور نے ناقابل شکست ۳۷ رنز بنائے۔ جموں وکشمیر نے اپنی پہلی اننگز میں ۲۸۲ رنز بنائے۔ ٹیم کی جانب سے عبدالصمد اور عاقب نبی نے نصف سنچریاں اسکور کیں۔ صمد نے ۶۷ اور نبی نے ۵۵ رنز بنائے۔ یودھویر سنگھ نے ۳۷ گیندوں پر ۵۳ رنز بنائے۔ راجستھان کے لیے دیپک چاہر نے چار وکٹ لیے۔ پہلی اننگز میں ۱۳۰ رنز سے پیچھے رہنے کے بعد راجستھان دوسری اننگز میں صرف ۸۹ رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ دیپک ہڈا نے سب سے زیادہ ۲۸ رنز بنائے۔ جموں و کشمیر کی جانب سے عاقب نبی نے دوسری اننگز میں سات وکٹیں حاصل کیں۔ عاقب نبی نے راجستھان کے خلاف پہلی اننگز میں تین اور دوسری اننگز میں سات وکٹیں حاصل کیں۔ رانجی ٹرافی (Ranji Trophy) ہندوستان میں فرسٹ کلاس کرکٹ کا سب سے اہم اور تاریخی ٹورنامنٹ ہے۔ یہ ٹورنامنٹ ۱۹۳۴ میں شروع کیا گیا تھا اور اس کا نام بھارت کے پہلے عظیم کرکٹر «رانجی سنگھ جی» کے نام پر رکھا گیا۔ رانجی ٹرافی کو ہندوستانی کرکٹ کی ریڑھ کی ہڈی کہا جاتا ہے کیونکہ اسی کے ذریعے ملک کے مختلف حصوں سے باصلاحیت کھلاڑی سامنے آتے ہیں جو آگے چل کر قومی ٹیم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس ٹورنامنٹ میں ملک کی تمام ریاستیں، یونین ٹیریٹریز اور ریلوے و سروسز جیسی ٹیمیں حصہ لیتی ہیں۔ اسے مختلف گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے، جہاں ٹیمیں لیگ میچز کھیلتی ہیں، اور پھر بہترین کارکردگی دکھانے والی ٹیمیں ناک آؤٹ مرحلے میں داخل ہوتی ہیں۔ آخر میں فائنل میچ کے ذریعے سال کی بہترین ٹیم کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ رانجی ٹرافی نے ہندوستان کو کئی عظیم کھلاڑی دیے ہیں، جن میں سچن تندولکر، راہل ڈریوڈ، انیل کمبلے، سنیل گاوسکر، وی وی ایس لکشمن، کپیل دیو، ایم ایس دھونی اور وراٹ کوہلی جیسے نام شامل ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ ان کھلاڑیوں کے لیے پہلا پلیٹ فارم رہا جہاں انہوں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور پھر بین الاقوامی سطح پر ملک کا نام روشن کیا۔

آیوش ڈوسیجا اور یش دھول کی نصف سنچریوں کی بدولت دہلی کی پوزیشن بہتر

نئی دہلی، ۲۷ اکتوبر (یو این آئی) ہماچل پردیش کو پہلی اننگز میں ۲۹۷ رنز پر آؤٹ کرنے کے بعد، دہلی نے آیوش ڈوسیجا (ناٹ آؤٹ ۶۲) اور یش دھول (۷۰) کی نصف سنچریوں کی بدولت رنجی ٹرافی کے دوسرے راؤنڈ کے تیسرے دن پیر کو اسٹمپ تک چار وکٹ پر ۱۹۶ رنز بنا لیے اس طرح اس کی برتری ۳۲۹ رنز ہو گئی ہے۔ ہماچل پردیش نے کل تین وکٹ پر ۱۹۵ رنز سے کھیل دوبارہ شروع کیا۔ ہماچل پردیش کی چوتھی وکٹ صبح کے سیشن میں گری جب ایکانت سین (۵) رن پر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد نودیپ سینی نے پکھراج مان (۲۳) کو آؤٹ کیا۔ ینیک ڈاگر (۲۸)، مکل نیگی (۱۴) اور ارپت گلیریا (۴) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ آکاش وشِشت نے ۹۲ رنز بنائے جس میں چھ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ سدھانت شرما نے ۹۳ویں اوور کی چوتھی گیند پر وَیبھو اروڑہ (۱۳) کو آؤٹ کر کے ہماچل پردیش کی پہلی اننگز ۲۹۷ پر سمیٹ دی۔ دہلی کے لیے نودیپ سینی نے تین اور منی گریوال نے دو وکٹ لیے۔ سدھانت شرما، آیوش بدونی اور سمیت ماتھر نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ دوسری اننگز میں بلے بازی کرتے ہوئے دہلی کی شروعات خراب رہی، دوسرے ہی اوور میں سنت ساگوان (۱) کو کھو دیا۔ کپتان آیوش بدونی ۱۳ رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔

پی وی سندھو رواں سال بی ڈبلیو ایف ٹور ایونٹس سے دستبردار

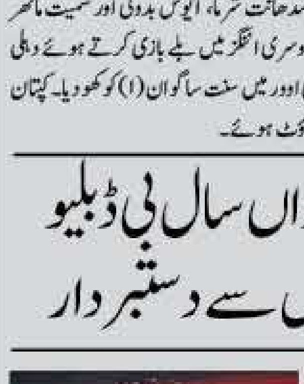

نئی دہلی، ۲۷ اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کی اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو، جو پیر کی انجری سے صحت یاب ہو رہی ہیں، نے ۲۰۲۵ میں باقی تمام BWF ٹور ایونٹس سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایک بیان میں سندھو نے کہا، اپنی ٹیم کے ساتھ مشاورت کے بعد اور ڈاکٹر پردی والا کی رہنمائی میں محسوس کیا کہ ۲۰۲۵ میں باقی تمام BWF ٹور ایونٹس سے دستبردار ہونا ان کے لیے بہتر ہو گا۔ دو بار کی اولمپک میڈلسٹ نے وضاحت کی کہ ان کی چوٹ، ابھی تک پوری طرح ٹھیک نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے بیان میں کہا کہ یورپی لیگ سے پہلے مجھے جو پیر کی چوٹ لگی تھی وہ ابھی تک پوری طرح ٹھیک نہیں ہوئی ہے جب کہ اسے قبول کرنا کبھی بھی آسان نہیں ہے، چوٹیں ہر کھلاڑی کے سفر کا لازمی حصہ ہوتی ہیں۔

شریاس ایر چوٹ کے باعث سڈنی کے اسپتال میں داخل

سڈنی، ۲۷ اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ون ڈے میچ کے دوران پسلیوں میں چوٹ لگنے کے بعد ہندوستانی بلے باز شریاس ایر کو سڈنی کے ایک اسپتال کے انتہائی نگہداشت یونٹ (آئی سی یو) میں داخل کرایا گیا ہے۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے پیر کی صبح ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ "شریاس ایر کو ۲۵ اکتوبر کو سڈنی میں آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ون ڈے میچ کے دوران فیلڈنگ کے وقت بائیں پسلیوں کے قریب چوٹ لگی تھی۔ اس کے بعد انہیں مزید جانچ کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔" بیان میں مزید کہا گیا "اسکین رپورٹ سے چوٹ کی صحیح جگہ کا پتہ چلا سکا ہے۔ ان کا علاج جاری ہے اور وہ آہستہ آہستہ صحت یاب ہو رہے ہیں۔ بی سی سی آئی کا طبی عملہ سڈنی اور ہندوستان کے ماہر ڈاکٹروں کے ساتھ مل کر ان کی حالت پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے ڈاکٹر سڈنی میں ہی مقیم رہیں گے تاکہ روزانہ شریاس کی صحت کا جائزہ لے سکیں۔" ایر کو یہ چوٹ فیلڈنگ کے دوران اس وقت لگی جب انہوں نے ایلیکس کیری کو آؤٹ کرنے کے لیے پیچھے کی طرف ڈائیو لگا کر ایک شاندار کیچ پکڑنے کی کوشش کی۔ اس دوران زمین پر گرتے وقت ان کی بائیں پسلی کے نیچے شدید چوٹ لگ گئی۔ کیچ لینے کے فوراً بعد ایر نے اپنی پسلیوں کو پکڑ لیا اور فزیو تھراپسٹ کو بلایا گیا۔ انہیں فوراً میدان سے باہر لے جایا گیا اور وہ آسٹریلیا کی اننگز کے بقیہ حصے میں واپس نہیں آئے۔

سنر نے ویانا اوپن کا خطاب جیت لیا

ویانا، ۲۷ اکتوبر (یو این آئی) اٹلی کے ٹینس اسٹار جینیک سنر نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے جرمنی کے الیگزینڈر زویریو کو ۳-۶، ۶-۳، ۷-۵ سے شکست دے کر ویانا اوپن ۲۰۲۵ کا خطاب جیت لیا۔ اطالوی اسٹار سنر کا سیزن کا چوتھا اور کیریئر کا ۲۲واں ٹائٹل ہے۔ یہ جیت سنر کے لیے اس لیے بھی خاص تھی کیونکہ اس نے اس ٹورنامنٹ میں پہلی بار کوئی سیٹ ہارا، لیکن پھر شاندار واپسی کی۔ ویانا میں یہ ان کا لگاتار دوسرا ٹائٹل ہے، جس نے ۲۰۲۴ میں ٹرافی بھی جیتی تھی۔ اس جیت کے ساتھ، سنر نے انڈور ہارڈ کورٹس پر لگاتار ۲۱ میچ جیتنے کا اپنا ریکارڈ برقرار رکھا ہے۔ فائنل کا آغاز سنر کے لیے مشکل تھا، کیونکہ زویرو نے پہلا سیٹ ۶-۳ سے جیتا تھا۔ تاہم، سنر بے خوف رہے اور دوسرے سیٹ میں شاندار ٹینس کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسکور کو ۶-۳ سے برابر کر دیا۔ دونوں کھلاڑیوں نے فیصلہ کن سیٹ میں سخت مقابلہ کیا، جہاں سنر نے شاندار بیک ہینڈ فاتح کے ساتھ ۵-۵ پر بریک کیا اور پھر ٹائٹل جیتنے کے لیے سرو رکھا۔

لکشیہ سین اور کدامبی سری کانت ہائلو میں ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گے

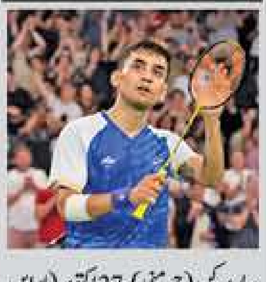

سار برکن (جرمنی)، 27 اکتوبر (یو این آئی) اسٹار شٹلرز لکشیہ سین اور کدامبی سری کانت منگل کو سار برکن کے سار لینڈ ہال میں شروع ہونے والے ہائلو اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گے۔ لکشیہ کا مقابلہ پہلے راؤنڈ میں پانچویں سیڈ اور دفاعی چیمپئن فرانس کے کرسٹو پوپوف سے ہو گا۔ 24 سالہ ہندوستانی شٹلر کدامبی سری کانت بھی مردوں کے سنگلز ڈرا میں شامل ہوں گے۔ کدامبی سری کانت، جو مئی میں ملائیشیا ماسٹرز میں کوالیفائر میں ٹورنامنٹ شروع کرنے کے بعد رنر اپ رہے تھے، کا مقابلہ پہلے راؤنڈ میں کرن جارج سے ہو گا۔ اس سال بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور ٹائٹل جیتنے والے واحد ہندوستانی یو ایس اوپن چیمپئن آیوش شیٹی بھی مردوں کے سنگلز ڈرا کا حصہ ہیں۔ ہندوستان کے پرتھوی کرشنا مورتی رائے اور سائی پرتیک مینز ڈبلز میں کھیلیں گے۔ دو مرتبہ کی اولمپک تمغہ جیتنے والی پی وی سندھو کے اپنے سیزن کو جلد ختم کرنے کے فیصلے کے بعد، انمول کھرب، اننت ہڈا، آکرشی کشیپ، انوپما اپادھیائے، اور تانیا ہیمنتھ کی ایک نوجوان ٹیم سار برکن میں خواتین کے سنگلز مین ڈرا میں ہندوستان کی نمائندگی کرے گی۔ اس دوران مکسڈ ڈبلز ڈرا میں روہن کپور اور روتھویکا گدے سے ہندوستان کی امیدیں وابستہ ہیں۔

بھارت کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے ٹیمبا باوما کی واپسی

جوہانسبرگ، 27 اکتوبر (ہ س)۔ بلے باز ٹیمبا باوما ہندوستان کے خلاف اگلے ماہ ہونے والی دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز کے لیے کپتان کے طور پر جنوبی افریقہ واپس آگئے ہیں۔ باوما پنڈلی کی انجری سے صحت یاب ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے وہ پاکستان کے خلاف ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے افتتاحی میچ سے باہر ہو گئے تھے۔ باوما اس ہفتے سے شروع ہونے والی پاکستان میں محدود اوورز کی سیریز میں حصہ نہیں لیں گے۔ تاہم، وہ ہندوستان کے دورے سے قبل بنگلورو میں انڈیا اے کے خلاف فرسٹ کلاس میچ میں جنوبی افریقہ اے ٹیم کا حصہ ہوں گے۔ اس کے بعد وہ ٹیسٹ ٹیم میں شامل ہوں گے۔ باوما کی واپسی پاکستان کے خلاف کھیلنے والی ٹیم کی واحد بیٹنگ تبدیلی ہے۔ ان کی واپسی کے نتیجے میں ڈیوڈ بیڈنگھم کو ٹیم سے باہر کر دیا گیا ہے۔ بیڈنگھم نے پاکستان میں کوئی میچ نہیں کھیلا۔ انہوں نے اب تک 15 ٹیسٹ کھیلے ہیں جن میں ایک سنچری اور چار نصف سنچریاں اسکور کی ہیں۔ جنوبی افریقہ کے ہیڈ کوچ شکری کونراڈ نے ایک بیان میں کہا، پاکستان میں پرفارم کرنے والے کھلاڑیوں نے اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ بیڈنگھم کو باہر چھوڑنا آسان نہیں تھا، لیکن ہمارے پاس جو کھلاڑی ہیں وہ بھارت اور پاکستان کی کنڈیشنز میں زیادہ موثر ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہ فیصلہ مکمل طور پر کنڈیشنز اور ٹیم کے کمبی نیشن پر مبنی ہے۔ کونراڈ نے زبیر حمزہ کی سلیکشن کے بارے میں کہا کہ وہ اسپن کے اچھے کھلاڑی ہیں اس لیے انہیں بھارت جیسی کنڈیشنز میں موقع دیا گیا ہے۔ حمزہ نے حال ہی میں نیوزی لینڈ 'اے' کے خلاف سنچری بنائی تھی۔ تین ماہر اسپنرز، کیشو مہاراج، سائمن ہارمر، اور سینوران متھوسامی کو برقرار رکھا گیا ہے۔ پاکستان میں اپنا پہلا ٹیسٹ کھیلنے والے پرینیلن سبرائن کو اس بار شامل نہیں کیا گیا۔ کاگیسو ربادا، مارکو جانسن اور کوربن بوش کو فاسٹ باؤلنگ کے شعبے میں شامل کیا گیا ہے۔ لنگی انگیڈی جو پاکستان کے دورے پر نہیں تھے، کو اسکواڈ سے باہر کر دیا گیا ہے۔ بھارت اور جنوبی افریقہ کے درمیان پہلا ٹیسٹ 14 دسمبر سے کولکاتا میں کھیلا جائے گا جبکہ دوسرا ٹیسٹ 22 دسمبر سے گوہاٹی میں کھیلا جائے گا۔ جنوبی افریقہ اس دورے میں تین ون ڈے اور پانچ ٹی ٹوئنٹی بھی کھیلے گا۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم (بھارت ٹیسٹ سیریز کے لیے): ٹیمبا باوما (کپتان)، ایڈن مارکرم، ریان رکیلٹن، ٹرسٹن اسٹبس، کائل ویرین، ڈیولڈ بریوس، زبیر حمزہ، ٹونی ڈی زورزی، کوربن بوش، ویان مولڈر، مارکو جانسن، کیشو مہاراج، سینوران متھوسامی، کاگیسو ربادا، سائمن ہارمر۔

پرفارم کرو ورنہ تمہیں باہر پھینک دوں گا، گمبھیر نے دی تھی دھمکی

نئی دہلی،26 اکتوبر (ہ س)۔ ہرشیت رانا کے بچپن کے کوچ شراون نے انکشاف کیا ہے کہ قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے ہرشیت رانا سے کہا تھا کہ 'پرفارم کرو ورنہ میں تمہیں باہر پھینک دوں گا'۔ شراون نے بتایا کہ ہرشیت نے انہیں میچ سے پہلے فون کیا تھا اور بتایا تھا کہ وہ صرف اپنے کھیل سے اپنے ناقدین کو جواب دینا چاہتے ہیں۔ گمبھیر کے انتباہ کا نتیجہ نکلا اور ہرشیت نے سڈنی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ شراون نے کہا،'اس نے مجھ سے کہا کہ وہ اپنی کارکردگی سے سب کو خاموش کرنا چاہتے ہیں۔ میں نے اسے صرف اپنے آپ پر یقین کرنے کو کہا۔ بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ وہ گمبھیر کے قریب ہیں۔ گمبھیر ٹیلنٹ کو پہچانتے ہیں اور اس کی حمایت کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ انہوں نے ہرشیت کو سخت انداز میں ڈانٹتے ہوئے کہا،'پرفارم کرو، ورنہ میں تمہیں باہر پھینک دوں گا۔' گمبھیر سب کو واضح پیغام دیتے ہیں کہ آپ کو پرفارم کرنا ہے، چاہے وہ کوئی بھی ہو، اسے کچھ وقت دینا چاہیے۔ شراون نے سابق ہندوستانی کرکٹر کرشناماچاری سریکانت کو بھی نشانہ بنایا، جنہوں نے ہرشیت رانا کو گمبھیر کا 'یس مین' قرار دیا تھا۔ شراون نے کہا،'سریکانت جیسے سابق کھلاڑی اب ریٹائرمنٹ کے بعد یوٹیوب چینلز چلا رہے ہیں، یہ ٹھیک ہے، لیکن نوجوان کھلاڑی کو اس طرح نشانہ بنانا درست نہیں ہے۔ رہنمائی اور سرزنش کرنا ٹھیک ہے، لیکن محض پبلسٹی کے لیے کسی کا کیریئر برباد نہ کریں۔' ہرشیت اب آسٹریلیا کے خلاف بدھ سے شروع ہونے والی پانچ میچوں کی ٹی20 سیریز میں کھیلتے نظر آئیں گے۔ واضح رہے کہ ہندوستانی ٹیم نے آسٹریلیا کے خلاف سڈنی ون ڈے میں 9 وکٹوں سے شاندار کامیابی حاصل کی۔ 237 رنز کا ہدف ٹیم نے صرف 38.3 اوورز میں حاصل کر لیا۔ روہت شرما اور وراٹ کوہلی نے رنز کے تعاقب میں ہندوستان کی جانب سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ روہت نے ناقابل شکست 121 رنز بنائے جبکہ کوہلی 74 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ سڈنی ون ڈے میں بھارتی تیز گیند باز ہرشیت رانا نے بھی اپنے جوہر دکھائے۔ انہوں نے 39 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں۔ ہرشیت رانا پر سڈنی ون ڈے میں اچھی کارکردگی کا دباؤ تھا۔ وہ پہلے دو میچوں میں اپنی ناقص باؤلنگ کارکردگی کی وجہ سے تنقید کی زد میں آئے تھے۔ ہرشیت رانا کے ساتھ ساتھ ٹیم انڈیا کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کو بھی تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ گمبھیر نے دہلی کے تیز گیند باز کی کافی حمایت کی تھی، لیکن ہرشیت ان کے انتخاب کو درست ثابت کرنے میں ناکام رہے۔ سڈنی ون ڈے سے پہلے گمبھیر نے ہرشیت رانا سے سخت بات کی اور انہیں خبردار کیا۔

ویمنز ورلڈ کپ سیمی فائنل کے لیے میچ آفیشلز کا اعلان

نئی دہلی، ۲۷ اکتوبر (ہ س): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے اس ہفتے ہونے والے خواتین کرکٹ ورلڈ کپ ۲۰۲۵ کے سیمی فائنل کے لیے میچ آفیشلز کا اعلان کر دیا ہے۔ دونوں میچوں میں خواتین امپائرز اور ریفریز کی مضبوط ٹیم امپائرنگ کرے گی۔ پہلا سیمی فائنل انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کے درمیان ۲۹ اکتوبر کو گوہاٹی میں کھیلا جائے گا۔ ایلوکس شیریڈن اور جیکولین ولیمز آن فیلڈ امپائر ہوں گے۔ شیریڈن نے اس سے قبل انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کے درمیان گروپ مرحلے کے میچ میں امپائرنگ کی تھی، جسے انگلینڈ نے ۱۰ وکٹوں سے جیتا تھا۔ انہوں نے جنوبی افریقہ بمقابلہ پاکستان میچ میں بھی امپائرنگ کی۔ ولیمس نے گروپ مرحلے میں دونوں ٹیموں کے دو دو میچوں میں امپائرنگ کی، جس میں بھارت اور بنگلہ دیش کے خلاف جنوبی افریقہ کی فتوحات، اور انگلینڈ کی بھارت کے خلاف فتح اور آسٹریلیا کے خلاف شکست شامل ہیں۔

میچ کے دیگر آفیشلز یہ ہوں گے:

تھرڈ امپائر: ورندا راٹھی
فورتھ امپائر: کلیئر پولوساک
میچ ریفری: جی ایس لکشمی۔

دوسرا سیمی فائنل ۳۰ اکتوبر کو نئی ممبئی میں آسٹریلیا اور میزبان بھارت کے درمیان کھیلا جائے گا۔ اس میچ میں لارین ایزن بیگ اور سو ریڈفرن امپائرنگ کریں گے۔ جنوبی افریقہ کا ایزن بیگ ہندوستانی ٹیم کے لیے کافی مشہور ہے۔ اس نے پاکستان، نیوزی لینڈ اور بنگلہ دیش کے خلاف ہندوستان کے گروپ میچوں میں امپائرنگ کی۔ انگلینڈ کی ریڈفرن نے گروپ میچ میں امپائرنگ کی جس میں الیسا ہیلی کی سنچری نے آسٹریلیا کو خواتین کی ون ڈے تاریخ میں سب سے زیادہ کامیاب رنوں کا تعاقب کرنے میں مدد کی۔

دوسرے سیمی فائنل کے لیے دیگر آفیشلز یہ ہوں گے:

تھرڈ امپائر: کم کاٹن
فورتھ امپائر: نیمالی پریرا
میچ ریفری: مشیل پریرا

آئی سی سی نے کہا کہ خواتین امپائرز اور ریفریز کی یہ مضبوط موجودگی خواتین کی نمائندگی اور کھیل میں مساوی مواقع کی توسیع کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

قاضی جنید سیفی بنے پہلے انجری ری-پلیسمنٹ

کولکاتا، 27 اکتوبر (ہ س)۔ بنگال کے بلے باز قاضی جنید سیفی نے پیر کو 26-2025 کے رنجی ٹرافی سیزن میں پہلے انجری ری-پلیسمنٹ کھلاڑی بن کر تاریخ رقم کر دی۔ انہوں نے ایڈن گارڈنز میں گجرات کے خلاف جاری مقابلے میں زخمی سدیپ چٹرجی کی جگہ لی۔ اوپنر سدیپ چٹرجی اتوار کو فیلڈنگ کے دوران اپنے بائیں گھٹنے میں چوٹ لگنے سے زخمی ہو گئے اور مزید کھیلنے کے قابل نہیں رہے۔ ان کی جگہ سیفی کو دوسری اننگز میں نمبر تین بلے باز کے طور پر میدان میں اتارا گیا۔ تاہم بائیں ہاتھ کے بلے باز 11 گیندوں پر صرف ایک رن بنا کر سدھارتھ دیسائی کی گیند پر وکٹ کیپر کے ہاتھوں کیچ ہو گئے۔ پہلی اننگز میں چٹرجی نے 12 گیندوں پر 3 رن بنائے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے اس سیزن سے زخمی کھلاڑیوں کے متبادل کے اصول کو نافذ کیا ہے، جس کے تحت ایک جیسے کردار کے حامل کھلاڑیوں کو شدید زخمی کھلاڑیوں کی جگہ لینے کی اجازت دی گئی ہے۔ یہ اصول حال ہی میں ختم ہونے والی دلیپ ٹرافی میں بھی نافذ کیا گیا تھا، جب مہاراشٹر کے سوربھ نوالے نے وکٹ کیپر ہاروک دیسائی کی جگہ لی تھی۔ ہندوستانی گھریلو کرکٹ میں زخمی کھلاڑی کے متبادل کا یہ پہلا استعمال تھا، جب کہ رنجی ٹرافی میں قاضی جنید سیفی کو یہ موقع ملا۔

پارتھیو پٹیل کی SportzEngage ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری

بنگلورو، ۲۷ اکتوبر (یو این آئی) سابق ہندوستانی کرکٹر اور انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) فرنچائز گجرات ٹائٹنز کے اسسٹنٹ کوچ پارتھیو پٹیل نے بنگلورو میں قائم ایک اسٹارٹ اپ، اسپورٹز اینگیج ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری کی ہے۔ پارتھیو پٹیل اپنی کرکٹ کی مہارت کو SportzEngage ٹیم کے ساتھ فعال طور پر استعمال کریں گے اور مصنوعی ذہانت (AI) کا استعمال کرتے ہوئے کھیل کو بہتر بنانے کے طریقے تیار کریں گے۔ پارتھیو پٹیل نے کہا، ایک کوچ کے طور پر میں نے خود دیکھا ہے کہ ڈیٹا اور ٹیکنالوجی کس طرح کارکردگی کو بہتر بنا سکتی ہے اور یہ کس طرح تربیتی سیشن کے ذریعے میچ کی تیاری کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتی ہے۔ SportzEngage کے شریک بانی اور CEO کنال ابھیشیک نے اس موقع پر کہا، پارتھیو پٹیل کو تنظیم میں شامل کر کے ہم نے اپنے وژن کو مزید تقویت دی ہے۔ کسی ایسے شخص کو شامل کرنا بہت پرجوش ہے جو کھیل کو اعلیٰ سطح پر سمجھتا ہو اور اس بات پر ہمارا یقین رکھتا ہو کہ ٹیکنالوجی کس طرح مستقبل کو تشکیل دے سکتی ہے۔

ووشو مقابلے 28 اکتوبر سے سری نگر میں

سری نگر، ۲۷ اکتوبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر کی جانب سے ۶۹ویں نیشنل اسکول گیمز ووشو مقابلوں (انڈر ۱۷ لڑکے و لڑکیاں) کا انعقاد ۲۸ اکتوبر سے انڈور اسپورٹس کمپلیکس وزیر باغ، سری نگر میں کیا جا رہا ہے۔ یہ قومی سطح کا اہم ایونٹ نوجوان کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرے گا، جس میں ملک کی مختلف ریاستوں، یونین ٹیریٹریز اور تنظیموں سے تقریباً ۴۱ ٹیمیں حصہ لیں گی۔ یہ مقابلے ۱ نومبر ۲۰۲۵ تک جاری رہیں گے، جن کے دوران نوجوان ایتھلیٹس، کوچز اور آفیشلز اسپورٹس مین اسپرٹ اور قومی اتحاد کی شاندار مثال پیش کریں گے۔ ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، انورادھا گپتا (کے اے ایس) نے تمام شرکاء کو نیک تمنائیں پیش کی ہیں اور منتظمین کی محنت و تیاریوں کی تعریف کی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان وہی جوش و جذبہ برقرار رکھیں گے جو حال ہی میں اختتام پذیر انڈر ۱۹ بوائز فٹبال نیشنل چیمپئن شپ کے دوران نظر آیا، جس کی کامیاب میزبانی بھی محکمہ نے انجام دی تھی۔ بہترین انتظامات اور بھرپور تیاریوں کے ساتھ یہ ووشو نیشنل مقابلے ایک شاندار کھیل میلے کی شکل اختیار کرنے جا رہے ہیں جو نوجوانوں کی توانائی، نظم و ضبط اور مسابقتی مہارتوں کا جشن منائیں گے، تحت پرچم نیشنل اسکول گیمز فیڈریشن آف انڈیا (ایس جی ایف آئی)۔

ضلع جموں سائیکلنگ چیمپئن شپ 2025 اختتام پذیر، نوجوانوں کی بھرپور شرکت

جموں، ۲۷ اکتوبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سائیکلنگ ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر (CAJK) کے زیر اہتمام ضلع جموں سائیکلنگ چیمپئن شپ ۲۰۲۵ کا کامیاب اختتام ایم اے ایم اسٹیڈیم میں ہوا۔ یہ مقابلے جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی نگرانی اور سائیکلنگ فیڈریشن آف انڈیا کے زیر سرپرستی منعقد ہوئے، جن میں مختلف زمروں — ایلیٹ، انڈر ۱۸، انڈر ۱۶، انڈر ۱۴، ایم ٹی بی اور گرلز — میں نوجوانوں اور سینئر سائیکلسٹس نے بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ حصہ لیا۔ ایونٹ کے دوران کھلاڑیوں نے زبردست مہارت، برداشت اور مسابقتی جذبہ پیش کیا۔ ایلیٹ (اوپن) زمرے میں انیش دوبے نے پہلی، امئے چوری نے دوسری اور دیوان جاندیال نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ جونیئر زمرے میں انوراگ کپور، کرتن سیٹھی اور بھنو پرتاپ سنگھ بالترتیب اول، دوم اور سوم رہے۔ انڈر ۱۴ لڑکوں کے زمرے میں صہیل ملک نے پہلی، مرتیونجے گپتا نے دوسری اور شیوے رینا نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ضلع جموں کے فاتح کھلاڑی اب ریاستی سائیکلنگ چیمپئن شپ میں اپنے ضلع کی نمائندگی کریں گے، جہاں وہ جموں و کشمیر بھر کے بہترین سائیکلسٹس کے خلاف مقابلہ کریں گے۔ تقریب میں ڈاکٹر اروندر سنگھ (صدر، CAJK)، اوم پرکاش شرما (جنرل سیکریٹری، CAJK)، روی سنگوترہ (سی ای او، CAJK)، ایس ایس گل (کوآرڈینیٹر، CAJK)، سریندر موہن (ڈائریکٹر، یووا کبڈی) اور شیو کمار شرما نے شرکت کی۔ معزز مہمانوں نے شرکاء کے حوصلے بڑھائے اور ان کی کھیل کے تئیں لگن کی تعریف کی۔ سائیکلنگ ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر نے تمام فاتحین اور شرکاء کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے منتظمین، رضاکاروں اور میڈیا نمائندوں کا شکریہ ادا کیا جن کی کوششوں سے یہ چیمپئن شپ کامیابی سے مکمل ہوئی۔

ریال میڈرڈ نے سنسنی خیز میچ میں بارسلونا کو شکست دی

میڈرڈ، 27 اکتوبر (یو این آئی) سینٹیاگو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے لا لیگا کے سنسنی خیز مقابلے میں میڈرڈ نے چار میچوں کی شکست کا سلسلہ توڑا اور بارسلونا کو 1-2 سے شکست دی۔ اس فتح کے ساتھ میڈرڈ نے پوائنٹس ٹیبل میں بارسلونا پر اپنی برتری بڑھا کر پانچ پوائنٹس کر لی۔ ریال میڈرڈ نے بارسلونا سے لگاتار چار میچ ہارنے کے بعد فتح حاصل کی۔ ریال میڈرڈ نے بارسلونا سے لگاتار چار میچ ہارنے کے بعد فتح حاصل کی۔ فٹ بال میں بارسلونا اور ریال میڈرڈ کے درمیان کھیلے جانے والے میچ کو ریئل میڈرڈ کلاسک کہا جاتا ہے۔ ریال میڈرڈ نے اس سیزن میں اب تک اپنے 13 میں سے 12 میچ جیتے ہیں۔ ٹیم کو صرف ایک شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے، ستمبر میں اٹلیٹیکو میڈرڈ کے خلاف 5-2 سے شکست ہوئی تھی۔ دوسری جانب بارسلونا کو اس سیزن میں تین شکستوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ایک چیمپئنز لیگ میں پیرس سینٹ جرمین (2-1) کے خلاف، دوسرا لا لیگا میں سیویلا (4-1) کے خلاف، اور اب ایل کلاسیکو میں ریال میڈرڈ کے خلاف تیسرا۔ ریال میڈرڈ کی جانب سے فرانسیسی اسٹار کیلین ایمباپے اور انگلش مڈفیلڈر جوڈ بیلنگھم نے ایک ایک گول کیا۔ ایمباپے نے 22ویں منٹ میں پہلا گول کیا۔ بارسلونا نے جلد ہی واپسی کرتے ہوئے 38ویں منٹ میں فرمین لوپیز کے گول سے اسکور 1-1 کر دیا۔ تاہم بیلنگھم نے 43ویں منٹ میں گول کر کے ریال میڈرڈ کو برتری دلا دی جسے انہوں نے آخر تک برقرار رکھا۔ دوسرے ہاف میں ریال کو ایک اور موقع ملا جب 52ویں منٹ میں انہیں پنالٹی ملی لیکن بارسلونا کے گول کیپر VoycekSzczesny نے شاندار سیو کیا۔ بارسلونا کے پیڈری کو میچ کے آخری منٹوں میں ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔

پلوامہ میں پولیس شہدا میموریل کبڈی ٹورنامنٹ اختتام پذیر

پلوامہ، ۲۷ اکتوبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: پلوامہ میں پولیس شہدا میموریل کبڈی ٹورنامنٹ اختتام پذیر ہوا۔ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ ڈائنمک پینتھرس نے جیت لیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ پولیس پلوامہ کے زیر اہتمام منعقدہ پولیس شہدا میموریل کبڈی ٹورنامنٹ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ ڈائنمک پینتھرس اور پلوامہ یونائٹڈ کلب کے درمیان کھیلا گیا۔ اس حوالے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز پلوامہ میں اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس میں ایس ایس پی پلوامہ محترمہ تنوشری نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر اے ایس پی پلوامہ کے علاوہ پولیس کے دیگر سینیئر افسران موجود تھے۔ نمائندے تنہا ایاز کے مطابق ٹورنامنٹ کا فائنل میچ کافی دلچسپ رہا جو بعد میں ڈائنمک پینتھرس نے جیتا۔ پولیس کی جانب سے دونوں ٹیموں کو ٹرافیاں اور نقد انعامات سے نوازا گیا۔ اس موقع پر ایس ایس پی پلوامہ تنوشری نے کھلاڑیوں پر زور دیا ہے کہ وہ کھیلوں میں بڑھ چڑھ کر شرکت کریں، منشیات کی وبا اور سماج دشمن عناصر سے دور رہیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں جو کہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781